

35
36
37
38

خسوف القمر
الملك

مثنوی علی محمد تاشہیر

تسبیر لایس مولوی محمد خیر الدین صابر و محمد خیر الدین تاجران کتب بہتم مرتبہ نو تصنیف
تسبیر لسانی ملک کتب خانہ صابر لسانی کتاب جامع مصباح جنابا میں تشریف لایس

تسبیر لسانی

بجیو مشر و تقریر تصنیف

تسبیر لسانی

از تصنیف افضل الشعرا پنجاب مولوی نادر حسین صاحب و اسل الشعرا پنجاب صاحب
شاہ صاحب و ذکر مشورہ کہ یہ کتب جمیع منش کل محمد صاحب عاشق لسانی ملک جناب مصطفیٰ

در مطبع الفی الواقع کتب طبع گردید

فہرست خسوف القیم مجموعہ علیک و مولیٰ کنہ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳	توں شری شری ہو بھڑان دیوچ	۳	ہی مومن وی صداقتیدر	۳	منافق
۴	ہو دو سارے سرور صاحب خبر	۴	جان پیر غانی پیر	۴	بکر
۵۸	کسان کند زبان ہوتے بد بودین	۵	جہدی لاؤں سرور دے سایہ اکبر	۵	بکر
۶	ہوں خوش تے خرم او صاحب انجاز	۶	وفات حضرت رسول مقبول صلعم	۶	تقریر
۷	ہے ڈیکھیں توں حالت حقانی دیوچ	۱۵	عمر ساری انسان عبادت کرے	۷	بکر
۸	ہیں مہیا ہے دشمن تے کار ثواب	۱۶	ہیلے ہو محمد خیر دا کہیا کون دکھایا	۸	بکر
۵۹	کیا صابر صبر او ٹھیکار	۱۷	خیر ہے شمع علی ہے پنک	۹	بکر
۶۰	ہو وقت اپنے دشاہ بیتا او دنیا بیتا زمانہ	۱۸	ڈس خبر کون شان تہوڑے علی	۱۰	بکر
۶۱	واہ شاہ داصر اظہار ہتیا	۱۹	جنگ خنقی	۱۱	تقریر
۶۲	فضائل حضرت علی و سخاوت و قصہ شہادت	۲۰	دیکھ کر دیوچ کے رہاں الفت کان نشان	۱۲	بکر
۶۳	لطیفہ شب عاشور	۲۱	جان کا پتی شہداء آیا تیکریت بیاد	۱۳	بکر
۶۴	خیر دی ہو دی دہی دے ویرن	۲۲	مرد و میدان آئے عمر و طاغوت	۱۴	بکر
۶۵	قصائل امام رضا علیہ السلام	۲۳	آیا تیکریت قدرت داید	۱۵	بکر
۶۶	بیان شہادت امام رضا علیہ السلام	۲۴	وہ عمر و طاغوت نام و نسب	۱۶	بکر
۹۰	میرا فخر سلطان جانا و وطن	۲۵	مک لکھی یاری دنیا دی صحن دین کفرو	۱۷	بکر
۹۱	طیاری سید الشہداء و حالات فاطمہ	۲۶	دنی نال و عادی و ادینی	۱۸	بکر
۹۲	عجب شکم کھڈیاں کھڈیاں و دیار و	۲۷	پہمت و برکت جناب عفا	۱۹	بکر
۹۳	توڑی کھڈیاں بہر یارہ میڈا	۲۸	بیان رموزات سورۃ فاتحہ	۲۰	تقریر
۹۴	جے وجہ بن کے اکبر شہادت نہ پندیا	۲۹	بیان فضائل حضرت علی	۲۱	بکر
۹۵	خداوند عالم ہے لائق ثنا	۳۰	غلام کے کرن انعام کیتے سرور	۲۲	بکر
۹۶	ہے رب اکبر دی ذات عجب	۳۱	کھڑے کھڑے مبارک کول بھڑا	۲۳	بکر
۱۰۰	سن نام میڈا صلوة پڑھو بن احکام محمد	۳۲	ماہاری نام و حالات فاطمہ صغرا	۲۴	تقریر
۱۰۱	بیشک کل دنیا نامدار مصطفیٰ	۳۳	مسافر دیکھ وطن اپنے نہ ہوا سفر یار	۲۵	بکر
۱۰۲	نبی ہو دیکھا ہے عالم دو عالم	۳۴	بیان شہادت حضرت عباس	۲۶	تقریر
۱۰۳	فرمان ابی احمد دے است دا ہو سرور علی	۳۵	سدا اکبر اسکی نہ چاہا بائیں	۲۷	بکر
۱۰۴	خدا و نبی کون ڈیکھا دے علی	۳۶	جان غازی صف وجہ آیا ہے	۲۸	بکر
۱۰۵	ہے نائب نبی علی مرتضیٰ	۳۷	دعا کریدی نہ بلے زبان	۲۹	بکر
۱۰۶	دختر ہے خیر البشر فاطمہ	۳۸	جان لٹ گھبرا کھڑا محمد کون قصائے	۳۰	تقریر
۱۰۷	ہے دربار خالق دی مختار نبی	۳۹	اے مومنو دلاپ رد و ناکر خیال	۳۱	بکر
۱۰۸	ہے سر تاج عالم شہ اوصیا	۴۰	جان خسرو دین و زبان قتل ہو گیا	۳۲	بکر
۱۰۹	علی بعد صاحب کرامات کون	۴۱	کیا کیا اگے صدر ہو یا فاطمہ در در سجانی کون	۳۳	بکر
۱۱۰	ہے محبوب اکبر داد اکبر حسین	۴۲	اکھیا تو غل بن سرگردان کون	۳۴	بکر
۱۱۱	جان نماز پڑھیں شہید لگا	۴۳	ہو فرس زبان ابن اس اٹے	۳۵	بکر
۱۱۲	لاریب عجب جرار عباس	۴۴	خجگر کہتاں دگر کہتاں عقل دیوچ ضرب مار	۳۶	بکر
۱۱۳	اے عابد شان عیان میڈا	۴۵	مخالفت جو دنیا دے موزی نے سپ	۳۷	بکر
۱۱۴	ٹڈی ضیوں دلشان اکبر	۴۶	ترجما کا معاویہ کی گجری میں جانا	۳۸	تقریر
۱۱۵	بہاد نال تعظیم ہے جیکر مجلس دیوچ بیندین	۴۷	میں کامل مزا جان بے انشرف ستر خان	۳۹	بکر
۱۱۶	تقریرات	۴۸	سوخار غاری میں گل لکھار ان	۴۰	بکر
۱۱۷	تقریرات	۴۹	تقریرات	۴۱	بکر
۱۱۸	تقریرات	۵۰	تقریرات	۴۲	بکر
۱۱۹	تقریرات	۵۱	تقریرات	۴۳	بکر
۱۲۰	تقریرات	۵۲	تقریرات	۴۴	بکر
۱۲۱	تقریرات	۵۳	تقریرات	۴۵	بکر
۱۲۲	تقریرات	۵۴	تقریرات	۴۶	بکر
۱۲۳	تقریرات	۵۵	تقریرات	۴۷	بکر
۱۲۴	تقریرات	۵۶	تقریرات	۴۸	بکر
۱۲۵	تقریرات	۵۷	تقریرات	۴۹	بکر
۱۲۶	تقریرات	۵۸	تقریرات	۵۰	بکر
۱۲۷	تقریرات	۵۹	تقریرات	۵۱	بکر
۱۲۸	تقریرات	۶۰	تقریرات	۵۲	بکر
۱۲۹	تقریرات	۶۱	تقریرات	۵۳	بکر
۱۳۰	تقریرات	۶۲	تقریرات	۵۴	بکر
۱۳۱	تقریرات	۶۳	تقریرات	۵۵	بکر
۱۳۲	تقریرات	۶۴	تقریرات	۵۶	بکر
۱۳۳	تقریرات	۶۵	تقریرات	۵۷	بکر
۱۳۴	تقریرات	۶۶	تقریرات	۵۸	بکر
۱۳۵	تقریرات	۶۷	تقریرات	۵۹	بکر
۱۳۶	تقریرات	۶۸	تقریرات	۶۰	بکر
۱۳۷	تقریرات	۶۹	تقریرات	۶۱	بکر
۱۳۸	تقریرات	۷۰	تقریرات	۶۲	بکر
۱۳۹	تقریرات	۷۱	تقریرات	۶۳	بکر
۱۴۰	تقریرات	۷۲	تقریرات	۶۴	بکر
۱۴۱	تقریرات	۷۳	تقریرات	۶۵	بکر
۱۴۲	تقریرات	۷۴	تقریرات	۶۶	بکر
۱۴۳	تقریرات	۷۵	تقریرات	۶۷	بکر
۱۴۴	تقریرات	۷۶	تقریرات	۶۸	بکر
۱۴۵	تقریرات	۷۷	تقریرات	۶۹	بکر
۱۴۶	تقریرات	۷۸	تقریرات	۷۰	بکر
۱۴۷	تقریرات	۷۹	تقریرات	۷۱	بکر
۱۴۸	تقریرات	۸۰	تقریرات	۷۲	بکر
۱۴۹	تقریرات	۸۱	تقریرات	۷۳	بکر
۱۵۰	تقریرات	۸۲	تقریرات	۷۴	بکر
۱۵۱	تقریرات	۸۳	تقریرات	۷۵	بکر
۱۵۲	تقریرات	۸۴	تقریرات	۷۶	بکر
۱۵۳	تقریرات	۸۵	تقریرات	۷۷	بکر
۱۵۴	تقریرات	۸۶	تقریرات	۷۸	بکر
۱۵۵	تقریرات	۸۷	تقریرات	۷۹	بکر
۱۵۶	تقریرات	۸۸	تقریرات	۸۰	بکر
۱۵۷	تقریرات	۸۹	تقریرات	۸۱	بکر
۱۵۸	تقریرات	۹۰	تقریرات	۸۲	بکر
۱۵۹	تقریرات	۹۱	تقریرات	۸۳	بکر
۱۶۰	تقریرات	۹۲	تقریرات	۸۴	بکر
۱۶۱	تقریرات	۹۳	تقریرات	۸۵	بکر
۱۶۲	تقریرات	۹۴	تقریرات	۸۶	بکر
۱۶۳	تقریرات	۹۵	تقریرات	۸۷	بکر
۱۶۴	تقریرات	۹۶	تقریرات	۸۸	بکر
۱۶۵	تقریرات	۹۷	تقریرات	۸۹	بکر
۱۶۶	تقریرات	۹۸	تقریرات	۹۰	بکر
۱۶۷	تقریرات	۹۹	تقریرات	۹۱	بکر
۱۶۸	تقریرات	۱۰۰	تقریرات	۹۲	بکر
۱۶۹	تقریرات	۱۰۱	تقریرات	۹۳	بکر
۱۷۰	تقریرات	۱۰۲	تقریرات	۹۴	بکر
۱۷۱	تقریرات	۱۰۳	تقریرات	۹۵	بکر
۱۷۲	تقریرات	۱۰۴	تقریرات	۹۶	بکر
۱۷۳	تقریرات	۱۰۵	تقریرات	۹۷	بکر
۱۷۴	تقریرات	۱۰۶	تقریرات	۹۸	بکر
۱۷۵	تقریرات	۱۰۷	تقریرات	۹۹	بکر
۱۷۶	تقریرات	۱۰۸	تقریرات	۱۰۰	بکر
۱۷۷	تقریرات	۱۰۹	تقریرات	۱۰۱	بکر
۱۷۸	تقریرات	۱۱۰	تقریرات	۱۰۲	بکر
۱۷۹	تقریرات	۱۱۱	تقریرات	۱۰۳	بکر
۱۸۰	تقریرات	۱۱۲	تقریرات	۱۰۴	بکر
۱۸۱	تقریرات	۱۱۳	تقریرات	۱۰۵	بکر
۱۸۲	تقریرات	۱۱۴	تقریرات	۱۰۶	بکر
۱۸۳	تقریرات	۱۱۵	تقریرات	۱۰۷	بکر
۱۸۴	تقریرات	۱۱۶	تقریرات	۱۰۸	بکر
۱۸۵	تقریرات	۱۱۷	تقریرات	۱۰۹	بکر
۱۸۶	تقریرات	۱۱۸	تقریرات	۱۱۰	بکر
۱۸۷	تقریرات	۱۱۹	تقریرات	۱۱۱	بکر
۱۸۸	تقریرات	۱۲۰	تقریرات	۱۱۲	بکر
۱۸۹	تقریرات	۱۲۱	تقریرات	۱۱۳	بکر
۱۹۰	تقریرات	۱۲۲	تقریرات	۱۱۴	بکر
۱۹۱	تقریرات	۱۲۳	تقریرات	۱۱۵	بکر
۱۹۲	تقریرات	۱۲۴	تقریرات	۱۱۶	بکر
۱۹۳	تقریرات	۱۲۵	تقریرات	۱۱۷	بکر
۱۹۴	تقریرات	۱۲۶	تقریرات	۱۱۸	بکر
۱۹۵	تقریرات	۱۲۷	تقریرات	۱۱۹	بکر
۱۹۶	تقریرات	۱۲۸	تقریرات	۱۲۰	بکر
۱۹۷	تقریرات	۱۲۹	تقریرات	۱۲۱	بکر
۱۹۸	تقریرات	۱۳۰	تقریرات	۱۲۲	بکر
۱۹۹	تقریرات	۱۳۱	تقریرات	۱۲۳	بکر
۲۰۰	تقریرات	۱۳۲	تقریرات	۱۲۴	بکر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

منافس الخاتم النبيل في فضائل شاه مظفر العجائب عليه السلام

۱۰۰

قوله كبر ما حيدر

سما را نداد و احیاء

۱۰۰

براکه در سحر حضرت

زیر محل شامخدا

۱۰۰

هـ انوار و امانت

ع ۱۱۱

شیرین

باب سید و پیر و اولاد

وہاں کے لوگ

کے نوین و سید

سبوت لبریا حیدر

نصین هر ساله

عن سيده عالمه

ن دیکھے سہارو دلائل

لنوره كحير قائل بولن و

ماں بیباہ صیغہ و سیاہ

زبان نام آری

سا مان بستی لون چایان

۱۰۰

محمّدی خبر دیکھو

علم الله والحمد لله على

بھو خدا صاحب دہر چھو

سایین زیر اوردیچو داماد

ہے نبی و مختاری ہے

لقب ملہا کراری ہے نامہ

ی آنی شاہی سواری ہے

الفاروق قتاری ہے

انے لشکر کل و مخیر ہوا

هتیارنگ زرد سرودا آواز

دا حکم چهارم اکبر دا

مکتوبه نام خید و اکرو

عالم احمد کوں ط آوے

علی جاویدان کھٹ او

زبانہ گراولٹ آئے	قدم واپس پٹ آئے	صفت گادون کچھٹ آئے	کے تمغہ عطا حیدر
نڈان کائون مل پوک	جڈان تلوار چل پوک	جوتل پوک تال مہل پوک	ونجو ماریا جے دل پوک
جاسیدی پوک	سارامیدان مہل پوک	قلعہ دی کندہ دل پوک	سمجھ قہر خدا حیدر
علی تلوار کون چھکیا	فرشتا کون خدا چھیا	جے تہہ تسان و نجر پیا	زمینان کون جانو کیا
نہ ملکان تون گیا ڈکیا	عڈ کون کرنا سٹیا	پر جبریل کون بھٹیا	نڈان سنبھلی دلا حیدر
خدا صبا داسرار کے	جو ماریا مار گھول کے	بئی دشمن بھون سا کے	صنیرے تھ دیو چہ کار
جے آئے سبھے مارے	کیا ما خوب سردار کے	عجب گدڑ کے پیر چلے	ختم کیتا وفا حیدر
کرے عاز قدر دانی	جن انسان ثنا خوانی	بلا احمد کوئی شانے	کھینھے قسم بانی
نہ ہوا ایدل تو حیرانی	میداد مرشد ہے لاثانی	ایک ماہ تار کون تابانی	ہی سورج کون ضیا حیدر
خدا جس کون بھر دیوے	تے اپنا نام دہر دیوے	بئی صبا جگر دیوے	یعنی اپنی دختر دیوے
تے ڈاجا وچ بھر دیوے	خدا ف دی خبر دیوے	نہ امت کیونہ مہر دیوے	کیتی محبت ادا حیدر
پکیندا ہو ادائی کون	سوھیندا ہو خدائی کون	علی حق دی ادائی کون	آئے نت پیشوائی کون
سٹھ مفتی لڑائی کون	یعنے دل دی برائی کون	ڈیکھو گردن کیا ی کون	نہ کیتی بد دعا حیدر
نڈا ادنا زمانہ ہے	جو اپنا دمی بیکانہ ہے	تون بنیو کیون نشانہ ہے	صن عشق اپنا کبانہ ہے
جو پٹیا کم زمانہ ہے	تون اکٹھا بہا بہانہ ہے	جیندا کھلیا خزانہ ہے	ہو شکلا شاحیدر
ہے موئن دی صدا حیدر	قبول کبریا حیدر		

بحر طویل در مدح وصی رسول جلیل علیہ الصلوٰۃ والسلام

جان ہمیر - عاشق داور - خواجہ قمبر - صاحب نمبر ساقی کوثر - شافعیہ محسن - حیدر حیدر
 صادی ہمسر - طاہر و اطہر - قادر و اقدار - اسجہ اکثر - غازی و صفر - خوب و بد - حیدر حیدر
 ناصر احمد - تابع سرمد - عابد ز احمد - اکرم و ارشد - عالم و فاضل - عادل و کامل - فاضل و مائل
 شہر و خوشدل - لائق و فائق - عاشق صادق - حجت خالق مصحف ناطق - ہدایہ و ہر خد

سماطہ لامع - جامع مانہ - ذاقہ ورافہ - شافع و نافع - خاضع و خاشع - ساجد و راکع -	آمر و ناہی - مختر الہی - مالک ملک علم لدنی - زیب عرش خالق داور - حیدر حیدر حیدر
حامی مہمت - آجی بدعت - منبع حکمت - مظهر قدرت - مالک جنت - آیت حجت - باز و مہتر - با خلقت	معد ایمان - تحزن عرفان - معنی قرآن - مقبل ہزوان - سرور مہدی - شہید و والد شوہر زہرا باب و شہر
صاحب دلائل یتیم دو پیکر - قال عارف مرتبہ تر - صالح اکفر - ذلت و خست حیدر	قاسم نادر و خلد منور - نور اجل - احمد مرسل - جاہ و جلال خالق الکبر - حیر حیدر حیدر
مدح علی بن - شعر حسن بن - لکھنا احسن - احسن حسن - فضل خدا حامی و تیر الفتن سیمبر	کل سے بہتر گل سحر خوشتر - رتبہ کا سرور سب کا رہبر - سب سے بہتر - حیدر حیدر حیدر
بجہر مثل سدا گوہر بیان ولادت حضرت امام حسین علیہ السلام مصنفہ نذر	جمہد لا تون سرور و سایہ رب اکبر و صا
رسالت ابھوایا آن جناب کون آب کو تڑا صا	لعبہ حور ہوئی منظور ابھو فیض شہر دے دوا صا
کری و ڈائی وندی وائی جوبال بنیہ گدھا صا	بدھنا شاہد ملکان کیتے باعث عورت فخر صا
فطرس کون اقبالے محتاجہ حیر ہا مہک پڑا صا	آسمانک وچ خوشیاں کر بیاں منادی صا
اوتھ ملکان غلام حور رانچہ سمان خوشی خڑا صا	جبرائیل بھی نال فرشتیاں جوڑ مبارک ٹردا صا
رخ شاما جو باعث خوشی احمد تے حیدر و صا	قمر حسن جگر علی با نور خاتون اطہر و صا
دل بند دھانی پسند خوشی فرزند جو پیر صا	غرض اطلب مراد ان آئینہ ابر و صا
لایق فائق جمہ سب شائق رخ انور و صا	صفیان کا و صد جاے جو غوث کج و صا
نال این تو قبر امیر شیر و اجمنان دیر شہر و صا	لکھدین راوی حیدر مہنچی شہید دین گیارہ صا
جبرائیل جھلادی جھولا سونیاں لویاں پڑا صا	جان حامل وحی و چار انجیل وچ آسمان و صا
زیارت کر کے لکاند وول کھنڈ انوشکر و صا	جسم مہنچی محمد دے شاہ آموڈھیا چٹھہ صا
کونین شاہ نامہ حسین قول وچ کلچھ و صا	بحرین وچ نازان ناپلیا نور نظر و صا
کینیاں نہیہ دیاں نامہ سدا یاد دہن و صا	

میرزا خان

بہار

رسول گولینا دتے مہجے یارنے آن نظر دا
رسول درود کون پڑھا مہا تعظیم ان پھر کھڑا
دیگر غریب تہن سدی ناھی حدیث قانوں خوجا
بیاشاہ غریب تہن امت ٹوریا موسمی نظر
مار مارو سیکون اکیو غره کل افسر
لعل نبی سرور داتے دسد امینہ پھر
نون کے دو انگون جھکیا کھڑا کلبا پور
کھل شو جھکے تتی داتے موسم خاص مٹوا
آئون دانہ جوانان دا آئون دا غوجون پھر
جیسر کھاولول شاہ کون آن جڑینا غن پڑا
جیسا کدوچہ بی بایکتے نقشہ تہیا محشر
بعد شبیرے پیر شبیر دا ولی جن لبشر
خیال ہاریدار انداتے آزار مہا شتر
ناہا بھین کے نال کلام کریندا ظالم آئون
بھل ہووانگون دیبا صبر تھبنا دیوانگون
شاہ کون راہ تون لماہ ٹورن تان تان
لوگ طعام کون صد کر کے قیدیاں دیو
بھیل سولک باغ دے آھن لوں شام مگردا
زنجیر آھن آھن دیار و پوٹر شاہ صفدا
نازک بدن پیار داسی ہے چاکر سخت شمردا

نیک کھیندا مہا گرسیر آں اوتروا
بعد نبی امیر تے علی دل صد تھیا پھر
کھیندا ناہن ہاں کیتا کھتان کجیا قبر
بعد بول کد گردا گردن گھاٹ تہیا لشکر
نیزے تو ملو این بر جھپیا تھیا سامان طبر
آئون صنف بصر داھیا آئون دیو دکر
آھنا ڈھدا ناھنا صتا جو پیا کلزار او جڑا
موت بھل دی یاد آوے اتی یاد پانی صفا
آئون دیو صغرا د وعدہ آئون صنف سنج
بیارت تتی مائی سیدنا زک سیک نہم لبشر
نوک تیرے تھی را کب عازم شام شہر
طوقان تون دم رگ رگ دنجن جے سید مٹھ
بجکیا کاکھا ڈوکھان کارن عالم علم دا
گر راہ کدوچہ جاہ بھرتے فناہ کری تان
کئی فہر پیار کون بارو دیو کوئی ایسا
وارواری جھپکیند لچو جو طالب
نام آھن سادات کہو ہے خشنہ دفتر
رنگ رنگ دے ڈوکھان چہ صک دل دیا
نیر وھن پر لیساند تھیرا برقعہ سردا
بر بادہ کروہ عرض مٹا جو شوق کھیندا

ولے مہا جلدی گرفت قبول سوال نذر داھیا

تقریر وفات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جہاں حضرت حج الوداع کر کے واپس تھے۔ راہ وچہ علی کون جانشین اپنا کتوںے
 امت دی سفارش فرمائی۔ جینوقت مدینے وچہ پہونٹو۔ روز روز طبیعت حضرت
 دی گھنڈی دیکھے۔ ہکروز حکم فرمایا۔ آئے ہو کاٹے وچہ مدینے دے جو اہر
 محمد دا آخری وعظھے۔ جین ہڈنا پدے سن کہنے۔ کس لوگ جمع تھے حضرت
 دی حکاکھنوں عباس نے کنوں مونڈ نیال لاکے شاہ کون مسجد وچہ گھنڈے
 حضرت منبر تے رونق افروز ہوئے۔ فرمائیے ای لوگو میں ایجہاں کنوں عنقریب
 کوچ کر نوالا ہاں۔ کس عاقبت اپنو دا خیال کرنا۔ دامن علی دانہ چھوڑنا۔ جوابہ ملحق
 ہی نال حق دی تے حق آمیز ہے نال انیدے۔ قرآن تے آل کون مومناندی حوال
 کیتا ہم۔ رب صاحب گواہ ہو ہی جبکہ تابعداری کر سبو۔ پس معلوم ہو یا۔ جیسر شخص
 آل کون چھوئے۔ اون دین لوڑ ہے۔ القصہ حضرت فرمایا۔ بین سب لوکان کون
 اطلاع دیندا ہاں۔ جو قصاص آخرت دا شکل ہو۔ قصاص دنیا تون۔ اگر کہیں
 شخص بینکون کچہ قرضہ لہتا ہو۔ تاکن منگ کہنے۔ آئے اگر قصاص کنہاں ہوو۔ تاکن
 کہنے۔ جو محمد دین دار کہنیا نہ لےھے۔ حضرت دا وعظ سنکے حک شخص جوان
 اوندا سواد بن قیس لکھیا ہئے۔ آئی گاٹی اکاسہ بھی تحریر کریندے ہن۔ اوٹھیکو عرض
 کیتس۔ یا رسول اللہ جس روز آپ طائف کنوں واپس ہوئے صباو تے لوک واسطے زیار
 آپدے گئے ٹائن۔ میں بھی استقبال دے گاں گیا ہاں۔ اون روز آپتے ناقہ عضا ڈاچی
 دے سوار ہاں۔ تازیانہ مشوق وچہ تھوڑے ہوئے۔ آپتے ڈاچی کون چابک ماریا ہا۔
 او تازیانہ میڈک بدلتے لگا ہا۔ آج میں قصاص چاہندا ہاں۔ حضرت فرمایا اچھا
 میں بھی راضی ہاں۔ جو نزدیک اللہ صاحب د فارغ ہو کے و بجان۔ پس بلال کون قہقہے

جلدی دروازے سیدہ تون چابک سید اہسن آ۔ جو اچھے شخص قصاص کہنے۔ لکھن۔
 بلال طرف جانے پانکے ٹریا مسجد روچہ زلزله عظیم واقع ہو یا۔ سب لوگ بیکہ دی حیران
 ہوئے۔ زن و مرد وہ تعجب کہ حضرت حالت بیماری وہ قصاص ٹہیکہ سن۔
 بلال پہنچتا آتے دروازے جناب خاتون علیہا السلام کے عرض کیتیں۔ یاسیدۃ النساء حضرت
 چابک طلب فرمید کہ سن۔ جناب فرمایا بلال میں ہانڈی ٹان۔ پو میڈا اج ہرج سواری
 دے ز اوٹھا سنگسی۔ کیرھے پاسے سفر دارادہ منے۔ بلال عرض کیتا یا جناب بل پو میڈو
 وعظ کیتا ہے۔ قصاص ٹیوں داھک شخص حج مان اوندا سوادہ بن قیس۔ آون حضرت
 کنون قصاص گھنٹان کیتا ہے۔ آون واسطے حضرت نازیانہ طلب فرمید کہ سن۔ تی بی
 روکے عرض کیتا۔ بار آکھا امان ٹیوں۔ میڈی بابل کون نال اچھی صورت دے
 ادا ہوو۔ قصاص نبڑا۔ بلال کون نازیانہ ڈٹونے لے فرمیتے۔ آئی بلال این کنون
 دل میڈا بیتا ہے۔ مگر چارہ کوئی کھین پر دیدار مان کیا کران۔

دے پڑی ہے ہی نبی کی ڈین کی لکھ لکھ دوی	علم شریف سارا سا دوی ڈاڈھی لکھ دوی
صلو ایسا عرش خدا و اجراج قصاص گھو	تیکون کیشی جنت عالی جو قصاص گھو
ضرور ضرور اچھا شہر کھکھک ساجے منٹا	اگے بیا کر شادی پڑی رو دیندی سن
نہ کرین بے ادبی بے نیک نہ زمین آسمان لائز	ہمان ہے ساڈا لکھ پل دانہ ٹر دیو لکھائیں

حسین علیہ السلام جو بال آون رنے چھیا امان سین۔

دل پریشان حیران آوا باعت جلد ساو چا	نانے صنادا کیا اوالے امان سین فرماو چا
ہمین فرمایا اے نور کہ میں احسان مٹری لاد چا	وچہ سب بیچھا پو میڈا قصاص کنون بچاؤ چا
وچہ خانہ رب کے چار بکڑی گو ہر عالی	آن آہیوئے اون جیکہ کون کاموس شخص
دل بند زہر آدیندی کہون آکھنی سوا لی	قصاص گھنٹا پردہ کر کٹھی آدھی پردیوالی

خائف ہائے خوف خدا تو نہ خالی یاد لیون
بدلے نالے صنادے قصاص ادا کر لیون
سڈ کٹے وہاں بچہ پڑا نکول حضرت کو لے لایا
بے دایا رہا نہیں چنیدا ہے عادل بار خدایا

توڑے باپوے سوار تھے سر زنی تے جلیون
اسان ڈوہاں بھایاں توں گھنڈا بٹھے گھنڈا بچہ
چوٹیا چم کے نال پیرا دھوے ہوئے فرمایا
وہ راہ رضا ادا کر لیون جو بار آیا سو آیا

حضرت فرمایا۔ آئی سوادہ سید حاضر ہے۔ سوادہ عرض کیتا اون ڈوہاڑے بدن میڈا
عریان ہا۔ آج آپ گل پراھن ہی۔ حضرت نے بلال صبا کمال نیک حصال دوا اشارہ
کیتا۔ جو صلے نال میڈی گلون کرتا بار۔ القصہ کرتا لہایا۔ زمین تے جھک کے حضرت فرمایا
آئی عبد خدا قصاص گھن۔ پس سوادہ جلدی نال حضرت کے دسار بدن کوں گھن کیتا۔ مہر نبوت
کون بوسہ ڈیکر آپس بس یا حضرت میڈا قصاص ہو گیا ہے۔ تھکدا ہڑے آپ
فرمایا ہا۔ جیر ہا شخص نال نیک نیت د مہر نبوت کون مس کرے۔ رب اون کون
جنت ڈیسی پس وہ مسجد دے آواز محمد دے آون لگے۔ آہاب خوش ہو گئے۔
حضرت نے تھہ دعائے اٹھائے یا آہی جبرطرح تے سوادہ قصاص توں دست
برواری کیتی ہے۔ توں بھی انیکا دتے رحم کرے۔ پس حضرت گہر تشریف آورے۔
بی بی صاحب کون خبر ہی۔ سین نکرا نہ ادا کیتا۔ پس ہر ڈوہاڑے طبیعت کون ضعیف
تھیندا ونجے۔ تھک روز نزول جبرائیل ہا ہوا۔ عرض کیتس۔ یا حضرت اے کافور
جنت رب صاحب نے آپ کون عطا کیتا ہے۔ تہہ اہلبیت این کافور وہ فہین
ہو دے۔ حضرت نے چار حصے کافور دے کیتے۔ تھک حصہ اپنے واسطے۔ بیا حصہ علیا
المرتضیٰ کون۔ بیا حصہ خاتون علیہا السلام کون۔ بیا حصہ حسن کون عطا ہو چکا۔
حصے ختم ہو گئے۔ حشیں ڈبدا رہا۔ حصہ نہ ملیا۔ شکل منوم کر کے چپ تھیکے نالے
دو ڈید ہا رہا۔ حضرت دل ڈٹھا۔ حشیں دیان سچون وہ پیاں۔ حضرت جوٹیاں

چمکے فراوان لگے۔ حسیں عرض کیا۔ بس نانا میں اگے پیار آپا ڈیدہ رمان
حسن دامنہ چمکے ہوئے میں ڈاگل چمکے ہوئے۔ حضرت فرمایا۔

جہانم نگین شہروز شہادت دوریت	گشتہ راہ خدارا حاجت کا فریست
کافور کی بچھڑی حاجت ہو جان میں	بے گوہ پوٹیکا نرا چالیں ورتن
بغسل تیری لاش ہواور کربلا کاں	صحرا کی دھوپ بھی تری میت کا کفن
تابوت چوب تیرہ کی منظور حسین	اور خاک کربا تیرا کافور حسین

حضرت دیان بخون دہ بیان حسین کو فرمیں۔

رو فرماوے سو لختہ رونا کیان دانے	تیکون مل احیاد کا فور دینیات جناب غفور
تیرے رت نال ہو ہی غسل تہذیب تہی کافور	آہیا حسین میں راضی نانا جو ہوئے منظور

پس حضرت علی اسلام کون سڈیا۔ علم رازد اسپر کتوئے۔ جو جنگ یا حالات میں
بعد گد نے ہاتھ سارڈ سیوئے۔ صبر دی تعلیم فرمیوئے۔ ثواب عظیم دی
بشارت فرمیوئے۔ اہلبیت کون تابعداری علیہا حکم ڈٹوئے۔ اپنے ازواج سے
رو برو علی کون اپنا مالک متروکہ بنیوئے۔ وارث کیلئے۔ وعدہ غدیر دایا دیکوئے و علیہ

کال کس پہر دست ید اللہ میں ہر کا دیا ہاتھ	فرمایا سلوک اس جو ہر گھڑے میرے ساتھ
زہرا سے کہا خدمت حید ہی عبادات	ورنہ میں قیامت کو کر و لکنا نہ ملاقات
محتاج ہیکر بھائی کو سر تاج سمجھنا	حید کی کنیزی کو تو مسراج سمجھنا

خاتون علیہ اسلام کون سڈیوئے۔ کافی گاہ فرمیوئے۔ بی بی روپیہ قول
حضرت سڈیا۔ ہوئے گاہ کتوئے۔ بی بی خوش ہو گئی۔ خود تان پوچھیا یا جناب
کیا باعث ہے۔ میں فرمایا۔ میں رونی ہوں۔ جو حضرت نے اپنی وفات دی خبر
دتی ہے۔ دل فرمایا۔ کمر و کھن۔ پہلے پہلے اہلبیت سے و چون توں میڈی

نال ملاقات کر سیں۔ آں واسطے خوش ہوئی ہاں۔ ۛ

دل فرستو شہر دیان کون آؤ گا کہیں گے
 ٹرے ملے نہ ہم ارمان آؤ موند سہاں چہ گنہ
 آج بحر راز دا خفی تھیندا آؤ ماہی تر گنہ
 سہیا مٹھیا گا کہیں کھر کے نالے کون خن کر گنہ

یہ نہی گا کہیں ہاں حضرت کون غش لیں غش آون لگے۔ اہلیت بند کراون
 لگے۔ دوست دشمن غم کہا وں لگے۔ آتے تائیں در اقدس تون آوازا یا۔ السلام علیکم
 یا اہل بیت۔ سیکو اجازت ڈیو و اندر آون دی آواز سکے جناب خاتون علیہ السلام

فرمایا۔ آئی شخص عربی ہن سر دار وچ غش دی ہے۔ اچھ وقت حضرت ہی ملاقات دا ہیند
 کہیں بنے دیے دل آدین۔ دل بعد لحظے او شخص آواز ڈتا۔ آے صاحب گھر د
 اجازت ڈیو۔ سین فرمایا۔ بندہ رب دا میں اگہ چکی ہاں۔ حضرت ڈاڈلا چارھے

ترجیحی داری اچھو جہان آواز غضناک ہو بلند آیا جوجناب روی۔ اہلیت سب ڈن
 لگ گئے۔ بی بی صاحبہ بیان بخون وہ بیان۔ حضرت درخ نور تے یخون آپاں
 حضرت کہیں کہو لیا۔ فرستوئے بچڑا کیون رونی میں۔ تین عرض کیتا۔ بابا بیاں

آپاں گھر موجود ہو۔ آجی اجہ لوک سخت آواز نال البیدے ہن۔ حضرت احوال
 سکے فرمایا۔ بچڑا مبارک ہوو۔ اللہ تیدا اچھو جہان پردہ مقرر کیتا ہی۔ جوا اچھ
 فرشتہ مالک الموت نال کھ فرشتے دی سیٹے روح قبض کرن گون آیدے۔ لحاظ تیک

کھنوں باہر کڑا ہے۔ حالانکہ اچھو جہان سخت نہر ہے۔ عورتان کون بیوہ کریندا ہے
 بالائون یتیم کریندا ہے۔ مری دے وارثان رویندا ہے۔ اللہ پاک تیون عزت
 غصمت کیتی ہے۔ تھن اجازت ڈے جوا اندر آے۔ بی بی لے اجازت بخشی۔

فرشتہ اندر آیا۔ سلام عرض کیتا۔ اللہ صاحب بعد تحفے دود سلام د فرمایا ہے
 آے حبیب میدا تیون اختیار ہے۔ اگر دنیا چاہیں۔ پاکہ حقے چاہیں۔ حضرت

فرمایا۔ آے فرشتہ میگوں فانی حیاتی درکارھنیں۔ دنیا کے نال کوئی سرکارھنیں۔
 میں ملاقات ازیدی چاہندان۔ مگر جبرائیل نے آون تائیں دیر کر۔ القصہ جبرائیل صحر
 ہو یا۔ عرض کہتیں۔ مبارک ہو دسیہ دنیا دا۔ آج اللہ صاحب نے تیڈی خاطر بہشت
 کون سربز کیتا ہے۔ آتش جہنم دی بہنی سر دیتی صں۔ جمیع ملائکہ تے انبیا استقبال
 روح پاک تیڈی آتے درواز افلاک کو منتظر صں۔ جناب فرمایا۔ آے احی کا می اہو
 جہین گاہہ کر۔ جو روح میڈا خوش ہو دے۔ جبرائیل خوشخبری ڈتی ولسو
 یحطیہ دیک فاق صا۔ حضرت خوش ہو کے ملک الموت کون اشارہ کتوئے۔
 جو امر اللہ دا پھرا کر چا۔ فرشتہ دوم قبض کرن لگا۔ بروایت کتاب مخالفین حضرت
 دارنگ سرخ ہو گیا۔ فرمویئے ہوں بار چا ڈتا ہے۔ ملک الموت عرض کیتا۔ یا
 حضرت لوکان تے ہزار حصہ زیادہ بار ڈیندائیں۔ آپ پاک رحم نال بھون آسانی
 دے قبض میا کریندائیں۔ حضرت فرمایا۔ آئی محکوم فرشتہ سا رزور بارست
 دے میڈا اوتے دے چا۔ امت میڈی تے آسانی ہووے۔ راوی آبدے ہے۔
 بی بیان صک پکاروون۔ آصحاب صک پکاروون۔ وارث حضرت دے حسنین
 علیہ السلام نالے دینال کھڑے ہاٹن۔ پس لکھدن۔

حضرت باون قبلہ کون بھیکا ایک بار	آثار مرگ ہو گئے عارض بہ آستکار
بولے ملک کھ جاتے ہیں اب جد نامدار	ہو جاؤ اب کنار بنی سے تم اک کنار

پس اہل طرف بنے کے نوے جدا ہوئے ہواور اس طرف تمام سول خدا ہوئے
 گریہ کردن فرمودن حضرت علی علیہ السلام بحالت غمناک

اچہ زور کھر داکم ہو پاگرب فلک دا آیا	بن یا رنگدا صں شکل چا مارو بار خدایا
چنگیان بھلیان سدیان کون ہوئے آدایا	اچہ آگیا روہ مصیبت دای داریں مار کاہ

مالک تاج نبوت داکٹرھے ڈیل لٹاں جھوکان
 پہلے ڈینہ بے زور چاکتیا غمان لیاں بونکان
 آجان میت سڑاھے بد دفن کیا میت پہنچتی
 مین مکان جھلان کہ لڑن بجان ہیڈ لائی تیتی
 وحی دا آوانان بندر ہو یا ساڈا لگیا صحیبا
 انی رات اندھا ری بے یاری اولٹ پیٹھ صبا
 حسنین یون کٹھری مال سر اندھ کھانے کول لگا
 حسنین کٹھرنانے دی کوہون گلوچ باہان لگا
 جیونین پٹھیاں چھیکے دے وڑیوں چھوچاؤ
 کڈان ولسو فرکٹون کوئی وعدہ چا فرماؤ
 اگے جین پادو طرے دے ونجو دے طبع
 در مدینہ دا ونچ ملون چوری دے وعدہ دے
 اگیا حسن بسکری بھائی گئے گڈ راؤ دھڑے
 نہیں بکرموت داوسن ڈینڈا نہ لگیا بار
 تپے پہلے جنازہ شاہد پڑھیا ذات خدا کے
 دل حضرت کیتی نازل ہوئی سارے صفات
 کل احوال جنازید اکتا بالوچہ سحریرے
 وجہ اپنے گھرے حضرت دی دفن ہوئی تیر
 جو دیگر آھن دیکھ تپے رکھ گیا لوک گانا
 حسنین تھے بے چین سڑیک آمل سائین نانا

ونج کتے سے سے چنے ٹیکو کبکون روکان
 تیرا ماتم ڈیکھ کیتا بعضیا بعضیا لوکان
 گواہ رہن سردار سپہ اجیر ہی اسی لڑ کان
 تیتی آواز آیلے ہا روں ہیڈا مین اجددی مانجوتی
 اچھیتی سر ساڈا کون ہو گیا درج غائب
 آواز آیا مین رب کون ہو پیا میڈا مرنانے ب
 حسن اگیا بھلاؤ دیرن سا کون ٹیا ناراؤ لگا
 رونا ناز دا لیا سبط محمد سارا جگ رفا کے
 گھر احسین سڈینڈا نانا کوئی موخہ جواب دے
 مین برج سک لھانوان ہا میڈا ناز اٹھاؤ
 اسان ڈوہین بھر کر سیکر مہون ہا بے تکرار
 بن ڈے ونجو مین سفر کٹون ولسو کتنی مدد
 اون سفر دویندی نانا جہتوں مین آئے جبار
 سفر عقبے دد لڈیا وینڈا پو دھبہ کوچ نکارے
 خاطر شاہ سب ملک سما آپڑی ہا ناز خدای
 لینے وار واری آٹھیا جنازہ ارض سماوے
 وحی سردار اپنے دی کیتے چہتر ٹپھی تپیرے
 تیرا غماندا آن چھایا مکان دکان فریے
 بیگم جگر ترھن تیر جگر بیٹھے وجہ ماتم حال گناہ
 ترے دینہ نہ فاتحہ دتا آن کے مسلمانہ

لکھ علی تاکدیں از نالہ و فغان
خوشید نبوت کو کیا تھا جو کہ بھمان
بہ سنتے ہی طارحی ہوا غیظ علی پر
جب شاہ نے قصدا پائی تو تم لوگ کہاں تھے
جب فاطمہ چلائی تو تم لوگ کہاں تھے
یہاں رد و بدل شاہ کو اعدا سے پڑی تھی
اچھیتی وجہ خدمت شاہ کی آہولی و بری
کہیں نہیں آبرو پایا یا تہی بے رتی و کھری
کمر واکے پیو حسین و اکبر و دروڈ آیا
مخرج میں سے زینب خاتون ہنسے کھلے
فرمیں نے ای مانہ جاتوں میں بن گیاں
گاہ کہیں بر شاہ دیا اکبر اردو توں بھرتا
اتنے تائیں دے دے آئے غمگیناں بر حایا
ای وہی نبیدے در تہی میں ناز و گہا
دروازی لے صحابی داکٹر اردو حال سدا
منبر علیہ اغضب ہوا چالو کان کتے دعوے
ایہ آفتاب نبوت دے دے آئی آلے

تہا کفن و غسل نہی کا کیا سامان

تب قبر او کھڑا لے چلے دشمن ایمان
شمشیر بکھٹ بیچھ گئے قبر ہی پر
جب نہ میں لاش آئی تو تم لوگ کہاں تھے
جب بھٹی تجھے تہا پی تو تم لوگ کہاں تھے
وان فاطمہ سرنگے دروازہ پہ کھڑی تھی
اجہ تریمار و ز شہنا لکھ پھر گئی سب بکری
میں قریب میں دیکھو حسن حسین دی لٹری
نالہ واز جانے ہر اکون شاہ کو دنا پایا
سب تعظیم دے کتے حدیث شاہ سلم الایا
تری و نیہ ہوئے غم حضرت یحییٰ بن یحییٰ
آمدن خیر دی آئے حسن دی آعلیٰ کمان ڈھلا
مقداد عمار ابو ذر و چون سلمان نے عرض کیا
کوئی کارزار رویناں کہنا کون قہمت اچھلایا
گاہیں ظلم دیاں سن سکے کیوں انسان
اجہ باغ فذر تہیے اوتے گئے فی پھر کر اوسے
ہزاران ڈوکھ و نہدے کھڑ لکھ کھتا باوا

ادو کہ یوچہ با شوق ہی جیڑ ہے دروازے ہویا لے
چنگے اوچے جیڑ ہے نال جنگیاندی رہ گئے شایق جا

بحر خفیف در ترفیع مؤمنین بولایت حضرت سید و قین علیہ السلام صنفہ

عمر ساری انسان عبادت کے	سعادت آتے دل سعادت کے	اتے نیک اپنی ارادت کے
اُحد جتنا سونا سخاوت کے	تے شوق دے عمر مثل طاعت کے	تے ہر کم و چالے شرافت کے
تے راہ خدا وچ شہادت کے	نہ منظور علی نہی ولایت کے	تے مرد و مرد و د آیت کے
نہ ہرگز اونکوں بدایت کے	محمد نہ آوندے شفاعت کے	نہ اصلوں بچا بندی باریت کے
نہ جنت بھی اوندی قربت کے	شر سار رزق قیامت کے	جو انسان اپنی لیاقت کے
او خوف خدا با صفا کے	بنی بعد علیک ولایت کے	جیکہ کیتی احمد بھی باریت کے
نہ لو کا ندی وانگوں خیانت کے	صفت سونے ساین دین و ثابت کے	نہ بے حق کھینکد رفاقت کے
خدا صاحب اونکوں سلامت کے	تے جنت جنت بے متار کے	دعا اوندی جلدی اجابت کے
نہ صفت مولا تلو کے	شہنشاہ بھوتین تے عنایت کے	اگر کوئی میڈی عداوت کے
کو مہولی ملان شجاعت کے	جو شاہ میڈا میڈی عایت کے	تے مولا میکون اصل طاقت کے

نذار بے کھینکد خا کے

بحر فضائل حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام

پچھلے مومن محمد داہا کھیا انکوں کھلا یاجین	عقدی کھولن بالاھے کھین با صفا مولن یاجین
نہ دیوچہ بال احسان آئند چیر دکھا یا جین	صفتان کل بنیاند یاد چہ شیشے عکس لگا یا جین
حق نما آئینہ بنکے سمجھیا ملک پر یا جین	جو جھل دتبان دالاسرہ مول نہ پا یا جین
نال طماچے مومن بوجھل رفقو دایک کھو یا جین	باطل کون کر باطل ڈر تا حق کون جتن بنا جین

بحر بیان شان مر تصوی

محمد پر شمع علی سے پتنگ	سکے بھر اھن اگر چھپو سنگ	اھے حل صکو جو صکو پوڈ ہنگ
علی سمجھ شیشہ بنیاد رنگ	گیا کام عادی کیا کام ہنگ	وچہ کار خدمت ہو تھیند ایتنگ

علی اور جوئے لوایا نہ انگ	بڑے قدر والا بڑا شیر جنگ	اوہرم سداے نبی مانگ
سدا خاک محمدی جانے پنگ	جو غیرت لایک تیر خدنگ	نکایت علی می کریند انگ
گھیر آپ آپ جھنم کون منگ	بے سوجھ بیلوی دنیا داؤ سنگ	بھین گلہ کریم قیادت ہو سنگ
جان دیکھن علی دواہ بعضے پنگ	کرین دیکھنے ایکانہ پنگ	وہجان نکدین دنیا توں مانگ

بکھر مناقب علوی و میان جنگ خندق

دس غیر انکون شان بھوڑے علی	تے مومن دیکھتے کر ڈے علی	ڈو کہہ سکھ دیو چھوڑے ہوڑے علی
آ حاضر بھتیو کر چھوڑے علی	وجہ فتحیابی دے توڑے علی	تے رکھدا ہاسکے بھی ہوڑے علی
تاکن دل کون فخر کولوں بھوڑے علی	نہ گستاخی وجہ قدم بوڑے علی	پائے تائیں درجو بھی ہوڑے علی
عدوے محمد دو گھوڑے علی	مشرق تے مغرب تے دوڑے علی	لڑائے تون جیلے نہ جوڑے علی
سبہ یاد رکھن بھگوڑے علی	دشمن کون کاکی چوڑے علی	چھوڑے کھنڈ یا کون تر توڑے علی
تے مرحب دی گردن بوڑے علی	عمر عبد دو بھین چھوڑے علی	

چنانچہ جنگ خندق ناموقعہ نزدیک آیا۔ حضرت محبوب کبریا تے ملائے ڈیرہ لایا۔ صحابا کون سدا دیا۔ قصہ عمر بن عبدود و داؤسایا۔ بن الصحابہ دامشورہ پایا۔ سلمان فارسی تھ جوڑے لایا۔ آساڈے پاسوی رسمے یار رسول خدا۔ دشمن کر و کن کیتے جو نیر بائی و ندرے۔ جنگ موقعہ تے خندق یعنی کھاہو کھٹائی و نیرا رہے۔ جو دشمن باڈھر دھمک بھین آسنگا۔ حضرت کون کلمہ پسند آیا۔ بعضیان کھٹن و چننے کنون موکھ بھنڈوایا۔ آخر خندق دی کیتے حکم جاری کھینا۔ سرکار صحابان کون اپنے حصے بموجب زمین کچہ کے حصے کر ڈتے۔ حضرت بنی اتے علی کون خیال آیا۔ جو اسان آپ دی شامل بھینوں۔ تاکہ کھیندا خضر رہے۔ سلمان فارسی جو سنیا جو بنی تے علی دی کوشش جنگ دی کر کے کھٹائی کھٹائی دی سن۔ عمر بن کبیر۔

یار کون ہرگز نہ دیکھاں طبع مول چھپا	نہی علیک حصے کون میں کھلا آپ کھٹیاں
-------------------------------------	-------------------------------------

حضرت فرمایا سلمان دی ایمان توں آپ بدن و چہ لطیف ہیں عمران و چہ ضعیف ہیں آساکر	تیرا اپنے حصے دا بھی فکر ہے توں بار نہ چھپیں ڈاڈا بلڈ ہاں اتی ہر اوٹھیں جس
---	--

ڈو کھ سکھ دیو چہ کر رہنا الفت کا نشانی ہے	میں ہکے لحظے صفا کران سمجھوں زبانی ہے
نوکروں کیوں دیر کرے جدا حکم ملے سلطانی ہے	تریکھے حصے ملو جن میں جانان چھرانی ہے
خندق والی کھا ہو دامن آپ نصیذاں ہانی ہے	کار میڈیوریس کرین آئے ملک آسمانی ہے
ہرستا کاں شجاعت ہاں عا دچال زبانی ہے	نامر نہی میں مرد آہاں اج مروائی میدانی ہے
شوق تیرا نہ ضرب ملی میوں لگئی پھر جانی ہے	ضعیف جوان موجود کھڑن میوں کوئی سمجھ جانی ہے
قدم قدم تے پانی پسینا رو تھی حیرانی ہے	لگیا میوں جب تیرا آجبات داپانی ہے
رب عالم سینے دا حق قدرت ڈیکھ آہی ہے	سب سے حاضر خندق کیتے تھیکہ و شروع کھٹانی ہے
ختم تھیو نہ کو لون جہدم پہنتی آن کمانی ہے	کم ہر کا ڈیکھن کیتے نظر پھرے جان ہوی ہے
پیر جو ان کھڑتے آھن تھیو نہ بہت بجانی ہے	کھٹ کے تریکھے حصے کھڑا سلمان فرغت پانی ہے

کس آمد و چہ میداند عمر بددی ہو گئی سبہ خلقت دل چہ الامان کا آوازے کر چیکہ گئے۔
--

جان ما تھی مستانہ آیا کرتیت بیدادی۔	کھار دا نہراو جاٹن آیا دین مالی آبادی
دین کے نگین آھن بیدینا نہ کھڑادی	عمر مدینے داخل ہو یا پاو شک مولادی
ہزار جوان دی قوت رکھدا او مغرور عنادی	ماہر جو ہر جنگا ناکل کار رکھینا یادی
فوج توں باہر آگے بولیا ساحر مفسادی	موت دا بدلہ کرک گئیو فوج رسول اللہ دی
ہم پہ نہ نظر یا کوئی دید پھری جانشادی	چہرے زردن سر و چہ زردن مرد و سیدادی
نال نال طبیعت ہو یا زینت ارض سہادی۔	موت چھٹی دی چاہ سنگی طبع شیر خدا دی
میں حاضر ہاں میں حاضر ہاں کیتی شیر نادی	چو گرد کنون اھاجا مکرن پکار دعا دی

کھٹ

بجس

مرد ہوئے میدان آئے پھر عمر ڈتا اچھ طعنہ
کیوں جنگاور زالین وانگوں بیٹھے ہو جوڑ بھانہ

بجس

موت کون کون قبول کرے کیا دانہ دیوانہ
بھائی ہونڈے زور کھڑا ہے تمثیل زمانہ
بجھ بھیا رو غادے جلیا حسن جیتن دانہ
سرغیر اندی و جدا پیا ر مزر موز داکانہ
نپ گیا جھبھو گھوڑا اول شاہ حیدر
لہ پیا جلدی سرور سائیں کھول بھیا
زور جنگدی پاکر سارام سید مردانہ

ڈو جھبی داری بول اچھٹیا جو دین داسید شہبانہ
درد حیدر دانہ نہ سنگیا خود سید وڈ شانہ
لولاک مالک لڑن دینا پیا شور زمین آسمانہ
اپنے سرگز اپنے ہونڈے بیگانہ بیگانہ
واگ کون روک لاد چا موچو کھڑے جیبا
چا پو اسیں علی ولی کون اپنا ویس شہانہ
جھل دغاٹیں حضرت یان بھی جلیا شیرانہ

بجس فضائل مرتضوی

آیا تیرے شمع قدر د آید
دل ڈکھٹا شاہ دو عمر عبید
توں تلوار سیڈی جلیستین
نہ سمجھیں تون لاغزین حقدار
توڑے بال آہم جان و مجھ
میں حاضران حاضران ہر ٹوڑ
اچھ سردار دینی اوہ سردار
آہیں موت کیتے تو کمران بد
لڑائی دے صیغے ہونڈے
مشکلا کٹا ہی سڈا نام سڈ
وڈی ناگ چیرید رکھ سڈ
اورے یاد کیتا ہی میکون
اوہ لاتی مناتی ایہ تابع
توں نازک مزاجین تیرے جھپ
ہو پر جو شہنشاہ اوہ بند
بنیادے کیتے ہوئی میں مد
قسم ہی شجاعت میڈی لاتند
تیرے ختم ہو گئی حیاتی دیر

توڑ گھوڑے کون جولان ڈتا۔ شکل لڑائی دی کیتس۔ حضرت سمجھیا ایند اگھوڑا تیرے
ضرب تیغ دی نہ چسپی۔ فرستوئے ای جنگاور میں سندا مان۔ تیرے عادت ہے جھپ
میکون تری گہالین آہے تون ہک منظور کر۔ کھنڈا میں آہیں تغم یا حضرت
حضرت فرمایا۔ ہک تان اچھ گہال ہی۔ جو دین منظور کر۔ آہیں اچھ بھی منظور
حضرت فرمایا۔ دین انا ند نال لڑائی نہ کر۔ آہیں اچھ منظور کھنڈا جو دین جنگ بدر

دے کون قسم چائی ہوئی ہے۔ جو اپنے بدن کے تیل کی مالش کی انکون بھلا ناندے
 نہ کر سیاں۔ جیتائیں بدل نہ پسایں۔ حضرت فرمایا۔ ترکیبی کھد کہاں ہے۔ جو کہو کہ
 تون لہہ کے جنگ کر۔ تاہمت اتے سنہر جنگ دی سر کوئی ڈیکھے۔ عمر خوش ہو کے کہو کہ
 تون لہہ پایا۔ اکہیس اج توڑی این قسم دا بھادر میڈے اکون کوئی کھین آیا۔ جیڑا
 آزمائش زور دی کرے۔ آکھ تان میڈی اپنی آرزو پوری ہوئی ہے۔ مگر اھو ڈس تے کون ہن

دلا عمر پچھیا ہی نام نسب	تون چالاک عاقل ڈسیندے	تان مایا حضرت ایہ کیا سبب
اکہیس کل شجاعدا صنیعہ عرب	تان فرمایا حضرت احوال	ابو طاہر دامن مین فرزند
علی میڈا نان تے حید لقب	فرشتے بھی کر دے ساوا ادب	اہمت علم تو عقل بخشیا ہر رب
دعا ہی محمد دی میڈی عقب	مین عاقل نہ بان مین میڈی بک	

ہر کلمے وچہ کا فرطالم کون تو مین دی ہوئی۔ رمز کلام کون سوچ گھنہ۔ صحن دعوت دین
 دی ہوئی۔ بچھرا سکون جان بچاؤن کیتے او تلقین دی ہوئی۔ آخر ضرب لگاؤن کیتے
 دل شوقین دی ہوئی۔ جسہ وقت عمر عبدو دے نام ابیطالب آسینا۔ اکہیس میڈی پوچھ
 میڈی دوستی مائی۔ تون اڑاتے داپس دل منج۔ حضرت فرمایا۔ بچہ طویل

مک گئی یادی دینا دی صحن دین کفر دا جھٹیر	ساکون سخت محبت لہہ داہ دم ماری کیرا
کفر اسلام کھین مکہ کزلاف زنی بند بہیرا	یاری ہوندی مومن دی کھین نال کفار وغیرہ
مین یہیے زیور ڈیندا لالہ لہن کا تا جلد ہیرا	ھے لی لہہ پو میڈا ہی رحمت کیتا پھیرا
فی النار تہیسی کفار الہ آسمانے ویسی جیڑا	قیامت تک آتم پسی وہ کون ڈوان ہیرا
سچھ تے کوڑا کر ڈیسا کھکھٹے وچہ نکھیرا	اشکار شہباز کیتا کیا تنگسی تتر بہیرا
عصی دی کر شکل بولیا ظالم پکار کر	ارمان رھے دل وچہ آکھلوان وار کر
صد عقل تون ہرگز نہ آگے بڑھے علی	ہرگز کھین ھے لازم سبقت کرے علی
عمر دا وار طیار ہو یا جان علم دی باپے اوتے	ضرب تون یہیے صدک ہو یا دل ختم تہیے

کلمہ الامان بان گل اصل تو ہے اوتے
دل نال سنوای اٹھالیاں ہن شاہی دا وقتے
سنبھیلین سنبھیلین تیر کرار دا وقتے
روں ٹکڑے کیتا خو کون گھرن لے نہ ہیرے
جوشن لون جڈان پار ہوئی تن لے نہ ہیرے
توسن لون جو گزری تھیکیا غل دوسر وچ
دل کفار دی سک ٹمسار دی ڈیکھ جالی
لاش عمر دی ڈیکھن کیتے تھیکیا خلق سماں
ہر کوئی صد صد تھیوے ڈیکھ کے بہت عالم

ڈھال کون کپ تلو ار عمر آیا سر حنپے اوتے
جیڑی پر جبریل لے ڈکھن ہن لون تلو ار وقتے
جیت طرفے غازیاندی لے کفر دی ڈا وقتے
گردن کون جبر کر چکے جوشن لے نہ ہیرے
تن بھی ہو یا ٹکڑے تو سن لے نہ ہیرے
کس تنغ علی غرق ہوئی تحت الزمے وچ
چشم کفار دی دیدار کے پیرات ڈسیجی کالی
کیا عجب تلو ار وڑی دین کفر نہ پھرن الی
من آپ وچ من مٹھی جیڑی بکدہ صلال

ڈٹی نال عادی داد بنی پانی فتحہ چا ہے زاد بنی
ڈھٹھا دشمن کون برباد بنی کیتے حمد ہزارن یاد بنی
یعنے دیروالی امداد بنی تہیا اسد رحہ داشاد بنی
کائی کلے کرار شاد بنی

بجس کیتا کل غیران کین یاد بنی دیگل

بہمت و برکت جناب غفار پاچکا فتحہ جڈان شہسوار
خاطر کھلادی بنی ہر دیار ٹرھلیا بھائی دوشہ خوش طوار
ونج ملیا چلکے قدم بشمار گل لاکے حمید کون عالی وقار
انسان لے جن تاروز شمار اکھٹوٹے ڈوہن گر کرن بار بار
علی دی جیڑی اجر حلی ذوالفضل ہے افضل قسم کردگار
صحاب چچکے ڈس حیدر کرار ڈھال لے تلو ار کافر دی مار
ایلو ٹرے ویلے نہ کھڈ اوتار فرمایا حضرت سنو دین د

والس تہیا ساین و غیر مزار
برک امامت نبوت دا بار
حدیث صحیح دی کیتی چاچکا
یعنے خدادی عباد ہزار
ہر دی عبادت لون خند تار
پیشاک جی اے زر کنار
تلو ار بخشی ہے رب جبار

تھناں ہم ٹال لہی کبار	البتہ زرہ عمدہ ٹائی اثر دار	عریان تن کرناں سمجھامین
اگرچہ اوہ مردود اہل کفار	تان بھی منہ صنادی ہاں پیا	لاشے ایند کوں کران شرمسا
تھنیا ران نہین داویدار	نہ محتاج مان میڈارب ہر کار	زرہ دکلمہ تون میں تھی ہڈے
مرے کوں دیوے علی دہجہ آزار		

لکھن عمر دی بھین پوچھ الفت حال کالی	لاش کھرتے آنکے پونی ویر گردون والی
ہر کھین ڈٹھا اندی ہی شے بھاء فرادہ بالی	لاش کھرتے آنکے پونی کھل نی فی الحالی
زرہ پوشاک کھن کچھ سلامت بھین کچھ گزاریا	سرنا دی مرچکون نی کون کچھ کرکھیا
پوشاک سلامت نال بندونی کوی تھنیا کوتا	میڈی دل اتنی ہن شادی میڈی تلمی تون میں
شاہ امرکتیا صحابا کچھ نٹ دوتھہ دماون	وہج میڈی مختار سب کفار دی خبر لے کون
صغیر تان بے تقصیر مونس فائے نال بھانڈ	جو عورت پردہ دار ہوو بار پردہ وطن بچاؤ
جین جھڑے حسان دی کیتے نال کفار ان	امت پیڑی کیا کیتا ارمان ارمان ہزار ان
جیڑھے جیڑھے ظلم لے بھائی پردہ اران	ہو اشارہ سمجھو کچھ ہن اسادات ہزار ان

تو بسکر نال بل نال موخیا	احمد پوچی میڈی آرزو	جان حاضر حیا دیوین برو
تو بل پال شہ پوچھین عیب جو	منافق بنی ہن اگر گلہ گو	اوسا میں کہیں تلمی آبرو

لطیفہ بیان رموزات سورۃ فاتحہ شریف

کتا بے یاض القلوب وہ منقول ہے۔ حکا دے عبد اللہ ابن عباس عرض کیا۔ یا علی
 میسون معنی مطلب الحمد شریف دفرماؤ۔ مگر جیڑھے مراد کنون کے میں واقف
 نہ ہوں حضرت نماز عشا دی پڑھکے تفسیر الحمد دی شروع کیتی۔ عبد اللہ
 سنا رکھا۔ تاوقت صبح صادق تائیں حکا الحمد شریف دی الف دی تعریف فرمائی
 ہے۔ اکیلام الحمد کہ تائیں نہ پہنچتے آتے نوین نوین مراد حکا لفظ کون دل دے

وارث فرمایا۔ عبد اللہ متحیر ہوا۔ حضرت فرمایا۔ امی عبد اللہ متعجب ہو۔ جگر سوت
 الحمدے معنی انی مطلب قیامت کے روز تائیں۔ بیان کران امیجے جو کائی مطلب ہے
 ہوسن۔ جو دینہ قیامت والا او بھر پوسی۔ آتے میں کنون سغیر خدا دازادہ جانداھا۔
 کتابت ضلہ اشہد والاملاحین واعظا آتے شواہد النبوة وچ ملا جامی اتفاق کئے گئے

اس کا بغیر مصحف ناطق یہ کام تھا | پہنچا قدم رکاتین قرآن تمام تھا

صاحب مناقب حضرت علیؓ لکھدے زمانے خلفے اول کے حکم سوال کنون قیصر
 دے پھرتا۔ جو قراندیان سورتان بچوں او کیرھی سورتھے۔ جنیدیان ست آیاتان مہن
 آتے وجہ ست حرف موجودھن سوال کے ہر کہیں چپکتے۔ حضرت فرمایا۔ آو سوت
 فالتا ہے۔ ست آیاتان مہن۔ آتے ست حرف موجودھن۔ کیرھے کیرھے اول ست
 ز۔ جہ۔ ش۔ ظ۔ خ۔ ف۔ آکھین ساری برکت قرآن شریف دی وجہ سوت
 الحمد کے۔ آتے ساری الحمد دی برکت وجہ حرف لب اللہ دی ہے۔ آتے ساری
 لبیم اللہ دی برکت وجہ لب لبیم اللہ دے ہی۔ آتے دی برکت وجہ نقطے بے دے ہے
 تے اول نقط لبیم اللہ تائیں علی ہان ہے گویا کہ دو جہان لے کر تاج + دنیا کی تاج اور تاج

لطیف بیان فضائل حضرت علیؓ علیہ السلام صنفہ نذر

آزادی ہلال حک حضرت دی باکھی مھائی۔ اوذاھک ننگیھا۔ سالک نہ وجہ حب
 اتفاق خمیہ پریا بادا کرد مقام مہر شاہ مردان وجہ خمیہ دے ہا۔ دای جو کہیں کم کار
 وسطے گئی اول طرف کار وند طرف مادے روانہ ہوا۔ دای کون خبر نہ ہی۔ کنارے
 خمیہ دے حک کھوہ ہا۔ او ننگی دای دادہ کھوہ دے وچ پریا۔ ستہ حضرت علیؓ
 چھ سال دای حضرت جوڈ کھا۔ توڑے جو ستہ چھوٹا ہا۔ کجا لید انیال وڈا ہا حضرت روانہ

غلام کو حرن انعام کہتے سوار جہان طہلیا | ظاہر مال صغیر دے کسیر وند گھلیا

بردار بکبر دانا و چه سر دوزدے پلپا
 کھڑے قدم نہ شاہ چھوڑ دیا آپے پچہ نہ کھلیا
 صاحب کمال خال کتیا ترٹ لاکھ دوسری جلپیا
 بیچ کنون بیچ حلیاں میخان شاہد قدم ہلیا
 یار کون باہر کڈھیا کھو توں آنکے سہ سائین
 پیچ گھلیج کے خیمہ جلیا اوڈن لگیان خلیا کار
 جمدے لادے زخا دگفتے بدھو پاکاں
 منزل پاہرون دی گیا شک بھائیوں اجان
 شاہ اپنی دی گیت گالوان میں درجہ تون اجان
 بکے سگے نیا دایں گئوں جھڈو کلمے کچان
 برق مثل کمر عرق ڈیوان مگر دشمن نہ دجان

لاکھ خیمے ڈیچ ڈو پنچ نال قدم نہ رلیا
 دایر کرن امو قہ ناما تو جو ش جاج کن ملیا
 لاکھ کون جھکٹان ملن آہی شاہ جو سپہر دلیا
 خیمہ کل بیچ کے ماندی نال کھنچ کے جلیا
 خیمہ نال کھیندا آیا کھو دی کنو تائین
 راز عجاز کون ٹکھن آدھم بیچ افلاکان
 ظلماد و رات کون ٹینہ بنایا آن صاحب لولا کا
 دلوں مثل محو نظرے بیچ پے کن بھجان
 نام علیہ نال ہو کھنڈن شکر شیر نہ کچان
 جو نصف ہون علی ملی بہن ڈیا صہن دھجان
 دشمن بچے بھی رحم جینا او یار پلپسی کچان

مرثیہ زبانی جناب زینب خاتون علیہا السلام

کھڑے بچہ طرڈک مھارن میون کول بھرا دی منجہ
 ستان مرو جان بچہ قیداندے میون شادی رخصت گھنن

دلے یا نہ ملے میون ہو کھ بھرا دچمن ڈے
 سر بھرا دے کے میون قراندی منزل پڑھن
 اج سوار مرہوت دی کون لکھ نوکے چرن
 خیر اللہ دی لاش تون میون اللہ بی کھن

عاشق آہم ہو کھ بھرا دے کہس گھدا قدیر نے
 خاتمہ بالخیر مویا شاہنشاہ دا کر بلاء
 کوہ طور تے جلوہ ڈیکھ کے موسے تان جھپٹا
 چو بھی شوہر سا بہنیا اکبر بہن شکل صا مصطفیٰ

دن صاحبین ہن شیر شیر دی روندی روندی مر گئی
 صن لیں کراصل رموز کون طیار دی شادی سن دے

تقریرِ خایہ نگین سببِ طبری حضرت شہین حاکم فاطمہ صغریٰ

صغریٰ کو نہ ایتد رہی جبکہ نفسا کی
 نانی سے کہا ناگو دعا میری قضا کی
 دن میں یہ سحر کرے کہ اس کو بھی نہ آتی
 آخر کو غذا چھوڑ دی اور ترک دو اکی
 بابا کہیں صغریٰ کہیں جو مرضی خدا کی
 بابا نہیں آتے تو قضا بھی نہیں آتی

پس اعضا جناب فاطمہ صغریٰ کے وہ کارِ حیرتے شغول آہن۔ چنانچہ زبانِ وجہ بیان سجان
 سے حاشاں پہنچے دعا دو اٹھے ہوئے صغریٰ۔ دیدہ بوجھے دورا ہندی آہی۔ جو راہِ جہانکد دیدہ ہی
 مائی۔ پیرائون رفتارِ روضہ سید انور دو ہونڈی صغریٰ۔ جاکھک ڈینہ وہ ستر ستر داری
 و بچو صغریٰ۔ آگے مانا مین بابو دیان بائیں تن کون کہنسان۔ جسوقت گھر آئے۔ دوزخ

جہان بچو حویلی نظر آئے تھی بچو خان سور
 کہیں ٹپکھیں دل سے مینہ میڈا بابو اکا
 خود کہنا کہ بابا سے نہ دنیا میں ملینگے
 دعا دی نچا طرف آسمان تھپکال دین چا جوڑے
 حکواریں اونوں دل میں ہنسی بھائی جوڑے
 دل میں بھی سمجھا ہے کہ عقبہ میں ملینگے

نانی دی خدمت بیٹھی آکھے ما۔ صغریٰ من و کہانے واسطے اللہ سے میڈے اوتے
 منت لاؤن۔ میں صغریٰ مرن والی مان۔ ستان ہر و بجان۔ میڈی قبر اوتے رستہ دی
 بناوین۔ جڈان میڈا بابل ول آئے اونوں آدون نال میڈا عر من سناوین۔ جو میڈی
 قبر دی سکد رہی۔ میڈی پو کوں آکھیں
 صغریٰ تو موی قبر پر ہوتے ہوئے آؤ۔
 پس جن محرم داؤس پایا۔ ڈھوین دک
 چھری ہوئی کے حال پر روئے آؤ۔

روز مان بیمار دا ہس گیا۔ کیونکر نہ ہوئے ما۔ کمر بل جیندا سارا قافلہ کس گیا۔ فاطمہ
 صغریٰ بے سدہ ہو گئی۔ جناب ام البیت تے ام سلمہ بیمار دے کولون روز دیاں بیٹھیاں
 صغریٰ آرام نہیں آندا مینہ وہ زلزل ہے۔ کھٹے کنون بعد بیمار اٹھی ہے۔ آہی ہے
 ہرے علی کہہ لی یان۔ باعثِ حبیب اللہ مان گیا آہدن۔ بیمار کہیا۔ ددہ دھرم

سُن دو ڈالو ہی قسم خداداد ہو کونسی تیرا خواب دکھایا
 ستون پانی بی نامہ سنگدرا ہو از نظر آیا
 ڈھٹم کہیں جنگلے دم صحن خمیر برپائے
 صحن خمیر و دم ڈھٹم شادی سندھائی برپائے
 دل میں ڈھٹا سا لہجہ لے گاٹی سرے مسوار
 بے پائے میوں نڈیا نظر پانی بیاں پر پاران

۷ اس خمیر میں جو جوہر قلع اس چھٹاری
 شکل اسو کہ گویا وہ بان بھینس تھاری
 روندی ڈھٹم میں زربے آرام ڈھٹم نی کون
 لکھو کے وال روندی کھڑا کون میں ڈھٹا میں چھوڑ
 میوں آفتاب ویران مگر گودی گولینڈ کی لکھو
 میں ڈھٹا و نڈا سکینہ کون جھک گویا تھڑی چاکے
 کول بھر کر روندی آئی مچلے مچلے آکھے

گہر کے کہا میں نے کہ یہ کیا ہوا
 یہ کہ کے مجھے خواب میں رلویا

دعا میں منگے گذری عمرہ کوئی مطلب نہ آیا
 میں سچہ گیان علی صغر سپد امویا ویر تر آیا
 دل دل ڈھٹم خمیر کون جو سار صحن برپائے
 کھو گویا دم خمیر میاں میوں نظر نہ آیا شادی
 مہا نڈو بھٹے آن نظر ان گویا میکہ سچہ لہجہ
 اوٹھان پٹی اھن کچھو کچھو کچھو کچھو کچھو

کالی کفنی بھنے ہوئی بیان ساری
 اور رائے حسنا کی صدا اٹھو سچہ جی

شاہ بھنا کون بھو بیتاب میں آند ڈھٹمی ٹا کون
 میڈی اٹری آتے پیٹھے ڈھٹم میں ڈھٹم و نڈوں بھو
 میں ڈھٹم و نڈی مان بھنا نڈوں سچہ ڈھٹم کچھو کچھو
 بال ہوی میڈندی چوٹیا نڈو چھو خاکے
 خیر ہوئے دے ویرن سائیں اسان لکھ لکھ

وہ کہنے لگی شمر نے مارا ہو طمانچہ
 بابا کا پوچھا تو نہ بتلایا نے

خورت مرد و نڈے تری جہر مچکے - فاطمہ صغریٰ خواب دی ڈھٹمی گئی - سب اعلیٰ اذن
 سوال کرئیے صحن - جناب فاطمہ صغریٰ فرمیدی گئی - جسوقت لوک خواب جناب دے کنون
 آگاہ ہوئے - زالین میں دیاں آگاہ گیان - جی بی اندر پردہ کر لسی اسان ہر کہیں ڈھٹمی
 ڈھٹمی خواب دیتے صحن - ہیا کہیں ہیشکان پانڈیاں بھر آگاہیاں مان - سب تھان
 پانی دے پراھن - رات کون لوک تر یہ کنون بیتاب ہوئے - ہر کوئی دل اٹھیا ہے -

کمر خان

تآن تھی خالی آصن سب لوک تر یہ کنون کر لاندے آھن۔ بال سوگند آھن۔ تہنجون سک
 گیان آھن۔ آواز مہیسات گندے ہاے۔ آقصہ پر کہیں ملکر ابن عباس کون خبر کیتی
 جسوقت عبداللہ نال لوکا ندے وجہ روضے دی دے گیا ہے۔ روضے کون زلزل
 جاری آھن۔ آواز دردناک غیب کنون آندے آھن۔ آندہ صاحب شالہ جھدک
 سادات دی نال مان د خیریت دے وطن پہنچا دے۔ جسوقت ڈینہ کون زوال ہوا
 بی بی ام سلمہ ہک شیشہ لہو دا بھریا ہوا۔ ظاہر کتیا۔ لوکان کون فریڈ کائے لوکو۔

خباہ فرمایا۔ آپ شیشہ ڈٹا ماسکون جھکڈینہ شاہ ابیاد
 مٹی وجہ شیشے دی ہائی ہوئی ہو چوں کہ بلا دے
 آپس دے جبریل گیا ہوناے امر خدا دے
 جڈان شیشہ تھی تر چوں کچ جاخون حسین شاہ دے

دینے وجہ تہر کھلے گیا۔ جسوقت ظہر ہوئی ہے۔ ترے زلزل روضے کون ایہو جہین کے
 لوگ ہٹ گئے۔ جو شاید روضہ جھنڈا ہے۔ لوکان ڈٹھا۔ کائی ٹول پکھیا ندے جنت
 بقیے ڈید ہے آھن۔ تے روضے حضرت دی ول آندے آھن۔ پکار غاندا کرئیدے
 سنن وک بھوش تھیکے ڈید ہے آھن۔ بوقت پھر ہک کچر مثل کو تر سفید دے
 رت نال بھریا ہوا آتے دیوار حویلی حسیندا آ بیٹھا۔ آپو جہیں خوشبو صانی کڈ روضہ
 تے فرحت پیدا ہا لوک دے ول آئے۔ شاید سردار وطناند دی ول آیا ہے۔ فاطمہ
 صغرا کون خوشبو کنون فرحت پہنتی۔ روندی اوکھی۔ تانی دوڑیکہ کے فرمندی۔

یعقوب پیر اسن سچو دامنگیا آھن امید مند
 اوتان یکسان کو مانجے کیا کیا امید مند
 اوہن خوشبو دی طہاتے ول اٹھو صغرا مائی
 تانی آکس فاطمہ صغرا اللہ بھانویں جونی بھانویں
 دفرمایا فاطمہ صغرا کہیں خوشبو دے پتے
 اچر تھیکون خوشبو بابل دی آئی آوا اکبر جن کہ
 یعقوب کون میڈیاں کہیا کون بھین گئی تانہ
 گہرا اندھند رماریاں دے ول بی بی بھنواں
 دل ڈیکھ جو رتدا بھریا ہوا پچی کڈن دے ڈیر کا
 میں جان گئی مان میڈی طرف گویا باپ بھیا

قسم خدا دایوں آھدی ایتان میڈی بودی
 دل سجناندے ملن لے بی بی صغرا لاهی بڈکے
 کہیں کہیں رو رو آکے کر بدو سڈ کے
 اوڑک شہر مینے دی وجہ حکم دینے قاصد آیا
 جڈان خبرئی فاطمہ صغرا کون تیل اکبر مرڈیا
 فدا حسین حسین کر نیدار شہین اجلد

مر نہ گئی کھین علی صغری ناسن جڈکے
 دم وچ دم نہ رہیا ہرگز جے اوٹھے تان کوڑوہ
 کہوے چڑھیا الہین علی اکبر سوئے سہر بڈکے
 سارے اھل بدینہ کون جڈان کا غڈ پڑہ سنا
 آکے سجناندے ملن دالامین ڈھوین دا طہا
 لا تقنطوا من رحمۃ اللہ صغریٰ فاضل فضل

قدر جان قدران لے شہین والی محفدے

شکاکا حسین ججخت بھرا آوا دھو کر بڈکے
فرنیہ امام زین العابدین علیہ السلام

مسافر ولوہ وطن اپنے کھین ہوندا سفر بیمار کون
 مثل تیڈے خدا میڈانہ پیادہ ٹورے سوار کون

شھان لے تیڈی چالے شاید نہوی ٹروالے
 او تھائیں اوٹھ بھلائیں علاج اپنا کراوین صا
 آگہی شاہ تانگان ٹریان سجن سار گھاٹریان
 سیڈے پو نالے یارنڈکے تھی سالگان لے تو انڈکے
 ساڈ گھر دا عجیب پردا حکے سوہ بھی جیا کرا
 ندل مطلب سنداھے پیا شاہ شام دینداھے

ہتھان کون جا کتھی جاکر ان صدقہ مھار کون
 وطن خبرن بھٹاؤن سدا بھائی تے یار کون
 ریتا تے کہاٹریان میں غان کون بھار کون
 اچھ اردھن آزارنڈکے ڈیڈا آندا دیدار کون
 خدا توں کوئی اچھنڈا ڈھٹھو سے آزاران کون
 عرض کر کے چھوینڈا مومنا کون تے دواران کون

تقریر کھائیت پر تاثیر بیان شھادت حضرت عباس علمبردار علیہ السلام

آئے دوست حسین دی وجہ روایت دی پھونتاھے۔ جسوقت پانی بند ہو یا اوتے
 آل محمدے ڈھڑکی اٹھوین محرم دے پس عمر سعد نے جاسوسان کون حکم ڈتا۔ تھک خیمہ

امام دی عبادت گاہ دا علیحدہ تہا۔ تسان کون بچکر شب خونی کرد۔ مگر سعی صرف
 امام داکر سو۔ کیون جو دشمن اسدا اوہو ہے۔ پس جاسوسن خمس کول عبادت گاہ
 حضرت دے پہنٹے۔ دھٹو نے حسین علیہ السلام دچہ آرام دے ہی۔ عباس با مان
 بھکے سامنے تکیہ گاہ حضرت دچپ کیتی کھڑا ہے۔ بعد لحظے دے ہک نینگر
 معصوم وچون خمیانڈے باہر آئے۔ عباس کون عرض کیتس چاچا سائین اللہ
 بھانویں اچھو دیر جوے جنیدی نوکری دچہ کھڑا این۔ ہن تریہہ ساکون لاچار کیتی
 پانی دی کاٹی کرد۔ حضرت عباس فرمایا۔ بی بی ہن مولین الا۔ متان ہو پڑا
 سجاگ تھیوے۔ تین ہن دچہ غلامی حضرت دے مان۔ جسوقت حضرت اوشن
 بین پانی کان بان مرسیان۔ جیکر میڈا چارہ لگا۔ میکون سرڈسیان پانی پلویا
 تسلی کرو جاسوسان آکھیا رات قریب ہمن دی گئی ہے۔ حسین واسطے وضو
 اوٹھیا۔ پہلے عباس جوڑا حسین دا جوڑ رکھیا۔ بعد مٹی قدماں حضرت دچاکر کھین
 لاکر اللہ کون عرض کیتس خداوند امیڈیان آکھیاں کون شرمسارہ کرنا۔ جاسوس
 کول عبادت گاہ دکائے۔ حال حسین آعباس دا دیکھ کے عمر کون وچ آکھوئے۔ عمر
 پہلے کاٹی تجویر عباس دی مارن دی کردیجے مارن بشیر دا سوکھا ہے۔ شمر کول کھڑا
 ۶۔ عمر کون آہیں عباس میڈا سکوت دچہ ہینچا لگدا ہے۔ جیکر بصر شہر دی امیر لکھ
 ڈیویں تا طہر جاگیر دا دیکے عباس کون ہن لاگھنان۔ پس عمر نے ہک کاغذ تے مھر
 شاہی لاڈتی۔ شمر بلید کاغذ کون گھنکے روانہ ہویا۔ ہک شخص کون آہیں عباس دا
 پتہ گھن۔ اول شخص جواب ڈتا۔ عباس نہ فرات تے واسطے پانی دے گیا ہویا ہے۔ اوہ
 اٹھویں دا ہا۔ جو حضرت عباس ترے داری نہ فرات تے آئے ہن۔ اچھ قصہ نہ فرات
 آدن دا پہلی دفعہ دا ہا۔ پس شمر نے عورت اپنی کون آکھیا کہ عباس دا امتحان مین گھنن دینا

مگر توں پہلے زوجہ حضرت عباس دی کوں فحکے امتحان گھن آ۔ جو آیا باز آئی ہوئی ہے۔
 آتے شمر ملعون نے حکایت شخص کون انعام ڈیکے اکھیں توں دھچے اہلیت دخیبر کر جو عباس
 نال فوج یزیدے لگیا ہے۔ پس زال شمر دی روانہ ہوئی۔ جسوقت خیمہ عباس دے دھچ پونجی
 ڈھس لی بی سر دھچکد بانی دے رکھیا ہویا ہے۔ آواز آندا پیا ہے۔ خداوند توں
 عباس کون امان ڈیویں۔ آوندی ساری عمران دی لوکری اجائی نہ کرن جہوت
 سجدے کنوں فارغ ہوئی زال شمر دی عرض کیتا۔ یا جناب میں شمر دی زال امان
 عباس قدر شناس کون شمر گھن گیا ہے۔ میں تساڈے واسطے آئے ہاں۔ جو اوکھ
 سوکھ ہے۔ آتہ اوکھ ہے۔ آدھ شربت ہن۔ آتھان تے بال صغیر ہن۔ آسین
 عباس جہین جواندی جند مفت دجنے۔ تیدو ڈون بال ہن اوکھی تے ہونون
 خدا حافظ عباس دا ہوئی و چون بد لشکر دے
 عباس ولسی اون پاجیر ہے نال شمیر دے
 میان گہ اپنے کون چالو اوکھ اوکھ تون معلوم کیتے
 عباس جہین صدق دیوان توں شمیر دے
 کردعا ای بی بی رنگ آہی سالا

خمسہ کرایہ گالہ توں باہر تہیسی حافظ آپ آہی ہے رلے نال بھرا دے بھائی ہے

جہیر صاحب حشین فانی ہے عباس حشین عاشق ہے

پس آتے دھچ دوہین فرزند حضرت عباس دے آئے۔ زوجہ عباس دی خیال کیتا۔
 ڈیکھان آپ پیراندی محبت کون تولان سڈیس ڈو مان کون دلاسہ ڈنس۔
 پار کیتیں۔ قربایں بچڑے۔ زال شمر دی ساڈی گھن واسطے آئی ہے۔ تساڈی
 کیا سلام ہے عرض کنوے امان اسان کو جیدہ کانوین حشین دھائی

مالکیو آدی ہے عباس کون بھی شمر اگھن گیا ہے معصومان فرمایا۔ پوسا
 نوکر حسین اسان نوکر علی اکبر کے اونڈی مرضی نوکری پوری کرے یا نہ کرے
 اسان تان اپنی پوری اوتارون۔ مالکیو ڈاڈا سخت وقت ہے۔ خاصہ نجات
 ڈاڈا صا۔ شاہ کون ہن خچا کو کیا ویلا ہرتے آندے نجات مسلم رهندا ہے
 کہتہ و بخن مناسب ٹھنڈا ہے رہ گیا شہر کیا ہے آج صدق بھیندا ویلا ہے
 پس زال شمر بد حال ہو کر روانہ ہوئی۔ گھر وچ پہنچی شمر اکہیا کیوں خالی ملی آنڈی ہن
 اتس بک کنون اھل کون لحاظ مھین۔ زال اکہنیں جینو وقت میں گیان ہے
 جان گیم وچ خیمیا کد گھڑان لے ریاں تو خھ طرف بن دکر کے اکہن گریا عباس
 وچ ڈو کہہ او کہہ کے سادات کون نوا خوشیاں گاہن کے حراندیاں مہڈیاں خوشیاں دیاں
 پس تے نائین نائب ہر واسطے چانوں حال بھرا دے وچ خیمہ عباس شاہک آئے۔ فرمایا
 بہر جانی کافی گاہل ہر دے ویلے عباس تکیون ڈسائی یا نہ۔
 جان وچ گھر عباس سچو دے آئی زہر جانی چاگل ملا ورو فرما وکونی حال بھر جانی
 جیر ھیکو داٹر گیا دل عباس دی خبر نہ کافی میں بہنا ویر عباس کھن چا پیر با فوج جفانی
 بھرن عباس کے ویشیر کون چٹ غمانڈی قدر شناس عباس کتے بی اس گھر اسم بھانی
 موخہ کما نہ جی اودر نہ کھرا بن و تانگھانی خبر نہیں کیوں پر مہڈا گھر اپنی کمر لوانی
 القصہ شمر ملیدا کا غذا کیر والا چلے وچ خدمت عباس کے قریب فرات دے کے اگھیں
 عباس معصوم بھیندا ہے جو پیاس کنون ڈاڈا اوداس ہن۔ جبکہ اکہن تان عام
 شربت شیر دا گھن آوان۔ حضرت فرمایا غضب جتاس دا غضب آہی جان گستاخو
 نہ کر۔ شمر اکہیا گستاخی نہیں۔ عباس فرمایا۔
 کچہ سمجھہ الا ای بے حیا پو نوکر شربت شیر کچہ گردھیان جو ریت او کھڑا تسمہ مہڈا پیر

تریبہ بچر مایہ کنون لاچار کھڑا رہیں نہ رہیں
 تریبہ حال میان تھو کھین طربانے اوتے
 بس اس ڈی یاد تھیں سب کل جھان کے اوتے
 ہو لجب ملک اور نیا کل صاحب شان کے اوتے
 ہو خاص ہاں میں کھرین ملک آسمان کے اوتے

توڑی تریبہ نیال مروسیا پیا پانی نہ یار خیر
 باہوش خوش اھیل نے کھین طربانے اوتے
 وہ چنگل دوش طویر بھی کر سق نہ ایشا کے اوتے
 کیتا غلبہ حال ہاں یک بھاؤ حکم ایمان کے اوتے
 ذات خدا ارمان کھر سق عرش کان کے اوتے

شمر کہیا عباس بھلا ایہ ڈسا۔ ہولوزین تان بکا بھرا۔ انکوں آؤ نو کرے ماشکی جوڑ کے
 یکنوں طرف فراق دے پہچے۔ یہ شان بھرا داند کھین ہوندا۔ عباس فرمایا۔ شہیر کجا۔
 عباس کجا۔ اکھ کجا۔ آقا س کجا۔ مین خاک ہان اونور ہے۔ مین فرش صان۔
 اوہ عرش ہی۔ مین انسان صان۔ آؤ قرآنے۔ مین کون قضیہ ہے۔ آؤ سیجا ہے۔ مین
 علی صان اور رسول ہے۔ گھر کے درھکے۔ شوق کے ذوق کے۔ مزہ کے
 لذت کے وطن کے بدن کے۔ روم کے رجوہ کے۔ جان کے۔ ایمان کے
 نرت کے رت کے۔ مین پروانہ او شمع ہے۔ مین نہر صان۔ آؤ فخر ہے۔

مین ملا صان او خضر ہے۔ مین گدا ہان او شاہ ہی۔ مین فقیر صان۔ آؤ امیر ہے
 مین دیوا ہان۔ آؤ اکسیر ہے۔ مین کشتی ہان اونور ہے۔ مین قالب صان۔
 اور وہ ہے۔ مین قالب صان لڑ کوہ ہے۔ مین قبر صان۔ آؤ حیدر ہے۔ مین گدا گر صان
 آؤ سکندر ہے۔ سچ چھپین تان ہیڈی عاشقی ہے۔ ماشکی برادری ہی حج نال حسین دیو کا نی
 نہی رکھا۔ شمر لکھیا انسان مایو جا بھائی ہو۔ آسان ڈوہان کون حکو جہان جا بکا

صائین عباس فرمایا۔ مین کتہ او کتہ۔ خمسہ
 کتہ شان خاتون جانی دا۔ میڈا دھوئے یار غلامی دا۔
 تے نو کر ہو کر مرسلان مین جیندا جھو جیر تل جھو لیندا
 مین بچر صان باہنی دا
 وہ دفتر عشقہ قدر سان مین
 سستی نو کر لولیان ڈیندا

بے اذن نہ گھر وچ ویندا تاں اندین لانا پیا تھیکے نوکر لانا پشیمر کاغذ جاکر لایا جاکر پڑھتے پڑھتے
 ڈکھلے۔ آہیں عباس حسنین دے پاسے تس بکے۔ ساڈے پاسے سکھتے حسنین دی بھولی
 فوج ہے۔ ساڈے پاسے لشکر والو ج ہے۔ ساڈا پاسہ سر ہے، حسنین دا پاسہ سر ہے عباس فرمایا۔
 خمس سال ساڈا ران میں زندہ ماہیدا اچھلان میں اربت خالی دو دلاں میں

دس نور کعبہ دا چھو ڈیال | جلا اماندا لوڑہ ڈیال

شمر اکھیا۔ عباس زیدی ہو دین نا بچر و بچے ہا۔ حضرت فرمایا۔

دنیا میں لعنت دہان ساکن ہو سقر کے | جہد کے مخالف نہ ادھر کے نہ ادھر کے

شمر اکھیا حسنین دی تس منظور کیوں کیتو۔ حضرت فرمایا۔ کوئی دے کیتے۔ اوں اکھیا موت
 کیوں منظور کیتو۔ فرمائیں فرم دے کیتے اوں اکھیا حسنین کو فرمایا بی کیوں نہیں پیدا جو تیر ہو گیا

فرمائیں منظور اگر ہو خلاف شاہ نجف کو | کوئی اسی صحرا میں چا طرف کو

شمر اکھیا او کہ پسند حضرت فرمایا بہشت دے سو کہ کیتے۔ شمر اکھیا۔ او جابر منظور ہے

فرمائیں گلزار عدن کیتے شمر اکھیا۔ ایچ ہے۔ زید دا پاسہ چھو کے بوجھلے و بچن حضرت فرمایا

زید کچھ حسنین کچھ۔ شمر اکھیا زید بادشاہ حسین امیر ہے۔ عباس فرمایا۔ اکھ نہ

اکھ بلوون زید خاکی۔ حسین لوری۔ زید کا فر حسین حسوری۔ تیدا زید پلید

زمین دا فرش ہے۔ تیدا حسین گوہر عرش ہے۔ تیدا زید پتھر کالا۔ تیدا مرشد گوہر عالم

تیدا زید پلید چھون گنا خدا۔ تیدا مرشد والی خاک شفا دا۔ تیدا زید پلید

بجائے شیطانی۔ تیدا مرشد بد جہ سلیمانے۔ تیدا مرشد دانگ امت گنہگار

تیدا مرشد دانگ پیغمبر سردار۔ زید جرم۔ حسین توبہ۔ زید شراب حسین کچھ

زید ترمان حسین کسیر۔ زید مٹی حسین زر۔ زید انگارہ۔ حسین ستارہ۔ زید

رات حسین دن۔ زید رنج۔ حسین گنج۔ زید بت۔ حسین کعبہ۔ زید کفر حسین اسلام

یزید پہلے وہ بچھل حسین علم وہ نبی۔ یزید بخل وہ قارون حسین بخش وہ علی۔ یزید
 زخم حسین مرہم۔ یزید بلیک حسین جمت کی کلید۔ یزید نجاست حسین عبادت
 یزید بے ایمان حسین ناطق قرآن۔ یزید خطائے حسین اہمات۔ یزید مرد درد
 حسین دکان بدد۔ یزید کان لحن ہے حسین دکان قرآن ہے۔ یزید بلیک دکان
 ہے۔ شرابخوار اندا حسین شافعہ ہاں گنگار اندا ہے۔ آدھین پیر میڈا جیکون کی ٹوٹا چاہیے

اول خاص سولہ نو اسے کھن سین ہر گہیر پاپا ہے	افند بیشک عرش مکان الے پینگا بک دایا ہے
خوشن مکر نوکر بولیا ڈیون جہیر ایل سڈنید ادا ہے	اج کر تدبر امیر تیر وہ میڈا گھٹ کھایا ہے
اتے فوج کفار داجا کر بارون ہمت کون بچٹا ہے	صن بحر خیال بحال یزید اج کیڈ الوڑہ و سایا ہے
اوتے ریت تہی دی رو دند بیٹھا بیوس ہر چاہا ہے	پس شمر شریال شین شرمے عرق ہویا ہے

حضرت پانی طلب کیتا۔ شامیان مہبت ڈسائی۔ حضرت تلوار علم کرن لگا حسین
 آواز آیا۔ انا اللہ مع الصّٰلّٰہین۔ جس کلم کوئے ہو وہ کاما نہ بگڑے۔ ستر نہایتا ہے۔
 آبی عبا وقت حسین صبا بر شیر علیہ روکے داپ ہوا۔ سامنے شاہ زمین کے آیا ہے۔ گھوڑے توں ہے
 پایا۔ گلوہ کپڑا پائے سر جھکا کے سلام کیتس۔ حضرت بہر اکون گل لایا۔ فرمایا۔ عباس مین
 سنا۔ نال فوج شامیا ندرل گیا ہے۔ عباس فرمایا۔

طالب چھوڑی پیر آپ کوں رما دی دستور حسین	نال نہایتا دیں ڈیو اکیون او دینا منظور
حضرت فرمایا شرم نہ کر جبکہ توں نال شامیا ندرل نہ نیا۔ کیون ترے فائدہ ہو و نہج	عباس آکھیا کپڑے کپڑے حضرت نال شامیا ندرل توں
ڈیون دیلن گدا توں	ہیا مال میڈا پانی میون ہا
عباس دل وہ آکھیا۔ صحن جیون توں کرن جہنگا ہے۔ عرض کیتس رخصت موت می	میدیاں بھینین قید تھیں
ڈیو۔ شاہ فرمایا۔ آجان وقت جو دور۔ رخصت ڈیونی نامنطور۔ حضرت عبا	

وفا دار خیال کیا۔ شاید شاہِ رخصتِ محضین پیدا۔ جو میڈا حال بھیجا میں تین
 کنوں ل جانی ہں۔ پس رونا ہوا طرف خمیا کند روانہ ہیا۔ یا علی اور کنی یا ابتاہ
 اور کنی احمد آئے۔ باہا سائیں امداد دلا وقت ہے۔ عباس کے دلا سخت ہے۔

واسطے رک دابل سائیں کر میڈا امدادی
 میڈا شان شاہِ بخت ہیا فریاد فریاد فریادے
 جو عاشقاں کو فہرست دیوہ میگوں ہر نہ کیا یاد
 اگر سفارش میڈا اوتے کو کرے دل گناٹے

رونا خیمہ چ آیا۔ روجہ کون فرمایا۔ تین رخصت فی بی آدہی ہے۔ کن بندہ ہی ہو
 حضرت فرمایا۔ تین حیران پریشان وقت سخت ہے۔

طرف نجف دی و نیدامان لیں کجہ ہی تو فرمے
 سکینہ لکری تون بر خاکیتا میڈا کجہ ہی نہیں ہے

پس عباس کون ان محضین آندا۔ رونا کٹر ہے۔ کہیں تے رونا رونا نجف دوتر لونا ہے۔
 کہیں بے رونا ہوا ول آندا ہے۔ ولیلان نات۔ علی داجگر آدہ کٹر ہے۔ سردار جو
 رس پونڈن تمان سیلہ بنا کے میندھن۔ دجنان بابل سائیں کون گہن آوان آئے
 شاہ کون منادان۔ وت آہد ہے تین رونا جان لے شاہدی اوتے اوچر جیک بن پود
 آئے حسین علیہ السلام جو ڈیدہ ہا۔ تھبر اکون شاہ نجف دو طیار حضرت رونا ہوا
 خیمہ ولیا۔ پھین دکھا اکہین لالھن۔ درد حالن۔ وجہ کیا ہے۔ شاہ فرمایا۔ عباس
 میں کنوں س گیا جوں نایا۔ ہمیشہ زاپدے رسیجے چ والی جاتے پونڈن۔ تھبر اوان
 دے خیال بھوج دے کیتے من حضرت فرمایا۔

شاہ فرمایا مڑی جانی اج روح میڈا پوڈیا
 صک کر مڑا ویرا ہا اج او بھی نیرا مڑیا
 تین فرمایا مڑیا تو کجیا عباس سے
 اللہ اللہ کر دی دین بھیکہ ہونڈن بک
 آگے میں عزیز ویسی تون کٹر اسارا زمانہ پیرا
 کوڑ بھو بھو دو کھیلے آئے میں لحد کون پیرا
 وخن عباس کجیا کون لانی پوڈے کسے
 دل نہ دہر کہ خوف نا کہنے جو کھیر صبری سے

مقصوم سکنہ خاتون پہنچ بھی کون دندا ڈھٹارو کے سوال کیتیں پہنچنی مایہ
 بچڑا چا تیدا سا کون چھوڑ کے ٹرو نیداھے مقصوم عرض کیتا۔ فرماؤ تان میں
 منا گھنداوان پہنچ بھی آہیں تہاں تیدا ہی نال منیجے۔ عرض کیتیں۔ تینی تان۔
 پیار تان میں سی۔ اجازت گھنے روانہ ہوئی۔ عباس جو روند آندا۔ تے ول
 ونیدا۔ مقصوم جو آئی ہے۔ عباس کون ڈھٹس جو روند ہویا ولیا ونیدا۔
 مقصوم بھیا چا تیدا ٹریا ونیداھے۔ روندی ہوئی ٹری۔ جسوقت نزدیک
 پہنچی۔ آواز بلند کر کے فرمائی۔ چا چا ذرا کھڑا کھین۔ عباس ول ڈھٹائے
 ول ولیا۔ چانوں کیتے بی بی ہٹ گئی۔ عرض کیتیں چا چا سائیں اہ تہاں کھر کے
 میڈا عرض چا سوزت جیون مرضی چاھے۔ اولوین گراہیں۔ عباس جپے گیا
 مقصوم فرمایا۔ نوہ سان سکنہ۔

میڈی اندر سی بابلدی اپنی تھیں ترور ٹو	سدا آہیا سکنہ چا چا سائیں ساون گہانہ چوڑو
کرکھ کھچا بٹر سا ڈا بیک ڈیش لوڑہ تون	آہی بچو ہوجہ کر بکد ہبرے بٹر بھان دا
حج کر کے تیدا ڈائی میون خالی تھوڑو تون	میں اندر سی آندی پیاں تیدا منادوں کان
ھن چا مشک کن کن ہیا ندو کھڑا علی کون	میون تہ بھون لاچار کیتا نہ پانی آن پلا ہا

عباس دیر چھٹ گئے۔ روکے آہیں میں تان ہنار روٹھا۔ میڈی کیا مجال
 میں کنون پو تیدا رس گیا ہو۔ شاہ نجف دوو بھان ہا۔ پو کون گھن آوان ہا۔
 پیر کون منادان ہا۔ مقصوم آدی آہی۔ تیدا بابا تان تیدا واسطے روند پٹھا
 عباس دروند کیا بیان ہو۔ جو ھک مال بس ونیدا ہائے بیمار مال گھندا
 مقصوم کون چا کے حسین کے آگے آپ باہر کھر گیا۔ مقصوم حضرت کون خبر کیتی
 جو چا چا میڈا دتے دوازے دی روند کھر ہے۔ حضرت فوراً اٹھا۔ بھرا کون گل

لایں فرمایں ہر جا مر حبا ہر مر آیا ویرن نگلتی ڈو کہیا نڈا تے اندر سیا نڈا
 اتے پر سیا نڈا۔ اسیا حب فاکیا وجہ آہی۔ عرض کیتیں آہی مرن مچہ دیر نہ سنگیم تے
 کار نہ بہہ سنگیم رخصت نہ ڈیون دابا عث نہ لہہ سنگیم۔ مہن تال رخصت فرماؤ۔ تھار
 یار چہ ڈینہ ڈھوین کنٹار بولگئے وار ایڈا حضرت فرمایا بھرانہ مرن۔

پس جو مر جاتا ہر مید ہوتی ہو پیر | بھائی نہ مکر نشانہ ہو بدگی

عرض کیتیں رخصت ضرور فرماؤ۔ حضرت فرمایا۔ اچھا میں راضی ہوں۔ مگر آخری
 ملاقات تری گاہیں میدیاں منظور چاکر تھاکاں کمر نڈا اپنا میگون ڈٹے۔ جو کمر عیاں
 دی ہر کوئی آتے۔ حسین دھتھاندی بدہی ہوئی مھائی۔ ڈو چہا اج تائیں میدو
 بھر کے کہیاں نیوے ڈھٹیاں۔ مہن مھکاری میدو ڈیکہ بھی چا۔ جو اکھیں رچ
 رچ کے کہناں۔ ترجیا اج تائیں اپنی زبان نال میگون بھرانہ یوے سڈیا۔ تھواریں
 ویرن ویرن کر کے سڈ چا۔ پس کمر بھی بھرا دی شاہ بدہی۔ عباس اکھیں بھی
 بھر کے ڈھٹیاں۔ مگر منچون نال حشمان شیر دیاں چٹے بن ویدیاں مٹن۔ سگ
 حسین می نہ لہتی۔ حضرت فرمایا۔ تریکی گالہ بھی پوری کر۔ ویرن ویرن سڈ چا۔
 عباس فرمایا۔ تھواریا گالہ ڈاڈہی اوکھی ڈساڑی ہوئی۔ میگون بھرا سڈیا
 شرم آندا ہے۔ آخر الامر حکم شاہ دا پورا ہون لگا۔ راوی آندا ہے۔ پار مان ہیز
 وچ سینے بے کیتے کسے موحان میدیاں مہن۔ شان شوکت۔ محل اسلام ملت
 ایمان عقدا و اشفاق رحم خوف خدا عشق مرشد عیاں اولے کنائے ونجے جہ
 طرہنا شروع کیتیں شان جتہا نونا شروع کیتیں۔ رجن علیہ السلام

جان غازی صفہ چہ آیا | تھیا علیہ السلام
 واما نشان چھلایا | ہکھٹیکھلایا
 باہ موضع حیدر پایا | ہتھ علم جعفر دچایا
 جان زفرے چمکایا | دل سچ موٹھ لکایا

ول عباس بن مہدی بنایا ہے	میکو مرشد جز پڑھایا ہے	کر لیں دس سہریاں	دل شامیاں تو مچایا ہے
اجر ساڈا اجایا ہے	اچھ خید دل جے آیا ہے	یا حمزہ رجبایا ہے	اینا ڈوچہ نتوں طبع سوایا ہے
آدین کشینہ پڑلایا ہے	دل گھوڑا شمر بھایا ہے	آفوجا کون سمجھایا ہے	کیون کر رنگ ٹایا ہے
حاجبک دابلج کجایا ہے	پہر افسر سوئے دلایا ہے	سہیں مہر لگا نہ پایا ہے	ڈیکہ اسخون داسایا ہے
وہنجو کیر ہی مادا جایا ہے	ساڈا کم نہیں کینا وار	ساڈوہ ڈوچہ بھیکار	ایک ڈیکو نگار اوار
آئیدو دل کھو تو اشر	اینا نیزہ اور کٹا شمر	چاکر کھری ہمار شمر	جی میں جھاد یار شمر
ذرا ونجھ بھی چشم چار شمر	ہتیوں نال دنجن النار	صک تکے ہزار شمر	اینا جھو پر انوار شمر
گویا عدن دا گلزار شمر	اجر کو چندا بار شمر	سباذر کرن فرار شمر	
نہن جیندرو می شامی ہے	وہنجو آپ اسل حرامی ہے		
عباس فرمایا۔ ائمہ الناصرین ص۔	ساڈا کون پاکیزہ شریف مقرر کیتا ہے۔	اگرچہ	
ساڈو زعم دیوچہ سادات گنہگار ہن تان	صک بیا مطلب ہے۔		
اگر ہم تہہ ہار زعم میں تقصیر وار ہن	پر انکا کیا قصور ہے جو شیر خوار ہن		
شمر جواب ڈتا۔ عباس سوا بیعت دے آئے ملی آیت تان	تو ن سوالی ہن۔ اگرچہ		
یا کہ بال صغیر و ن پانی نہ ملی۔	عباس قدر شناس اچھو ہن آگے کڈا ہن نہ سنیا۔		
تو ارمیان و چون نکالیں۔	فوج صفت بر صفت ہو گئی۔		
غل تھا علی کی تیغ کا بہ گڈھنگے	حیریل کا پنا تھا کہ خیبر جنگ ہے		
صٹا بھی ہے جھاد میں حق کا دلی کبھی	عباس تھے جو ہٹے ہون علی کبھی		
شامیاں کند ہی چھوڑ ڈتی عباس گھوڑا فرات	وچہ داخل کیتا آوا آیا خضر دیا شفا		
اہلبیت محمد اسقو منہذا الماء حقے	تراد عزیزی۔ عباس جواب ڈتا روحی		
مذاقلے فلا رایت اہلبیت عطشاً فی الخیم	عباس گھوڑیوں فرمایا پانی پی عرض کتر		

جب دو کجماڑے یہ پانی پینا گناہ ہے
مشکیزہ لیکے لاکھوں کب تک غنا کے

جان اپنی جائے جائے مگر آبرو نہ جائے۔
کیوں بے بھادرو کہو عباس کہا کرے

مکاشامی پانی منگیا۔ حضرت فرمایا۔ آپ گھن عرض کہتیں مشکیزہ ڈیو پیکے ولا ڈیسا۔
حضرت مشکیزہ ڈتہ اون پلید پانی زمین سے ویٹ سیٹا۔ قاتل ملعون نے جلد دوار
کیتا۔ بازو عباس کے کہے گئے۔ جیوین پانی ویٹیا۔ عباس جھنیا۔ جیوین عباس جھنیا۔
علی اکبر کھول کھڑا پودری مردہ پتھر پکے جھلیس عرض کہتیں کیا ہو گیا یا سائیں حضرت

فرمایا وقت شاہ فرمایا علی اکبر کون کچر فرمایا میں
جیندا ہوں بے بابل تیرا عباس کجیندا پاتا میں
رات تو دنیا دی خبر نہ پونڈی کنتے قدم دھڑا
جہ فرات تو کنڈی ہے میسون گھن جل یا اونڈا

بازو حسین دانک اکبر روانہ ہوا۔ کنکے فرات دگو لینک ددے من۔ جسوقت حسین کٹا
پیادہ ٹرنوالا ناہ تھک پیا۔ گروہ پتھر پکے ہ گیا۔ تان جو لہ گیا۔ فرات دوبا ہان اوٹھا
عباس اکو شاہ سڈ سڈ کے فرمندا لے موفندا۔

ڈے جواب اللہ راسی ویرن کون سر سڈنارو
کیون شام دو ویسی بھین میڈا کچھ فکر کچھ
نال تہا کدھین عزیز کین آوے ہوتو داسڈا
ارمان جو ٹرو پو پکے تیرا درنا ہم دڈ گھدا

آٹڈ آیا کیتک لبیک یا مولے۔ حضرت چہ آواز داکھن کچے ٹر جلیا۔ حضرت پونٹے سر
عباس دل جھوکیا پایا موکھ تے موکھ لایا۔ آواز سکینہ بانو دایا۔

رورڈ اکے سین سکینہ دل آجفر ثا نے
چاچا سائیں ہار دین کوال حسینکے
آوو چاچا آدو تیرا گنہہ کھری کھکھی
مرنیے وچون فاطمہ صغرا گئی کاغذ لکھی
جو مگر کہیم تھی کیا پوسی کہو لیا چایا پانی
مروسی موت تیرا کون سکین تیرا جالی
قسم خدا دی خجہ تیرا دل میڈی کڈی
گھن آوٹن تے پیو میڈی کون پیر ہواں سکھی
بیمار صغرا دوجواب کاغذ اکوئی نہ لکھو لدا

اوکھی جادو کلاڈی کرتہ ٹہہ کھل دا۔

اجہ سو خدادی گھتیان وھون گینا چلا فرات اللہ
سُجھ سکینہ دی اکھیا عباس مٹی ویرا چا
مونھ میڈ کیون مرشد سائین دامن نا چھپا
سین سکینہ کھن ہک سینہا ڈیو دین زباز
دل میڈی اجہ تین کھون بھون بھون دل شرک

میڈ کیون بول گئیوں کیتی اپنا مطلب دل
ستان لاش تے آئے سن سکینہ ابھیا منت لا چا
میڈ کیتی دہری غریب ن سیر میڈا پر چا چا
میان بان مارن قربان بھون بھل تھو ایا پا
قربان چہرہ دو لسیا میڈ کیون تھو خشت دانی

حضرت فرمایا۔ عباس تھون جیے گھن جلون اکھیاں سیر میڈا منت لائین خیمہ نہ
گھن بھین۔ روح میڈ کیون سکینہ خاتون کنون نہ شرما یں۔ حضرت واپس لے
تھان سکینہ بانو اتے درخیمانہ روندی کھڑی عھائی۔ حضرت فرمایا۔ پھر چا چا
کتھہ سکینہ خاتون خالی بھان کون زمین تے سٹیا لے عرض کیتا۔

جھلا دایاں شہباز اپنی دی کھڈو کیون دوار
صد کران ہر تھیک گھولی کون مروتی بھون
کیون ہر تیان بھہ عباس سکھ تھکا سکینہ
آن ڈھچھو کھواری میڈا دھندیا اکھیا دیا
جھلا دھوڑا چاچے کون بھن گئیوں تے چاکے
چنگی گھوڑے دل بھین آندے گھر سوار مرے

باجھون عباس علیہ خیمہ سارے زخالی
جی تین بھٹان چا چا میڈ کیون بھیند اوچ
پھن کیتی پھہ بیٹیاں بھل چکیا چا چا چا
آئی صد عباس دی کیون آوان تین بھون
ریت کھولی ہوڈا ڈھپ تے آون تھو لہا کے
عرض کیتا دل گھوڑے قدام تے بھہ لاکے

طواف کیتیم سوارے گردون تیر چکان کیتے
گوڈے لالا بھندا ایم سوار دچانون کیتے
فیر غریب قسمت یوہ آہا تھڈیون گھا
جڈاں حبی جاک لگی تڈان جگہ رتبہ پاتہ
نذر حسین حسین کر نیا رہی وقت اجل دے

ڈاڈھہ چارے کیتیم سین ناہس مرضی آون کیتے
میڈا طرف تساڈی بھٹیا پیغام پہنچا دین
خرچہ نیال کھیریم گیا کجہ عمر بہرید احسا ط
سین کھی تڈان سجانو تھیم جڈان مرشد آہنچا
لا تھنطوان من الرحمتہ اللہ من فضلہ فضل فضلہ

ابھیا عباس

۴۰ بچہ مندا اہل بیت علیہ السلام

اوہی آل احمد بیا کیندا شان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان

دُعادی بُریدی نہ ہلے نہ بان
 توقیر دی ہے نہ حدیاں
 خدا تون سوا کوئی نہ سنگد اسجان
 عالم قرانی تو خود بھی قرآن
 خود بھی امین تیرے ایمان
 لقب ہے شہابان اہل الجہان
 چہاندی رضا گوئی از دستان
 جو دین خدا وچہ بھادر جوان
 دنیا تے بانی جو بنویں شان
 عجب عالی دالی جو عاقل حیران
 تیران تون حاضر کرینکے تیرا جان

جوان مذکورے توڑے سار بان
 اوہی آل احمد بیا کیندا شان

سید رس غمناک بیان شہادت امام حسین علیہ السلام

بچل جن گھٹ ملے اون باغدی موت خدا
 زلزل ڈٹا و سچ عرش کون میل صدائے
 خنجر دے ملے بخشش امت و سوالی
 آہدو سکیند سدا بیا کسدا
 برسات ہوا کھیا ند جو چو کٹر ابردا

جان لٹ گھٹا گلزار محمد کون فضلے
 شہدار جوعلان کون سکایا ہے ہولے
 سب باغ اوجاڑ یا گیا ماریا گیا مالی
 گوہر ہے ہنیر داتے پتھر پاد سدا
 کھڑی سر پشیدی جو ہنر نیندا ہر سدا

سدا آھدی ہے حُرچا ہے کون کو خیر نہاؤ
 ترین بھلان والے پیر جو شبیر تے چھڈے
 سب بھین نامی دے پئے اس کے ترڈے
 ٹرے ہوئی بی بی کون کھڑا دیکھو قضہ
 بی بی ذرا پیراتے پڑے کون سبھاو
 تھوڑے مالک ہو محمدی بھی آلو
 تھوڑے در کنون کنے اڈے لپیک ہو بی بی
 دینہ گھد کو وہ جنگدے جو رونا میٹا نانا
 فریوٹے بھین میسون ذرا درد دندانہ
 دینہ ہو سی مگر فوج کنون رات نظری
 آہو جگر محمدی ہے پتھر نہ وساؤ
 سڈے نالے دا ایریان تائیں قضہ ہلاؤ
 ہمشیر قاصے مان ابھین ویر دی نانوہ
 صک پاسے و شمر جڈان خنجر کون دے
 ڈو کھانے بھری کوک پی خیمے تون آوے
 او کوک دروناک جو آندے ہر زمین تے
 ریل کے ملاکے جبریل دے کو لون
 احبات گھنوں فتر قضا قدر کون بھولوں
 ہونہ آیا زمین کون آزلزل ہر سا کون
 جبریل کیتا عرض کہ مالک تفسیر

یہ نام خدا امید بایے کون بچاؤ
 سترا ندی و چہ خمیاں ہاں بنید بھڈے
 دیکھو کھڑی ہمشیر دے م کیونہیں گھڈے
 جھن بونڈی ہے چادر کے چاڈیکہ قضہ
 نصیب ہو وڈی مگر وڈا صبر دکھاو
 صلوا دے قضہ پاک دے وچ آپ بھائیو
 دل دیکھو قضہ دو تے فریاد ہے بی بی
 شاید درد ہے پیشانی دا پچھا رہیا زمانہ
 یاد آیا مگر میسون اون عاشق فسانہ
 صک تن کے اڈے تیر اندی برسات نظری
 میری امر می دادو کیا ہو یا پانہ ڈو کھانہ
 امتیان صامن بیبا شمر کون کی یاد دیو
 دینہ لگدا ہے خنجر کون خنجر میڈا نوہ
 صکھک ضرب تال گھنے عرش صلاوے
 چھری شبیر کون خبر دے بھی پھیر دے
 آہ جیندی پونچھ دیندی دل عرش پر
 حیران نہ ہو وولے آواز کون تو لون
 ادن صد کون زلزل کے برابر کون تو لون
 اج فخر دارم نہیں عرش خدا تون
 علامت ہونے لگتے قیامت دی تاثیر

اکیس کنون میڈی جاری ہوئے منیر
 اب حضرت احمد داما داجی ٹرا
 سن ایہ وحشت اثر کیتی جبرائیل طیار
 راہ وچ آنڈی جنت در راہ تون جھکا تھیں

آواز آیا جبرائیل اچ کس داپیا شبیر
 پیاسہ پیا کس راتیدے استاد ذاکٹر
 آہا سارا ٹول فرشتیا نڈار لی آئے سنگت
 چو گردن حلقہ خوانڈی جوین سم ہی پر دیار

پس جبرائیل نے نکاح جنت کنون حالت پریشانی داد ریافت کیتی جو کہندے سوار
 ہے۔ کتنے طیار ہے۔ جو جواب ڈٹا ای جبرائیل ایہ محمدی دختر پیاری ہے
 کرتا وچ طیار ہے۔ جو کہ اہلبیت محمد الدین داپیا ہے۔ آتے نواسہ رسول امرنیا
 پیا ہے۔ جس وقت جبرائیل ایہ حال سنیا روندا ہویا فرشتیاں کون روئیا ہویا خاکان
 اوڈنیا ہویا۔ قتل الحسین دے نعرے کریندا ہویا کر بلا وچ پوتھا۔

صدہ اچھو کیا سخت جبرائیل میں تے
 مشکل دی سخاں بھین سر لاش کہیں تے
 رنج آکھو جھوٹا آکھیا جو محل وچ
 مقتل وچ جبرائیل جو ٹردا ہویا آیا
 وچ لاشاندے آواز تے ترہیا مچایا
 جبرائیل دے آنڈی قیامت ہوئی قائم
 جبرائیل نے جسد م کوئی تپہ جو نہ پایا
 نال اپنے ملازم دے نہ سید نے الایا
 تیکون کون دسا دے ہنہا کوئی میڈیا

کیا ہویا نظر آیا جڈان باغ زمین تے
 کوئی لاش سجانو کران سایہ شہ دین تے
 لبھدا بھین لاش تیدالین خونڈی چھل وچ
 الانوین حسینا جو گولیندیکہ کون دایہ
 فریاد ہی فریاد ہے فریاد خدایا
 پر لاش اہلون نہ علامت ہوئی قائم
 ناراض شہزادہ خاتون دا حبا یا
 جواب آیا حی آیا حی آیا اے دایا۔
 اکبر ہے نہ اصغر ہے نہ قاسم ہی نہ عباس

فرشتے عرض کیتا سوار دیر نال الایے ہو شاید ناراض ہو آواز آیا۔ ایہ
 جبرائیل ناراضگی دوستانہ سخت دے ویلے ہونڈی ہے۔ دسدے ویلے ہونڈی

فرشتے عرض کیتا سوار دیر نال الایے ہو شاید ناراض ہو آواز آیا۔ ایہ
 جبرائیل ناراضگی دوستانہ سخت دے ویلے ہونڈی ہے۔ دسدے ویلے ہونڈی

ایچہ جھینے اگر میں ناراض تہیان کیا ہو پوسی۔ جبرائیل عرض کیتا سید تیان

اوہو نوکر ہن اوہو دایہ مان تیدے پنگیے جٹھانوں والا حلن۔ خاص خدمت

مان کوئی ارشاد فرماؤ۔ میں عمل کران۔ نہ تراؤ کھن کار خدمت وچہ دیر نہ کرسیا۔ آواز آیا۔

اونویے کھتان جانوین جڈان کبر میڈا یا

اونویے کھتا جانوین جڈان باؤ او جٹیا

بچرے میڈا صغرا چھان جھان اس مان

جو گڈرنا لخطہ میڈا گڈر گیا ہے

لاشے آتے مینہ تیران دا بھی آن ٹھاپے

خنجر جو اگدا مانے دل کام اگدا

میں کیا کہاں جبرائیل چپ کر ختم ہے

زخم نال زخم ہی تان ورم نال ورم ہے

ظلم نال او مارے جھیر و اھن پیارے

معافی کیے کھیندا آہ جبرائیل سوالی

چہرہ ہو یا پر خاک تے پوشاک کالی

لاشے تون آواز آیا ہتھی جبرائیل پریر

آہ جبرائیل تون ذرا ہک پک تھیکے نال فرشتیانڈے بہہ و بچہ میڈے امڑی

میڈی لاش تے آندی ہے۔ اتے سہر بہہ ہتھی ہوئی ہے پس جبرائیل کنارہ کٹا

زخمی بدن داسکے امڑی فدا حسین

امڑی اکون سکے ڈاڈھی تہ کر حسین

گردن کپی ہوئی کنون آواز سن گھنان

اونویے کھتان جانوین جڈان کبر میڈا یا

اونویے کھتا جانوین جڈان باؤ او جٹیا

بچرے میڈا صغرا چھان جھان اس مان

جو گڈرنا لخطہ میڈا گڈر گیا ہے

لاشے آتے مینہ تیران دا بھی آن ٹھاپے

خنجر جو اگدا مانے دل کام اگدا

میں کیا کہاں جبرائیل چپ کر ختم ہے

زخم نال زخم ہی تان ورم نال ورم ہے

ظلم نال او مارے جھیر و اھن پیارے

معافی کیے کھیندا آہ جبرائیل سوالی

چہرہ ہو یا پر خاک تے پوشاک کالی

لاشے تون آواز آیا ہتھی جبرائیل پریر

آہ جبرائیل تون ذرا ہک پک تھیکے نال فرشتیانڈے بہہ و بچہ میڈے امڑی

میڈی لاش تے آندی ہے۔ اتے سہر بہہ ہتھی ہوئی ہے پس جبرائیل کنارہ کٹا

زخمی بدن داسکے امڑی فدا حسین

امڑی اکون سکے ڈاڈھی تہ کر حسین

گردن کپی ہوئی کنون آواز سن گھنان

عجاز تیدو نال کوئی راز سن گھنان

تر پھیل لاش زخمی نے بولیا امام سے
اومٹی بین ناٹا سنگد لا چاری تام ہے
اون دیے آئی ہو ہوئی برباد گھر مٹیکے

اماں سلام سے سیدے اماں سلام ہے
سینہ سیدے زخمی جو مشکل کلام ہے
رہ رہ کے آندی پئی ہو جو سار سر سیدے

سین ہی کوک لکلی پچڑا جنت کمون پندہ کر کے ایم کر لاش تیدڑی تر پھدی کیکہ
کے میکون پندہ بھل گئے صن۔ بیتان تیدڑے تارک بندے اتنے چولے داگل
تنگ ناہم ہندی۔ آج قسمت کیر کا حال ڈیکھایا۔ آواز آیا اماں آپ تان تان
واردی تر پھار کمون بے آرام ہو میکون اونویلیے تر پھدا ڈیکھین کا۔ جڈان
بازو عباسدے کہتے گئے۔ میکون اونویلیے تر پھدا ڈیکھین کا۔ جڈان اکبر
سینے وہ ساگ لگی آہی اتے نوک نیزے دے ترٹ گئی آہی۔ میکون اون
دیے تر پھدا ڈیکھین کا۔ جڈان اصغر کون تیر لگا۔ اتے وہک تیر دے
کون کھیر سیر ہر بھڑکے نکھتا اتے ماوندی دروازے خیمے دے وہ چہن پوئی
بے ڈو کہہ حک پاسے اتے حضور داسر برہنہ ہونون حک پاجے آپ سر برہنہ
نہ کروا۔ تان لاشہ سید اکبار دے نہ کہنے کا۔ سین فریقہ سے۔ سین اگے
کڈا مان تمکون وہ نصیبت کتر پھدا نہ ڈکھا۔ لاش کمون آوا آیا۔ اماں میں
وت آپ کون کڈا مان سر برہنہ ڈکھا۔ جو بے آرام کھیوان کا۔ سین فریقہ سے
وت میں اگے تین جہین پچڑے کون کڈا مان لہو وہ لپٹا ڈکھا۔ جو سر برہنہ
کھیوان کا۔ اگے کڈا مان تمکون تیر لگدے ڈے آہم۔ جو سر برہنہ کھیوان کا
اگے سیدے اکبر مارے جو سر کھول کے روون کا۔

ایا حک بہر دور کون شیر داغہ
لاشہ ایہ نکار یا سید بابے واسے وار

سر پچڑے روندی کڑی آہی فاطمہ زہرا
مقتل نے جگل مروتے مقل نہ کیا سارا

انداپا سر سید گتے بابا میڈا حیدر
 سر بچہ دے آپہنتہ جڈان حصا و صا
 بابا سائین بسیم اللہ سے تعظیم میسون
 ٹکر تسان آڈ مٹا ہوتن پاش کون بابا
 رہا تانگ تنگینا پو کہن قی دی بابہ
 کیوں میسون آڑو مٹا پید میڈا نانا
 آواز آتا تیدے متور و لاہیم میڈا بچہ
 محمد نے جو ڈٹھے جڈان اپنے پیارے
 پا جھولی تے فرما دکھتاں در دین دارے
 جین جاہ اوتے ٹرے ہوتاں آسا بھی تھکے
 رونیر ترار بنی فرمایا کیوں متا حین تعظیم
 نال توکل چاگڈا ریو ڈلیسا عشق تعلیمان
 میسون تانہ کیوں دلون کھلا یو
 نہ لاشہ علی اکبر دامیڈا نال جو ایو
 قاسم دی بھی جہہ واجر ملاحظہ کتو ہے
 خدمت جڈان نانے دی حسین حال سنایا
 لا چاری آہی مین جو تیدی سر آبا
 صبح و شام جو رندی میڈی قبر تے آگے
 آندی سے تان گریان اتے ویکرتوں گریان
 پنگہا علی صفو جھوٹیکر تان گریان

چادر کروا مان کیوں ڈیکھے نہ کھلے سر
 بابلہ طرف لاش تون آئی ایہ صدا صا
 حالت میڈا ظاہری تے ہو صبا انصاف
 عزت دے بخشی سے میڈا لاش کون بابا
 آپ کے ہوتے آیا خضیر سید دو جہاد
 یا ڈر گیا اوکھان تون جو پھر یا زمانہ
 ناراض تھی ہر تے مین آہیم میڈا بچہ
 ڈکھس لاش شیر دی کھانڈی ہے کھنڈے
 آواز آیا مین اوکھڈا پیاں تعظیم دے مارے
 متان آکھو اکیوں خضیر میڈی تعظیم
 جو میڈی امت کان ہنوی ایہ جیسا سخن ہمایا
 مین بن جمنون اجسا تیدے کریم ابن کریمان
 سڈنڈا آہیم وچہ ڈو کہاندا اصلو نہ الایو
 پیگ میڈے اصغر کون بھی پانی نہ پلا یو
 آرام میڈے کولون نہ ہک لحظہ کتو ہے
 رور دے بنی لاش کون نال لگایا
 بچہ فاطمہ صغرا دے میسون مار لگایا
 کوکان کنون دیندے ہوسا روضہ ہاکے
 قبر میڈی تے فریاد سنیدی ہے تان گریان
 جے راہ علی اکبر اکھلیک ہے تان گریان

دوی تانگ گنیکر او بین و عدوتے صغرا
جان خنجر گل تیکے رکھیا ہستمگار
حسن رونڈیاں ہو یا آیا میکہ کول کتے وار
بڈوینڈی آہی صغرا تے غش ہوئدہ صغرا
رہ رہ کے مین اہم میکہ دختر میکون دگیا
دل کندھیاں تے عباس دلاور میکون دگیا
صکھک کھون آڈو کھری وڈ اہم سید جان

ناراض ہے بھون آج بھر آڈوئے صغرا
دھبہ قبر دے سین ڈا جگر دے آزار
ڈوہن قبران کون چھوڑیو سے میڈا دل
میکہ نال سرائے پٹھی رونی مائے صغرا
دل خیمے دی کولون تیکہ خواہر میکون دگیا
مقتل دھالائے علی اکبر میکون دگیا
حسن کول تیکہ لاش دہم میڈا عابی

طیاری جناب حضرت امام حسین علیہ السلام بطرف کر بلا متعلق

ای موٹو دیلا ری روزدار کو خیال
ساتر دی توکل آئے ٹریا ویند استر نال
سماری و چون لڑ پڑید چنڈی ہے سکینہ
ڈنہ تپ گیا لوچل سہی اوکھا کنون بھلاو
کیون ٹریا سفر کون میڈی با کون بلاو
گرمی کنون باسوش بھو بھوش ہے جاچا
سنگال ایہ عباس گھوڑی کون پہچایا
عباس نے جان نام سکینہ داسنا یا
امر ہو یا فراشاں آڈوئے خیمے لگاؤ
کھراوہیے آہ شاہ جڈاں عماریاں آیاں
بالاں کول کنجن جھولی دیوچہ لوکنوں مایاں
دل ڈیکھ مدینے دواتے شاہ نجف دو

ٹریا ہے مدینے تون جڈاں فاطمہ دال
اوکھا لیا سفر نازاندے پلے ہوئے حسن بال
اتے چاچے کون کچا کو دو سٹیکہ ہو سکینہ
تا کہانڈا ہے بالان کون علمدار بچاؤ
آہدی سکینہ میکون سینے تے سماؤ
جھوکے دھبہ اصغر ساڈا خاموش ہے جاچا
خدمت جڈاں حضرت دی سارا حال نالا
فوراً سواری تون لٹھ فاطمہ جایا
بالان کون کہین طرح ایہ عباس رلاؤ
پڑھ صٹے علی التہیاں خاتون ویا جایا
خیمے تائیں دھسائے عباس پونچیاں
ٹرجلیا فرزند نبی خیمے طرف دو

درجہ خیمہ دیو و جہاں جب شاہ مدینہ
 ول بی بیان کل اوصیاء تعظیم قرینہ
 رونون بھی اے تسینین پڑھنے کے علی
 فریونے ڈسا بچڑا سیکینہ ہسٹہ ہو
 تکلیف سفر دی نشان بازندیلے ہو
 پر دیا بلون چاوان جو تنگ نڈی کا پاؤں
 فریونے میں صد تیدڑی مظلوم سیکینہ
 حالت جو مصیبت ہو معلوم سیکینہ
 فریونے اچھوٹ نکھڑا ہے فطرب
 میں بھی نالان بچڑا سید الی اکبر لکھن
 صد ہاں اولیاء داخل و بشوم و جا
 معصومہ و اولیاء و بچہ حضرت کون بچایا
 مستور کون گھرنی آدھنے ستا یا
 ہر طرح نہ صد این سات کون بچہ
 منزل جو شقوق آئے جد اپنی ہی سارا
 عباس کون نظر آیا چراغ شہ درجہ ات
 ڈیکے تان خیمے دو کیا حال ہی جاری
 تھہ جوڑ کیتا عرض اکیہ عباس کے شاہ
 نچھڑا میں نہ ڈیکہاں ما عمر ہو نوم کو
 فرخو مصیبت دا بھی آغاز ہے بھائی

بسم اللہ کون پڑھا دھٹی سین سیکینہ
 گرمی کنون جاری مارخ انور تے پسینہ
 گرمی دے اوڑی گرمی ہوئی العبا کون
 سوہن نا ہے سفر دی تسان بچڑا ہے
 اکہیں تھہلا بابو اوہیں موسم کون ہی ہو
 معلوم انیون بھیندہ ہی جو آتش ہے ہوا
 میڈی لا چاری ہے بچڑا تھہ مقصوم سیکینہ
 دسو آخر کہیں ہی آکے معصوم سیکینہ
 مامی دسو اتھیں ہی کیا حال چن دا
 غازی شیر عباس چہیں چن پر چور لکھن
 نہ تنو ہو سن عباس ہوئی موس پر ڈالا
 خیمے تون باہر آئے تی بھائی کون بابا
 راتین کون کرد منزل اے مابل جایا
 جتہ بچہ منزل کا تو رات کو بچہ
 تھہ گئے آہ منزل والا سب گئے حضرت
 ڈیو انہیں سمیائے آبادی ہرات
 بکھن اکھیں شاہ بیان برتا ہی جاری
 بچڑے آئے بھائی آئے یاد رہے ہمراہ
 صفرا کے وچھوڑیدا شاید صد ہی جانکا
 سن ہسواں رو تو نہ اکیہ ہک زہی بھائی

رونداد بھٹا شاہ اپنے کون بیاس میں مرویا
 صبح ہوئی نماز ان کون جڈان فارغ ہوا
 وچ راہ تے پہرے کوئی کوئی کنون آنے
 جان ثانی حیدر تو ہوا حکم شہانہ
 ماسر والا نظر آیا ہے حالت پریشانہ
 اگھیس کنون کوئی دیو میں آندا ہے حضرت
 فرمئیوئے کھڑا مارے کون حالت میں شایر
 فرزند نبی داتہا ہی وطن وراثین
 ڈنی ڈیس نکالے ہی است سبط نبی کون
 قاصد کون لاکے جڈان ٹریا ہی وفادار
 فرمئیوئے ڈسا حال کیا خیر تانے یار
 آراچی ہے کوئے جو فراموشی گہرا
 جنگ تھین اکھین نال میں دیکھیاں لڑنا
 عباس کون فرمایا ہے شاہ نیرو ہا کر
 سنو حالت مسلم دیو تین کون جدا کر
 عباس صفدر کون سارا حال سکے
 مسلم دیو جو معصومہ دختر کون سٹلے
 درگھن آچا کر فضہ کون اکھئیوئے
 جب پیار کر نندا بھٹا دختر نے سخی کوئے
 زیور جھیرا اگر میو کون چاچے نے پوایا

مونجہ اچھین کائی شاہ کون سا کورت
 سدا اکھیس عباس کون ای رمزد اجویا
 سیڈے پہاٹی مسافرے متان خبر ناگو
 کوئے والے رستے دو ہوا شیردانہ
 فرمئیوئے کنون آندا ہیں کتھ دیسیں آج
 ویندا ہاں مدینے دو میں شیر دی خدمت
 مدینے دونہ وچ لکھیا ہے شہر اٹھائین
 قبران بھی جدا ہو یاں ضبط ہو گیا جائز
 عراق اندر سفر پیشھے دل جان علی کون
 وجہ تانگ بھرا دی جو آٹا سید ابرار
 آنون کتے گہر و ناہا قاصد میڈا تیار
 قاصد آکے قاصد داسنو حال ایسار
 بازار آٹا کوئے داتے مسلمان لاشہ
 چپکے کے لگا وچھکے کون کھنکار
 باہر آکے بہاؤ چا قاصد کون بھاکر
 رل پہ گیا شاہ قحیے مسلم دیو چا کے
 کر شفقت پدی وچ جھوکیا بہلے
 درا اپنے تھین دختر مسلم کو کو بیوئے
 کچھ سمجھیا ہو آکھیا ہی معصوم اٹھ کوئے
 میں سمجھیا ہی بابا میڈا دنیا توں جدا پایا

ہتی برگ برگ گون بگورنگ سے گل گئے
سر جا کے ڈیکے عابد سال کھل گئے
لو سے دھجائے موکد بند کر کے لولیا

گل لے ریت گرم کمال کے رمل گئے
پنگے جھٹانوں نے اج ماوان کون بھل گئے
بچڑیا نتون باجھ ہو یا برباد جھولیا

جس وقت لشکر زیدی وہ ظلمدی فتح کے تقارے بچ گئے
کمان کول عمرے بچ گئے نظاما ندے نان لکھدے لکھدے سنٹی بچ گئے
طلعون خنجر وہ خون دی بھر کے فخر کے کول عمرے آکے کرسی کاوتے جڑھ کے لولیا

اج خنجر میڈی یاد لولیا قند ترے نبی شکستہ
جان چمکا کے خنجر کون دہر گریم گل مایہ
کیا کیا اگے صد ہو یا فاطمہ درخانی کون
محسن دا چاخون کتوتی رست امید یانی کون
پیر حسن کون زہر ملی نامہ ہنڈی مت شانی
فلک درون گرد کو تو ہی پاک امام حقانی کون
سرد حسین کون نکا کتو نے کیا شائبہ نہانی کون
جگر رسول کون بندہ کیتو تیرندی برسانی کون
این جھانجے مان نہ گیا کبر ان جوانی کون
ماشکی مار یا کند سیان سے صدق دیوانی کون
نہ آخرے داکٹ پانی دا دھیامیک جانی کون
ہتیر کون کوئی زخم گامیک دیکھ پانی کون

اج خنجر میڈی یاد لولیا درو بولد پائے د
ھک بی بی روندی نظری مال حسین باسید
جھڑھنے روندی رحم پاک سول رانی کون
پاک بھی کھڑے زخم بھی لگا حید شیر زانی کون
این جھان توں کیے درد یوی فوج شہانی کون
سر ڈتس ایمان ڈتس صد آفرین جو مانی کون
ڈیسین بیکانے بچڑے ملی رونیا دھی نامانی کون
قیامت تائیں شیر دوسی خلقت قاسم شہزادی کون
قبر تائیں دوسی مالک برے چڑھک شاخ کون
دھمک تلس متان بھول کھتان با حرم وال کون
کیون ہٹکیند کلاش کنون دانی فضہ سادی بانی کون
نال نال کونچن کونچن دیشانی خون شانی کون

الفصل ادبی بی تربیدی آسی میں شاہ دے گل خنجر پیریدام جو شاید خاتمہ بالخنجر ہوا
آر وی آھوئی خنجر پر خون کنون بھو جہین خوشبو جاری ہوئی بھولگ حیران رہے

افسر شریک مار چپ کر کے دم پتھریکے حیران پریشان آھن جو بجز حضرت زاکر
 خاں پر وہ چون ڈھسے نہ تان پاکی تو بلکہ کھیرا
 پتا ہیس لہا بانی دستد پر تاثیر آھن
 لٹ دا حکم ملے میں تان جے دودھ پند
 سامان پر دایا زرد و نجر لہندا ہان
 بستر کنون سجاد کون جلدی اوٹھا ڈیسا
 ابن نمیر شمر تون جہدم سسنی کلام
 تین تون بھادی دچہ میڈا زیادہ نام
 اکبر جہین جواندی جلان شاخ ترش گئی
 چپ چپا کے سینے اکبر سیریزہ میں باریا
 اوڑک او جھندا جہن پیایا کہیں او مارا
 بچڑے کون لگانیزہ ہانہ پیو دالہ گیا
 اکہیا نول سر شمر کر بند زبان کلام کنون
 جھک ڈھبے تون دہ کر نکے جیر تہہ نہ نام
 جھپو دی سنگت یزیدی ترش گئی پال انکون
 ٹر حلیا ہاتھی طرف رنگ زرد ہا حال قیام کنون
 موجود نہ اچ تھہ میڈی نہ تھیسو غلام کنون
 حاکم جے اضاکرے سکون دھوپے انعام کنون
 قاسم قاتل اکہیا میڈے زیرے صحن
 نبرے ہوئی ہویہ پتھر سنج دیر ہے صحن

خوشبو کھلی اون خون کنون جو سنگد اہل پیر
 پونجہ اتھدا خنجر کون بھل فرسے تہہ بر آ
 ونجہ پر دیدار بی بی عباد لٹیدا ہان
 خنجر کون نال چادر و نچکے پونجہ ہان
 جہنکا ندیناں سب با میں گریہ بھلا ڈیسا
 تین تون زیادہ میں ہان لایق نہ نام
 اکبر جہیں میں شیر داکیتا ہے کم تمام
 بچڑے باجہ شادی حیاتی میں گئی
 بابلدی نام جہنکے ہوئے مل شادیا
 مایل دا جگر گھوٹے کاوٹے لٹا ریا
 سڈ بچڑا بچڑا ریت تو ڈون ماری یہ گیا
 مفت و ڈانی کر کے بولین ہر جاکھ میں گیا
 پر کر کے شہیاد حسین دودہ بیان میں نام کنون
 اوٹھا اسو یا جہن پیایا پاک نام مقام کنون
 آواز آیا عباس نامن معا ہا سائیں سلام کنون
 مے عباد بولی تھوئے آوے کوک خیام کنون
 طمع کل حیاتی دی گئی مٹ ساوا اکرام کنون
 ملو ار نال کچی میں بنرند سہرے صحن
 ڈوہان گھرانڈی موت تون پونجہ میں

نبرے ہی ماقران کون چائی کھڑی آہی
 صرل اکھیا ہی عجبتین ہوش کس افسردیوم
 عبرت کرنیک ملک کے ہو لہو کھیرے خنجر دیوم
 سید و بچے ہاڑ کھٹان ڈیر مہیا ہوا لشکر دیوم
 ہزار چنے پھینکے ہا لیس خیال ستر دیوم
 دریا آھن ملکی جند امڑیدی خاص دیوم
 تشنہ مان سب بچ گئے سب پار جاکو نر دیوم
 حالت آہی ڈوکھی ہوئی ڈوکھیا زخم سر ہر دیوم
 تیر میڈے کون ڈیکو ہوتا جان گل اصغر دیوم
 پہنچ گیا ہا تیر جان گویا جگر مادر دیوم
 اصغر دے گلوچہ تیرا جھن پائی ہائی دیوم
 جان آیا ٹول ذیل وچا شاہ اشرف اجا
 کیوں ہندین پوشاک لہرائی کچیا بھین نان
 اجر سڈے کرکھ کچھ پڑے نالے کیا کیتا میدان
 نالے کٹے پتھر سوٹنے چاکیتے قلم لعیان
 لہانوں کان انگشتر مان دہاں انگلیں کچیا جان

۲

۳

بچڑیدی سچہ سیت جندم جڑی آہی
 حیران پھیر گئے ہو ذکر حال شمر دیوم
 کیا کیا لگا صد آہ زحمتی جگر سرور دیوم
 حیران ہا گریان ہا گردان متو اکبر دیوم
 بیمار روندی چھوٹا ہا سیکلے گھر دیوم
 تش کنون کرلاٹ ہا بس خیمہ اطہر دیوم
 سراپا دیوم پردہا ختم شاہ کون آھن کمر دیوم
 سر شاہدے کون کر حد ہا شمر کنون خضر دیوم
 آہی ڈیدی تیر دوجو ماگڑی آہی رور دیوم
 اوڈدی کچھی کون تیر دیکھ لگدے چوڑی دیوم
 یاد کرسی ماوندی میڈی تیر کون قبر دیوم
 تلے کل پوشاکان تون پائی پوشاک لوانی
 شاہ فرمایا راز کھانی سن راہسین ڈوشانی
 پوری کیو طفلی جابر بنید جگر نشینان
 تیڈی لاش دنیاں بھو دشمن صد شاہ نیا
 گھوڑے دوڑے لاشاں واہ مگانان ڈیان

لاش بھلے روون کان بھین سیدیان رہیان

موٹہ ہی پاک محمد تی تیڈی ڈھم دیر سواری
 بھین تان سرتے پونچہ دیندے بھل دیا کچھ دیوار
 تین بھی چھان بنائی آہی تین بھی چھان ہند

موٹہ رولی صد صد اتی دردان ماری
 اوہی اکین تھکون بیت ڈید میان بھڑی لاری
 جے دس اپنے دیو کال ہوئی تیڈی لاش تھک

جراوندی ڈکٹ ہوندم چاؤدھا کہندی
 دیکھا کال بچائیں مکون موت نہ پھینکند
 جگ تون مہرمان آھن دی ویرین پھینکند
 دیکھ پڑھدا لاش تھڑی کون جندیا رہیا تیر
 مر گیا ڈیدھار بیان جڈا تیکون چٹیا تیر
 بال ساڈی بے جنہیکر روون نان بقصیر

بحر حقیف در منافق مشککات علیہ السلام

ای فرس زان این اس اوتے	جولان کرین قرطاس اوتے	ہی عام حکم کل خاص اوتے
الحمد کنون الناس اوتے	ایمان داجلد حمید کرن	محمود داجلد حمید کرن
ہرقت ایھو جولان رھے	اونڈی صفت داسامان رھے	توڑے ڈیدھا قصور رھے
دھبہ بخت ک عالی شان رھے	جی دل ذکر وچہ صفا رھے	کل فرد قصودا متا رھے
جین انکون چایا کیستا	رب خاص بہشت طیار کیستا	جین عاصی چانکار کیستا
ادکون خالق فی الناکیتا	توڑی عمل کھن نظر آیا رھے	بھر فاضل نام رکھایا رھے
کیا اونڈی رنگ عجیب تھئی	عصیان وجہ لوک غریب تھے	پس حم رحم قریب تھے
یعنی پیدا عجب طیب تھے	کیا شان سداوان یاراندے	ھن شافی گنہگاراندے
ھے واصف ذات ربانی ھے	آملک کرن دربانی ھے	ہونی تابع صف آسمانی ھے
مان اج نامین یار نشانی ھے	جوفلکے سرخی لالی ھے	اکھارت شہیدان لالی ھے
ھن سب صفات محمد دو	جور بدی ذات محمد دو	خود پڑھدی صلوٰۃ محمد دو
پہی ام الکتاب محمد دو	کیتا پیدا ذات غفور ایند	ہی اول آدم تون نور ایند
علی کون خانہ زاد کیستا	بھر احمد نے داماد کیستا	جبرائیل امین اوتا دکتا
اوہور دریشان دے پاکیتا	ونجہ علما سبق پڑھایا ھا	جبریل بھی رتبہ پایا ھا
جو بنیا علی داثانی ھے	اوکون گن ٹولہ مروانی ھے	اونڈی جانے لاف زبانی ھے
یعنی لکھ لعنت ربانی ھے	علی دی جو انکاری ھے	کرفور لعنت جاری ھے

سکھائے دل کو کاندی سیو ہے	ہنی کل مخلوق مرلی ہے	کھڑی رو کو بھین کیلی ہے
ڈنٹے پڑی سچو میلی ہے	نال رو پیکان ہکھائی دے	مرو بخان باجھو آنی دے

مُسکند نند

جگر کتھان ڈگر کتھان عقلمیو چو ضرب مار	نال علیک دم مرید سے فدک دی چو چکار
کون بھی مغرور گئے تو کون رہیا برت رار	گوش عقلی سندی ہے ہن بکند آندی طوا

شاہ مروان شیر یزدان قوت پروردگار
لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار

تھی تو شاہ مرزا دست مروان دیاں حالانکون	کان کار کے فضل کر دے مای کرچہ ک بالانکون
کونے کہتے سٹ گہت گہی جن گھن بار بعلانکون	بعد نبی صحن بلدنی گن باکی چو بھائیو الانکون
روندارہ علی اکبر سے کر یاد اٹھارہ سالانکون	تکاسی سو مان سید اندھن جانڈوم کمالانکون
کر خیل اللہ کون محکم بنڈن تر تیار سیانکون	بار مان نہر ان فیض دیاں چھو گو لینہ سکیانکون
شہر مہ آو پر نیا یومر حبالی بھسیان کون	ڈنہ حشر دی کتھ گولیسین احد بد دی نسیانکون
وچ جھان کتھتی فلیشا تھو ڈنے گاہن خانکون	اکھ ڈس مکون جے دس لکے روکر بکستیانکون

جس

مخالف جو دنیا کو دوسری تے سب	صراط حق کون چھو یا چلے رتہ چپ
ای بے ادب دیان جدان توں ٹپ	حق بات ڈیکھین کتابانکون ٹھپ
مغراو کہیاں تے مفتی پئی کہپ	بھلا نور سجد او کجے کیوں چھپ
اجامی امامان کون مرشد جانپ	منصوص امامان توں جڑ دیند تپ

خبر امامان سندھو تان چھیند خرب
نڈا بس کچھ کھیند ایہ مارون ٹرپ

لطیف ترین نام علی کا حضرت امیر المومنین علیکرماتہ اللہ تعالیٰ عنہ کی کچھ یں آنا اور اس جواب کرنا
 وچہ رویت کے دہونہا کی جو ترماس بن عدی محمد بن خاندان نبوی وچہ خدمت علی علیہ السلام کے دربار میں۔
 پس جن وقت حادثہ جنگ دینیا۔ انی حضرت فاتح خیبر ایس دن کے وچہ پہنچے۔ پس معاویہ حادثہ گذشتہ کے
 وچہ حق حضرت شاہ کے حصہ بغض نہ ہوا۔ انی صحت کے تحریر کیتیں وچہ خدمت حضرت علی علیہ السلام کے جو
 یا علی خبر دار میں سلفہ حقدارندہ ہاں۔ انی تو ان کے احکام جاری کریدیں۔ کہ تم میں لوگ انہوں ذلت
 پہونچیدہاں مثال طلحہ زیدہ اعلائیہ صدیق کے جوابی آسانی کریدہاں۔ پس تم کوین لازم ہے
 جو میڈی توقیر کر کیوں جو میں صفا فوج کے اوپر دماں جس وقت جتنے خطا کون ملاحظہ فرمایا۔
 اوندی جواب کے وچہ تحریر کیتوئے۔ لکھ دلا و نصیحت بعد اتمام کے دو اہم ہوئے۔ آری معاویہ خبر دار تھی
 غور نہ کرتے اجماع دینیاں۔ میں او علی جو قاتل بن سید ابا اجداد صاحب ذوالفقار
 عطیہ خدا دادا۔ میں علی موجود ہاں۔ سیڑی تو ایشہور تھی۔ سیڑی ڈھال جو حضرت امیر
 والی ہی آمو جو جو۔ علم جو حضرت جعفر طوا لہ آمو جو جو۔ ایسی کلام نہ کر۔ جوابے رب تہاں
 ناراض ہووی۔ لکھا ط اسلام کر۔ جنی وقت حضرت لغافہ بند کیتا۔ انی تجویز خطادی ارسال
 کرنی فرمائی۔ تھک شخص عرض کیتا یا حضرت معاویہ سخت اچہ ہی۔ زور درجہ ہے۔ جیسے شخص
 اچہ کا غلہ کھنسی معاویہ سختی نال میں اسی۔ حضرت فرمایا۔ جاء الحق وذهق الباطل
 از باطل کان ذہوقا۔ جس وقت قاصد میڈا ویسی ساری کچری کون شرمسار کر سی۔ زمین
 میڈی کون بولن بیسی۔ پھر حضرت ترماس بن عدی بن خاتم کو سڈیا۔ جو حضرت
 دی رحمت پڑھن والا۔ کا غلہ سپر فرمایا۔ ترماسہ ہکا نہ عجائب گاتے سوار ہو کر روانہ ہوا۔ جس وقت
 پندہ کون طح کے باہرین شہر کے اوتے دروازے شہر کے پہونتا۔ جیسے پہلے ملاتی ہوا وٹھا
 دل وچہ خیال دنیا آسان شرمسار تھیں۔ چالاک نے بان آہیں کو اندی نال مھرنی کروں اچہ شرمسار
 ہووی۔ تھانہ شرمسار۔ پس اٹولا مثل عمراتے مردان بن حاکم ابو ہریرہ و عمریرہ کہہ ہم شہر

ہو کر عمر و سکون ہر فکر کوئے کی کہنوں نے توں سوال کر۔ عمر کہیا اس شخص اعلیٰ کوی احوال آسمان دا
 کہن کہ زندا پیا میں۔ جو اتنا جلد و مٹکوں ٹوڑیا آندا ہیں۔ تو کاسم معلوم کیا جو ایہ شخص معتبر
 معاویہ دھن اوھن کون ڈیکھے بولیا۔ **جس**

ہو شیطان ثانی شیطان کبھار ہو دنیا دے رحمت دیوچہ بتلا	تشان ہے قصور کوچہ قہر خدا
جہالت کنون بن بکونا سزا قدرت خدایہ بے ستون ہما	اون صانع بصنعت ڈھن ٹھنکا
مے نیک ہر جا کتا نہ کجا	تسا ڈھی بوچھن دای کیا عدا

اوھن اکیھا توں کون بن تے کن بنیدا میں مقصد کیا رکھیں کینکوں گولیندین تو کاسم
 جے ایہ حال کچھ ہو قاصد علی تو وصی توں قصی بری ازیدی نہایت نیک پاتے شقی ہاں
 نہ ڈینا شکن از عبدلزی دی ان لقب کچھ پاشاہ داماد ہا میں سنو نام میڈا جو تو کاسم صا میں
 جتو عمر نے ایہ حال سنیا جلدی معاویہ کون اطلاع ڈتس۔ جو امی امیر خبردار ہو۔ قاصد علی
 دا آیا ہے مجلس شاہی آراستہ کر۔ جو طعن کرے۔ پس معاویہ حکم ڈتا۔ محل صاف ہو گئے۔ دربار
 آراستہ ہو لوں لگا۔ فرش فروش قسم قسم دئی و جھاڈ تو نے۔ کچھری گرم ہوئی۔ معاویہ نے
 اپنی تریزید طعون کون حکم ڈتا۔ جو درختے نال تعظیم دے قاصد علی کون گھن آ۔ پس تریزید
 تو کاسم دے آمار تارہ ناقہ توں لو تر کے تریزید کونال طرف کچھری دروانہ ہو یا۔ نزدیک فرش قے آیا
 جتی نہایت نچ لگا تریزید اکیھا تو کاسم اھ دربار شاہی۔ فرش علی ہے جتی اوتار۔ تو کاسم جواب ڈتا۔

میں کل مہرجان اشرف شرفان	زبان کولون صافان دالتی بھی صفا
تیتھے فرشی اوتار عرافان۔	فخر کوڑا چندا میں تیں چہ صرطان
اھ ناراں سہادی تے دنیا دکان	میں جتی اوتارن توں صاحبان

غلامان اکیھا آے عبد خدا۔ شاہنشاہ داور با ہے۔ لازم ہی جو طالع تارہ جواب ڈتا ہے
 سنو خاری میں گل انبھاراں میں انسا عقلی ہاں بہ کو تو تالان میں ذاتی امیر ان انج اسماراں

ایہ چین کپڑے صند کا ہزاران ایہ کپڑا جس سے جو پوش مردان سے وادی مقدس جنتی اقدار
 کس ترماہ بویہ جنتی کچہری دھبہ آیا۔ غلامان آہیا ایہ امیر شام داسختی بہ ادب سلام کرتی رماہ آہیا ہوا چھا
 عجب نیک کارند بن نیک کام ہو کر سارا وختان سے ایشام ڈھیر دیکھ آہی جو خاص عالم
 کیا عقل اچھی تے کیا اچھی زاعم فوراً آیا کچہری دیو چہ نیک نام آہیں باغی امیر اسدا ڈاسم
 معیا غصناک ہویا۔ آو شخص تین میون امیر المؤمنین سٹکے کیون خصین سلام کیتا ترماہ جو
 بچوں نری شریہ ہوا بھیر اندیو چہ تون مری واکر کیر مایندے چہ تون بچہ دور اندک اندہیر اندیو چہ
 تون ناقص عقل ایر پیر اندیو چہ تون ساحر بن بنیا کے سحر لایو تون طعون شجر کے کنڈیر اندیو چہ
 تو احمق بن نان تین تیر اندیو چہ کیون کے وڈی وڈیر اندیو چہ اسان بن مہسن تون سیر اندیو چہ
 کیون کے خرگوش شیر اندیو چہ اسان حاضر جواب مین دیر اندیو چہ ڈس مین کیا تون اپنے چہر اندیو چہ
 تون جو ناجنتی کنڈیر اندیو چہ بن انصا شرط ہو دیو چہ ڈسو جنتی ستر یا پیران دیو چہ
 معاویہ آہیا کیون الا یون۔ آہیں امیر المؤمنین خط لکھن تان معاویہ آہیا اکٹھے خط لکھن تان امیر
 تیکون بنہن تون آہیا کور میون تون آہیا تون مین مین معاویہ آہیا پیر میون تیکون مایندے غلام
 ڈسے۔ یا امیر زیر شیر چہر ہن آو ہن کوڈسے۔ ترماہ جواب ڈنا۔ جس
 ہو و و ساکسر و صاحب خبر دزیر انکون پہر جانہ ڈیسی قبر تون چین دکر وڈی بے پردہ
 ڈسان حال تیکون جو تیرا پیر ظاہر سکے ہن زیدی ہنر شیطان سڈ سڈ کے ڈینڈ خبر
 مین بہ تون پادہ مان مین تون لکھ دوا وڈا ابلیس ڈیکھو اگر زیدی پلید کامیکون بھی ڈر
 ایہ نامہ عجب فی قاصد عجب کیا جانو قاعدہ ادب کے لب لباق لغافہ ہوا شاہی تے شیو عرب
 اوٹھی کر گنوبہ ہم خط با ادب معاویہ آہیا مین حق دا خلیفہ مان۔ تو گستاخ کلام کر نیا
 ترماہ آہیا اگر حق دا خلیفہ ہن تان گفتگو کر۔ تون خلیفہ موجود ہن آئین خلیفہ دانو کر مان
 آکھ کچہری منصف ہے۔ معاویہ آہیا تون چالاک زبان۔ ترماہ آہیا۔ آجا الحق و زحق

الباطل اذ الباطل کا زہوۃ	بجس تان جنزبان کے پد و صن	ضیحم اللسان من بلبل چمن
سیکون حق جنایا حق ذوالمن	جر طاق لسانی رکھی کوئی سن	کرو بحث کھو کوکت ابی صحن
رکھ جائز کوڑی دنگ کر کین	مفتا اکھیا علی داکٹر صا حال	اونوین چمن نال گذار کر گیدیا مال
کرایا ہر تہہ فرمایا۔ بجس	بہو خوش تے خورم او صنا عجباز	شرع مسائل صحن ہنرم آزاد
جاری ہے روزہ تو ہر جانماز	صاحب صنا حقیقت محباز	حسنین سبطین کبیرین ناز
اونو کھیر کو کر رہے اہل راز	آندے ہر طرف تون دعادی آواز	معہ فرزند ان شاہ حیاتی دراز
مفتا اکھیا دینی پد کوئی تین جہا پیا یو صا۔ یا علی تکیں چن بھیجا۔ تو ام اکھیا۔ کو کر علیک مین کن فہم چہ علم و چہ علم	چشم کیا و چہ در و چہ نصیم بلیم شریف طریف لطیف اریب خطیب سے	مین کن زیادہ ہر ساریاں کون کر دیر و
سعاۃ حیران ہویا۔ تو ام اکھیا حیران	بجس دکھیں تن حالت حقانی دیو چہ	و بخین تین کچہ ایمانی دے چہ
اد کو کر علیک امانی دے چہ	اداب حکمری تابعانی دے چہ	لذی صن اولدت لسانی دے چہ
ذیشانی دے چہ قدر دانی دیو چہ	نہ مخور سعاد جھسانی دیو چہ	او عامل صن امر قسری دیو چہ
جر و چہ دکھیں تو حق کے کر دیو چہ	اتے دل پود گئی دے چہ	تون بڈ مرمن جھوٹی دہانی دیو چہ
مفتا اکھیا چو کہ جو کون بکھو	چو صمن کو اپنا علی میڈ نو کون یا	کھانے دینا دی ہر گون پنہن دی
نر اس کے سیاہ و چہ کون تو ام اکھیا	بجس سیاہی شمس کے ماسو اب	ایک خط بھی خراب ہے تو صمن خراب
مین ڈیوان ستار ماندی کون چو	سید اپریلی ہی مثل آفتاب	تو خورشید کو نور تون کر حجاب
چھپ چھپ تارے تو سار شتاب	دینا ندی آتے تون رکھ نہیں جگ	آس من شاہ دے دیس ایں جگ
حکے داری دینا ند کر سن چالگ	اکھیا معاویہ میزان تمل تان	سا کون شاہی فتر ہو تان
امیر اندی مرضی بھی گولن تان	صن جب کچہ کر بھی بولن تان	سہر جالہی دنیا تو تے لفظے تان تاکون
چک پوئی خط لکھوئے ترا کون تو تے	ترا مجر ریا فکر کون تے	یا علی سید نظر عالی کرد + سخی ہونہ رد کوئی سولی کرد
تمام مسجد و ع	محل حضرت علت تو خالی	اندازی سپاہی لاجالی کرد
		مولوی نذر حسین



مرثیہ

کیا صابر جبر اٹھا ٹریا
اپنا بھریا جہاز لٹا ٹریا

بھتی مالک گھر خدا ٹریا
اڑدی انت کون کنڈر لٹا ٹریا

مرثیہ

ہاڑدی دیکھنے پہرتے چایا
گنہگار کون چھڑوا ٹریا
محکم بن سراندے بدھکے
جیکوں زور نہ پوسی قیامت کوڑ
کل عشاق رہی حیرانی
کر سار فرض ادا اٹریا
واہ بنی انور البصاری
بھتی سلامی لاشتے آیا
از لون سکے صبر وقاعدے
دل دے نال سھاٹریا
جبلن بخش ہستی ڈھپی سیکے
ٹردی سٹ مہار کھڑوے
ڈیکھ کے تن قیدید لاغر
اکہین ٹھٹھو سے ستر کوٹریا
طوفان ظلم دایا حدون دیکے
لہڑا دین بچا ٹریا
رتی وودہ گئے دوڑ چوڑے
واہ توڑا وتاری شاوڈ شانے
جاستر حسین دہو انصاری
گھر لٹواتے پتر کو صاٹریا
آکھے امڈ بیل زہر اجایا
اد کہہ مہا وں واسطی دے
قیدہ سمجھے چھے عیدے
نڈان بار غماندا چاٹریا
لوک آکھن لڈان دیو ہار
صدق جناب بتولدا جایا
میں صابر د صبر د اصد دے
کستیں محکم بن کے جوڑ جوڑ
کردہ شاہ وں صاٹریا
جو اور سمجھائے نانے
آہدے آھن بھیر سارے
جان عابد زیور عشقدا پایا
کھن شام دو آل عباٹریا
آپکون قیدیت د فایدے
پیشتاں دی مل گئی رسیدے
کوئی جو فکر بیمار کون پوکے
چھڑا صابر صبر د ساٹریا
نہریر آکھے بیمار سانس

وطن دی تانگ لہا سٹریا پہ کھی آکے خیر الہی
 آکے عابد شہر قوم جفا بیہار تے پیرا لٹریا
 حسین دنانوین پڑ سڈیز رونوں دے اپنی بخشیدن
 ماندہ کڑہ گنہین ہا سا ہی جے تائیں تلو من جلیسن
 شاہ جگتے فیض کہنڈا سٹریا

یا عابد ساجد شاہ شہاندا
 لکھنیا غریب آپا باندا
 تیکہ رہنڈانت سایاں دا
 جہڑا رستہ پیر ڈسا سٹریا

مرثیہ جو وقت اپنی دشاہ ہتیا اوندا اپنا ہتیا زما نہ
 دیگن بھل آل سول اند دے کیتے ہکھور سیا زما نہ

ایہ جیہ سل ظلم دی رکے ظالمان ہتوار
 ابتدا می ظالمان دھنیں ہتیا حال رقم ہے
 دہی رسول دی حق منگے اتی مسلمانہ ڈیو
 ہے قیامت کیڈی و بجن ہتولاد چ کھری
 رسول اللہ دا تخت ہو کوہ ہمت کری زواری
 جیڑی پاک منڈواتے مہنی دی تھہر خطے
 ناہانے مہنی سنڈی دی ولابی بی کوٹن بند
 ڈیکہہ پرنیدان کون ہون منورونی دوزر دی
 کجہ نہ ملیا گھر بخر و جا پیغام بی بی کون پنا
 جان حق کہسا تی جنہکان کہاول گھر لی لجا
 روروا کہن مٹری کون ٹیکہ خالی دند صدقے
 گذری جیون گذر گئی دل ظلم تون تھہر جیند
 وڈا شان الی بی بی حق کہسام گئی ہے
 اوہن سیر تے تین دی راتون دل داریے
 سحر کر زمین ظلم لکھنیاں رہی گریان قلم ہے
 کہتا ہونڈی ہے پیچری او جان سجان ٹون
 پیو تخت کون کچھ کے کھری رو دو دان مار
 اجا کون اوہن تخت کھری بول دیو و طہر
 افسوس ہی او کون سلمانان سمجھا چا غلط
 جو نہ ڈیندے کہہ چھوٹیکہ نہ پرچار کر بند
 بنت بی بی کون جھنک ڈو توئی بھر دجہ رویا بی
 دجہ کھری کوئی نہ روانا جے بروناں سماں مان
 حسن جینڈن ڈوہیں نہ اند آون کا د پاسو نالے
 تون نہ ٹرانوین ہا تیتڈی ٹراوندا صدقے
 حق کھسنا ہانے کھسے پنے کہ کون بھالیں
 ڈس کنڈاوتے دہی سول دی رنجی تھیکر گئی ہے

ناراض تھیوں ان پاک طہر تھو کی کان بھیرا
 جین کی بی بی رنجہ ہی اون کے رنجہ ہی سرور
 بنی علی نے زہرا دھوے جیند اوئے عتابے
 بعد تو لکھ نال علی کے کلمہ گواہ ورے
 فرق علیہ نیال آما اسلام کفر وہ فرے
 انورین ماہ رمضان کو کون ہا سجد شیر اندا
 نہ خوف خدا رسول اکتیا تیر لمجہ ملوئے
 لک خدا کے فلک اوئے علی علی کر روئے
 بعد علی کے زہر ڈوئے کنی دار رسول جانی کون
 تیر رسول دانی منگے انی امت مار تیرے
 علی کنوں تان جہدی تائیں جھٹ نہ گذر کیا
 بنی عباس نے تیر امیہ ان بات دے کیستے
 جو بیچیا تخت حکومت تیر ہیا فاسق فاجر جابر
 نہ کہیں کے عہد حکومت پچھو مظلوم ماوٹھا چنے
 پیش خداں مظلوم آتھیند ڈیڈا ول ظلم ما
 نہ ظالم ظلم کر یکہ تیکے نہ صابر صبرن تیکے
 دوسو قیر زید داپتہ یاوت عمر شمر دا
 قیر اٹھل ملعونان دیوے نشانی یاد بھیدی
 نہ نام رہیان قبر سی ایہوی اخیر جبر دا
 جہا عدل کر سی قبضہ جنید ماہ کنوں تان باجی

ہر دوزخ اون ملعون دیکان تو جی خیال سمجھیں
 محمد جس کے رنجہ ہتیا بس رنجہ ہی ذات داوے
 بیشک ذات خدا دا ہوندا اون کی کان عدا
 نماز کو کون وہ عین سجود تلوار مار دی آسرتے
 خون ہندین فرق کیندین ہست نہ کیتا فرے
 گھر خدا وہ ڈھا چھوڑیو فی تہنہ گھر خدا
 خانہ زاد خدا اکتیا لکھ خدا پر خونے
 وانگ بیتان ڈوسین فہر آتھو کول کھرو
 نال زہر دے سید مسافر چھوڑ ٹریا جگانی کون
 جہا تیر جہا تین شہیر مان شیر ندرے
 صابران شاگران کچہ نہ بھیا کیا بھیا کیا
 حاکم بنکے تخت پٹھے کو حسن بات دے کیتے
 واہ پاک گہر نہ احمد دار ہیا صابر صابر
 زہرا کے تلواران بیا قید رہن دن رینے
 انصاف دانام نہ نشان لہدا جو کجا اہم
 اوڑک صابر کہت گئی ظالما ندر رہیانہ کلبے
 یا عبد اللہ ابن زیاد یا حولی بے بدر دایم
 سخی شیرے نوکر اندی بیہ اجہ تائیں خاک چھیند
 پستی خاک چھیند نوکر اندے آئینی سمجھ میرا
 ارمان کر سین او ما جہا نال سول سجائی

جی کہل یا کون کہین مار یا کون بار و نیا کون
وہ عرصہ قیامت کے اصفان مقابل تحسین
ایہ عزیز تمیز دنیاں سمجھہ انجام آغاز ہے
جی راہ گدھے سدا سناون سب کچھ کھینچو
خوش تہو محب حسینی پر رسول اللہ سے
امت محروم کے ذمی لگسی عذاب عفو سکایت
ہر کوئی جانے شہر شہر دھن سلطان ڈوہیں

اچھڑا کھنسی خات خدادی بیکناہ کو بند یا کون
کھلنے والے پیو مرین دونوں الے بخشین
کیندے درتوں پاشا کر ملک گئے پرداز
راہ دے ہوندین اوچھڑ پوین ہو دوزخ کھینچو
سڑیکر گنگا رچھڑائے صابر تر زہرائے
تھی مسافر درد داما ریا کھنچو اعلیٰ ولایت دا
میر فیض محمد خان کے دھان من جگ حسین

مرثیہ فضائل جناب امام حسین علیہ السلام متضمن کجالات مصائب

واہ شاہ داصبر طہا بہتیا
اکہے پورا تیدا اقرار تہیا

جڈان فدیہ شتر یار تہیا
جو اداج یار دا بار تہیا

تہیوی شہیر کون برابر ڈیوے بچڑے یار دیا خاطر
یعقوب کر بلا اوکھڑا صابر صبر کیتے انداز تون دافر
تیدا وکھراونچ وپار تہیا حصوا کہیں کتر کو مان
گہر لٹاؤن صبر کمانون صبر کمانون کار تہیا
جو سوار صاموئیدانے دا اج سراوہین وڈشانے دا
جہڑ صا کھی گاہ لا مکان دا جھٹھ لا کھری احمد باندا
جیکون ادبیدا درکار تہیا تھکے اوہ ویلا اج اوہ زمانہ
نکلیان بییان سر رہنے جڈان بھاپین دا بھڑکار تہیا
تختے نال تختار لیا سجاد کون قید دا حکم دہیا
جڈان من جی آئی دی زہر دہی جہڑی اوکھڑ تون کچھ لاشیں دہی

شاہ صابر اندا سردار تہیا
کل عاشق اکھن داہ مسافر
پتر کو مان گہر لٹاؤن
بارو ڈیکھو پیر زمانے دا
چنے نیزے تے ہمسوار تہیا
جبرائیل او کھان لے اڈن اندر
آبھاپین لایان مسلمانان
ملاح مسافر مار یا گیس
پازیر شام طیار تہیا
آہی ٹئے ہی بھائی تقدیر خدادی

سر کبر غمان داتا رخصتیا کڈان دیساں قید نہیاں ویندیاں نہ طوٹ کے لاکے
 جیندیاں کون بس جندی آگے میڈا قیدن جھٹن تھار تھیا فرمایا شاہ اکی نور زہری
 اگر ساتھ دامالک تید اچھائی صُن تون مین رثا مریجانی تید از سر او انگ تار تھیا
 وچہ جبر صبر کریا ہے یار دی ڈتے بار سہاے بیکہین کی سان کین کیا پوتے
 اسدا راضی ب ستار تھیا مین سچا عاشق رب اکبر تون کل مومن تے نظر مڑی کرتون

لکھنؤ غریب بکھر فکر تون اکی مری کوئی بڑا پار تھیا

تقریب نظر بیان فضائل حضرت شاہ ولایت سخاوت اور اخلاص
 شہزادہ اقامت حسن و امام حسین کا بخش دینا اور شمشاد کافر کا قصہ وغیرہ

سخیان چون کل سخیاں داسر تاج علی حیدر ہے

محکوم ہی حکم محمد صاحب معراج علی حیدر ہے

وچہ درگاہ بجانی دی محتاج علی حیدر ہے اپنی شیعاں کہتے صاحب لاج علی حیدر ہے
 علی لی کون برس من جتنے مذہبی فرتے کیون جو وچہ حدیث ڈکھا نہیں نبی علی حیدر ہے
 حکیم عمر دیکھے کہ ہم تے ہکوفرتے فرق علی دینال آما اسلام کفر وچہ فرتے

لکھنؤ میں صیگ گدا بنو اوچہ مدینے منور سے در درتے سائل تھیکے آیا۔ جو کچھ اوہ
 منگدا۔ آؤندا کہین کھل نہ بنوایا۔ اوہ زمانہ علی علیہ السلام دا آما۔ اوہ سائل مایوس تھیکے
 جہانڈی اکون سائل تھیا۔ اوکھا کنون بچہ دہوکے واپس دل حلیا۔ جو اتنے تائیں
 ولی احمد الغالب ابن بیطالب شاہنشاہ مشارق و المغرب شہزادے حسن
 کون انگل نال لاہوٹے تشریف فرما تھے۔ کہین کہیا۔ ایگدا عبد خدا این صاحب
 سخاوت نال کر جبر اوچہ راہ اللہ اولاد دے ڈیون تائیں صرف نہیں کریندا
 جو کچھ چاہیں اوہ کچھ لاہیں۔ آؤن سائل عرض کیستا۔ یا علی تون سخی خدا دا ہیں

جین آپ کنون زرنکی۔ زر گد ہی۔ جین گہر سنگیا۔ گہر گھڈا۔ جین ہسپر گیا۔ پکھڑا
 آپ دین آتے دنیا دی مالک ہو۔ تین ہینوا گداد سوال ہو۔ جوراہ اللہ میکون ابو فرزند
 ارجمند عطا فرماؤ۔ قربان سخاوت علی علیہ السلام سن سوال گدادے نال فرزند حسن کون
 فرمائیے۔ پچڑا میں تیکون چہ راہ اللہ دی بخشیا ہے این سائل کون۔ میڈا اتھ چھوڑ کے
 کول سائل دی وچ کھو۔ جیڑھ صیڈے جن حب فرمان شاہ مردان بخش تہیکے کول سائل
 دے نہ کھڑا تھنن شفقت پوری اظہر من الشمس۔ علی علیہ السلام جن پچڑی موند دؤل
 ڈکھا۔ آتے حسن علیہ السلام سوہیان کہیان قبلہ گاہ دو ڈیکہہ کے کیا کیتا۔

تھہ رکھداں تے عرض کتیں اچھ میڈا قبلہ سائل
 بیات میڈا چاڈیو نیا ہون دے عائن
 جیڑا مڑی تھہ پچڑا میڈا ہے ہن کھڑی جاتے
 جے امڑی آکے پچڑا میکون مل بچو ہا آتے
 وچہ چکار بد بابل میکون سب خدا کون
 جلدینا لے تھہ ڈیو قبلہ سیک حسین بھر کون

معاف رہا ہی بند قون تھو تھوے قصیر کڈا ہن
 اکھنا چا بخشا ہی حسن کون لیا سنگیاں خطا ہن
 آپ فرماؤنا حسن کون میں ڈے تیاں اللہ دے راہ
 آپ فرمائیے کڈاؤن لاہے اختیار گداتے
 چھیکڑے قے مسافرتے سائل اچھا منت لاؤن
 گل اکھنا تیاں تڈی واری صابر تر زیر کون

سائل عرض کیتا۔ یا اعلیٰ وحی ہی ڈو جھہا فرزند آپ حسین۔ میکون اوہ بھی عطا
 فرماؤ۔ جوڈو ہن بھراوہ سفروے سالے ہوو۔ حضرت امیر ظہیر گیر فرمایا۔ جو حسین
 دی مالک آتے مختار حباب بول بہت سؤل امڑی حسین ہی ہے۔ علی علیہ السلام حسن کون
 دھہ راہ خدا کے بخشکے تشریف شریف گہر گئے۔ سائل ہو بھنا تہیکے حسن علیہ السلام مے موند
 دو ڈیکہہ کے عرض کیتا۔ دل مانو اندا پیران کیتے ڈاڈا نازک ہوندے۔ خدا جانے امڑی
 حسین ہی حسین کون ڈیو مایہ ڈیوے۔ حسن علیہ السلام ہکے باران رحمت وانگوں
 وس کے فرمایا۔ آئی سائل ہو بھنا تھئی۔ آتے مہجہ ہلال دلکون لاکے خیال نہ کرے۔

محمد علیہ السلام اوتوں بھین جاندا سخی گھر نہ پوچھو میڈیوں مٹری میڈی جتنا سختو دیر
 بنت سول نہ ملو لیساجل تانک ہک پیرے | بچہ دس سن فرمان ناطق قرآن یعنی حسن دے
 سائل اونے دو ایک فیض آوازے زیر اذیشان د آیا۔ حسن کول سائل دی کھڑو رسیا۔ اندر نہ گیا۔
 سائل دق الباب کر کے عرض کیئا۔ آیہ سخی گھراہ محمد علیہ السلام دایا بنت نبی علی علیہ السلام
 وچہ راہ اللہ دے میسون ہک فرزند حسن عطا فرمایا ہے۔ جو میڈی کول کھڑا ہے۔ آپ
 وچہ راہ اللہ دے حسین عطا فرماؤ۔ جو حاجت میڈی روا تھیوے۔ محب حسین
 جیڑھیو سخی نار اللہ دے سندھن۔ آرام بھین آندا۔ خاصہ محمد علیہ السلام دا گھرنہ
 جو وچہ راہ اللہ دی اولاد کو دیون تائین صرف نہ کروالے۔ جناب بی بی پاک نار اللہ دین
 نال بازو حسین نانچے در اقدس تائین تشریف گھن آئے۔ اتی فرمان بچہ آ حسین میڈی
 طرفن آئیہ سائل کون۔ جو میں بچہ حسین کون وچہ راہ اللہ دے۔ مگر مٹری میڈی
 بچہ حسن کون اجازت دے۔ جو اندر گھر آئے۔ جو ڈوہان بھڑا کون دھوکے پٹاکا
 پوکے سوہنا پٹاکے وچہ راہ اللہ دے۔ جوڑی دے جوڑی ڈیوان۔ حسین علیہ السلام
 در اقدس رخ آیا۔ بھڑا حسن کون گل لایا۔ سائل جے تائین حسن کون اجازت نہ ڈتی۔
 نال بھڑا دے اندر گھر نہ گیا۔ جینوقت اون گدا اجازت ڈتی۔ ڈوہین بھائی
 وچہ خانہ زہرائی تشریف فرما ہوئے۔ کہین ویلے شہزادیان کون امٹری گل لیندی آہی
 کہین ویلے بابل گل لیندا۔ کہین ویلے بہنیاں گل لیندیاں آہن۔ کتابان آہن
 لکھدین۔ جیڑھیو بی بی پاک پتران کون ہویا۔ تسمہ پایا۔ راہ اللہ دے دیون کان
 ڈاڈا۔ سوہنا ٹھایا۔ جیڑھیو وقت ڈوہان بھان کون سفر دیان کھایان۔ دہی
 رسول اللہ دے ڈوہان پتران دیان چوٹیان چیدی ہوئی در اقدس تائین گھن آئی۔
 اتے سائل کون فرمائیں۔ آئی ہندہ خاد اولاد ہر کہین کھپاری ہوندی ہے۔ مگر اسکا کوڑ

اولا دکنون محبت اپنی اندھی زیادتی ہو۔ خیال کھین جو میں پھر ان کون ڈاڈا دکن
نال بالیا ہے پھرے میڈی خود سال هن۔ آگے کڈا مان تکلیف سفر دی ہننے ڈھٹی
تے ادکھا کم کڈا مان ہننے کیسا۔ سفر دیوچ سے خطرے ہوگا هن۔ منزل دمی تلی
کھولی کھرین۔ آتے ادکھا کم دی نہ ڈسین۔ اتنے تائین جناب زینب خاتون
صلوٰۃ اللہ علیہا عرض کیا۔ امڑی سائین عکوار میڈی سے بھراوان کون دلاکھن
آسائین ڈو مان بھراوان کون گل نال لا کے فرمائے۔

امڑی ای اندھ سا دل کٹھو مئے ولسو	اوہ ڈیہ نہ بھین کچن ب ڈھیس جی جی اکر لسو
القصہ سائل ڈوہیں شہزادے صاحب حیا دفرز ند خاتون زہرائے وچ سفرے	اگرہن جلبا۔ مدینہ وچ ہر صغیر کبر زبان تے ایہو کلمہ جاری آہ۔ آہ سخی گہرا نہ محمد علیہ السلام
اتے ہر کوئی ایہا دعا کر نیا اھا۔	شاہ حسیند وطنین دل ہو دوا مان خدا دی
قیامت تائین رہی ہمیشہ کھو آباد زہرا دی	نہ کاٹی تکلیف سفر دی ڈیکو ہوندر ہر سفر دی
اندھ بھانویں جہ مانو چھانہ رور سو اھند	راوی آھند۔ جہان مدینے کون

باہر قدم نہ ہار کھا۔ ہزاران کوہ ندیان سفر دیان منزلان کرنیان آگیان۔ یاد دینے
متور کھن قدم باہر رکھوئے۔ ذات خدا حکم نہیا فرشتان کون۔ جو تناوان میں
دیا چک گھنو۔ جین جاہ سائل شہزادیاں دینو ندا قصد رکھدے۔ اوہ زمین
لاڈلو۔ نال زمین مدینے جو شہزادیاں کون تکلیف ٹرنڈی نہ تھیوے۔ کیوں
تھیوے۔ جیندے راہ وچ بخش تھے دیندے ہن۔ اوہ مشکل اسان کون دلا
آتی نگہبان آہ۔ طرفہ العین وچ بے شہر دے پہنچ گئے۔ جین شہر داباد شاہ
شمس آبادیہ جو دشمن علی علیہ السلام والٹنا آہ۔ وقت عصر گدگر ڈو مان شہزادیاں کون
وچ بازار پردہ فروشان گھن گئے وچہ کھڑا۔ جو کوئی آوے جمال باکمال لے

جلال شاہزاد یا داڈیکھ کے جرئت خریدی نہ کرے۔ جو آیہ جہین صورت والے حسین
 ۵۵ جہین اسادی کول کیوں بادشاہ رهن ڈیسی۔ رفتہ رفتہ شمشاد کون کہیں خبر دتی۔ جو
 صک سوداگر ملک کہیں اڈ ڈال بیوی ڈوعل صاحب حسن جمال کہیں ملک تون کہیں آئے۔
 وچ بازار بردارو شان کوموجود رهن۔ صورت اتے رعب ابو کھان بالاندا ڈیکھ کے کوئی حوصلہ
 خرید داہنیں رکھدا۔ معلوم تھیندے جو کہیں بادشاہ دے فرزند ہن۔ بیا جو کوئی اونہا
 کون ڈیکھ دے۔ بیاختہ زبان کنون نکل ویندے۔ اللہم صلے علی محمد و آل محمد معلوم
 تھیندے جو یہ ڈوہیں شہزادے محمد علیہ السلام دی گہانے وچون ہن۔ تیران کون وچہ راہ اللہ
 دے بخش ڈیونا سوا علی علیہ التحیۃ و التناذی بیا کہیں داکم ہنیں۔ راوی آبدے۔ جنیوت
 شمشاد نامبارک علی علیہ السلام دانسیا۔ بھاہ دشمنی والی زیادہ شعلہ ماریا۔ آجہیں جلدی ہوت
 شہزادیاں کون حاضر کرد۔ جو میڈے مراد لدی پوری کھوے۔ جیڑھت حسین نورعین
 رسول الثقلین وچ کچھ دشمن بن دی آئے۔ جو شمشاد کون عدا و قلبی نال شہزادیاں دے اہی
 ڈیکھن نال اوٹھو کھڑا۔ راوی آبدے۔ دشمن کون کین اٹھایا۔ نورامت اٹھایا۔
 جو وچ پیشانی رسول دہر و جانی کچھکدے۔ ہرود دیوار کون تہر خورد و کلان کنون آواز صل
 علی صل علی دی اونون لگے۔ شمشاد با تعظیم تے تکریم کول ہلایا۔ حسب پوچھیا۔ آتے
 سب اونون حلے شہزادریافت کیتا۔ شہزادیاں فرمایا۔ نو اسے ہن نی آخر الزمان دے
 فرزند ہن علی شاہ مردان دی۔ شیر خدا وچہ راہ خدا ہن گداتے اساکون بخش فرمائے۔ آیہ
 سائل اسال کون اسطے حاجت اپنی دے تہیڈی شہر وچ کہیں آئے۔ شمشاد بسلام وزیر
 کثیر اون سائل کون ڈیکے شہزادیاں کون کہیں کھدے۔ تجویز کیش۔ جو سر ڈوہیں شہزادیاں
 دے کپے وچ مدینو کول علی علیہ السلام دے پٹھ ڈیوان۔ اوہیں وزیر باتدیر کہیا۔ اس شمشاد تون
 وقت دا بادشاہ ہن۔ آیہ کم جو صلے نال کرنا چاہیے۔ کہتہ۔ بدینہ کہتہ۔ کہتہ۔ شہزادے تہدے

زر خرید میں کتابیں و کتب الیٰہیں۔ بیادوت او کھانڈی اٹھیں بابل کھان کون و چہ راہ
 جین اللہ دے بختیا ہو آدھوا کھانڈا کھیاں ہو۔ جیڑھیو قتل شہزادیاں دی خبر علیٰ السلام
 کون ہو۔ دینے و چون اگر تیا تخت تے راہ تارا کر کے وچہ مٹی دے ملا دیسی۔ کیوں اپنی
 سلطنت کون برباد کر نہیں۔ اینخیال کھوں باز آ۔ میں تیکون تجویر ڈسیندان۔ کون اوہا
 تجویر کر مصنفہ آفت جیڑھیو ڈو آدمی روز کھانڈی ہے۔ اوکھان ڈوہان شہزادیاں کون
 اوندی خوراک بن کے داخل کمر وچہ اوہیں حجرے دے جتھہ اوہ آفات راسندی ہے۔ کہیں
 کون این امر دی خبر پوسی۔ آتے تیلے اتوی تھہ اسی۔ جیکر کھان کو قتل کیتو۔ تان
 ایہ کھال جسی رہی۔ بموجب تدبیر وزیرے ڈوہان شہزادیاں کون وچہ حجرے مصنفہ آفت
 دے داخل کیتا گیا۔ حسن فرمایا۔ بھائی حسین حسین فرمایا۔ جو بھائی حسن۔ حسن فرمایا۔
 دیر نا اس کون ذات اللہ دی وچہ دنیا دے پیدا کیتے واسطے ہایت دی اسان ہادی۔
 تہیں۔ وچہ خلق اللہ دے کھان کون کوئی معجزہ دکھایا دے۔ جو خلق خدا دی راہ
 صلاحت کون چھوڑ کے ہایت آدو بچو۔ ڈوہان شہزادیاں پہلے تان نماز خدا دی ادا کیتو۔
 بعد اوندے چھوٹے چھوٹے ہتھان تے رکھ کے عرض کیتوئے۔ خداوند تیکون واسطے
 اپنی ربوبیت دا بنیاد اسطر رسالت نبی آخر الزمان دا بنیاد اسطے امامت علی شاہ مردان دایا
 واسطے اساد کی تہنائی دا۔ آیہ مصنفہ جو مخلوق ہی تیلے واتے وچہ قہر تیلے دے گرفتار ہے
 خالق اساد الہندی حال تے رحم فرما۔ جواب اپنے اصل شکل تھکے۔ خلقت این آکھے۔ جو
 ڈو مہرے محمد علیہ السلام ہے اچھان آئے۔ برکت قدم کھانڈی کون مصنفہ دختر شہزاد
 دی اپنی اصل شکل تے آئی۔ راوی آید ہے۔ آجان دعا شہزاد یاد دی ختم نہ ہو ہوئی۔ مصنفہ
 نہ حور شمائل مگنی۔ سار رات خدا دی ارادہ کلمہ طیبہ درود آتے محمد علیہ السلام پڑھ
 رسی۔ صبح کون حسب معمول محافظ اولن مجھریا آیا۔ اوندی نوکری آہی جو بڈیاں جوا

سیندا : آتی تمکان صفا کریندا : سبحان اللہ کیا اگر ڈیڈ ہائے۔ جو دوہین نواسے رسول
 فرزند بولے بعد فراغت نماز کے اوتے مصلے دی بیٹھے سن۔ تھک حور قدم شہزادیان
 دے نیچے درود اوتے محمد آتی آل محمد علیہ السلام کو پڑھدی بیٹھی ہے۔ اون محافظ
 این واقعہ فی جلدی نال پوٹ شمشاد کون کیتی۔ شمشاد سن نال مع چندار کین سلطنت آیا
 فی الحقیقت ادوہ ماجرا صحیح پایا۔ دروازہ کھلویا۔ شہزادیان واقف ہوس رہیا۔ آتی دختر نیک
 اختر کون گل لایا۔ آتی آکھن لگا۔ بیشک صادق ہو محمد آتے آل محمد علیہ السلام دی آتے دین
 رسول مقبول ابرحق ہی پس کلمہ طیب پڑھکے نال کل عیت دی مسلمان رہیا۔
 وجہ دارین خوش چین ہی پایہ عالی پایہ
 کلمے پڑھن لایا جہان مسلمان سڈایا۔
 شمشاد عرض کیتا۔ تو ایسے سولہ کی بچڑے جناب بولے ایہ سلطنت اپنا ملک ہے۔ شہزادیان فرمایا۔
 اتو بادشاہ۔ ایہ تیکون مسلم رہے۔ جو تین دین اختیار کر کے کلمہ پڑھیا ہو۔ آسا ڈے نالے محمد علیہ
 السلام جیکر دل تے بار نہ آئے تان اساکون رخصت ڈی۔ جو اسان دچہ مگر گہرا پڑے پوچھو
 جو امیری اسادی کون اسادی ڈاؤہی تانگ ہو سی۔ شمشاد عرض کیتا بچڑے یا علی سے
 نواسے بنو عمری دے اگے دی مدینے مکنون محلے تائین پیدل تشریف شریف گہن آئے ہو
 تساڈے پیدل ٹرنڈا صدیئے۔ سن دل این غلام داہنیں جاہنیا۔ جو تساں پیدل مدینے
 تشریف شریف گہن کچھ۔ شہزادیان فرمایا۔ قسم ہی اللہ تبارک تعالیٰ دی اسان اگے دی تکلیف
 منزل دی سہنیں ڈھٹی۔ آتے سن کو نہ ڈیکھسون۔ شمشاد عرض کیتا مالک ہو پوچھا وں
 شہزادیان دے مع امیر زیر دروازے تائیں آہ۔ شہزادیان فرمایا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر
 پس نگاہ لوکاندی کنون دچہ پردے غیب کو چپ گئے۔ آجان شمشاد اپنی مکان تے
 پہنچا۔ جو شہزادے مدینے منور پونچھ گئے۔ کہین پہچکے اوتے دراطہ خاتون عفت

صلوٰۃ اللہ علیہا عرض و بچہ کیتا۔ باجناب مبارک ہو۔ جو آدی دہن شہزادے سدا
 دل آدی من۔ بی بی پاک سن نال مو بچی تھی۔ آئی آکھن لگی۔ خداوند تو عالم الغیب الشہا
 ہیں۔ وجہ فرمان برداری آپ کو این باہنی کافی قصور نہیں کہتی۔ جس اچھو عرض ہے۔ باہنی دانتالہ
 اوگد اعد آپ دامیڈی تیران تے ناراض نہ ہتیا ہووے۔ آجان اوکھو کھڑی ہے۔ جو واپس دل
 آئے ہن۔ واہ سخی اتے صابر گہرانہ محمد علیہ السلام دا جناب جاتون قیامت صلوٰۃ اللہ علیہا
 تیراندی جو دل آئے من خوشی کافی بھین آئے سائل دی ناراضگی دا خیال ہے۔ بی بی پاک فرمایا بچہ دی کیون دل
 آئے ہوشا نہر دیا عرض کیا۔ مان میں آپ کھول نہت تہیکے بنائار بالشرقین ظفر العین وچ جلدی پونپتہ چین
 معجزہ بنو دی ڈکھائے شمشاد کون معریت دین متین رسول امین سکھا کے مسلمین بنا کے گہول
 آئے ہن۔ امری خوش ہو کے پیشانی نوزانی شاہزادیان کون بوسہ ڈتا۔ بہنیں سرور ہو کے
 گل لایا۔ اوہ دینہ وجہ اہلبیت محمد علیہ السلام دی داگوں دینہ عید دی ہے۔ جس دی یاد ہے۔ ایہ
 ڈوہن بھراتان کھڑے ہوئے دل بہنیں کون آئے این گہلنے وچون عک بڑے بھڑے
 کھڑے پڑیں گئے آھن۔ ڈیکھاں دل او بھین کون یا نہ لے یا بھین بھرا و جھڑے مر گئے۔

طر دیان تائیں جیرن کون توڑے چٹ کیتے دلولے
 سکے کون ہ سک گئی وچ سک دیکھو گئے دلولے
 ویرن لے آئے۔ کہا دن پوچھٹ گیا ہو گہرے طاق
 اوکھ بھڑکھڑو سستی وچ قبر گل لے۔ بھل ویرن لے آئے
 ہجرتیڈا صدقہ صدقہ صابر صاحب صبری
 میر فیض محمد دی پاپتیکون بھین علی اکبر دی
 اجر کل آندیا سچان کون گذر گئے آجر کلے
 کل چلے تے راہ و بچہ لے نہ چھوڑی۔ کلے

حکے شہر گئے دل لے تو کر ل گئے۔ دلولے
 جیوین جیدر مارٹری ہے طاق گہرند لے
 صدق بھینا دن بی بی ڈاگئی ہجرتیڈا گہرند لے
 میڈا میلا جلا چٹیا کھلیان پوچھٹیاں پوچھٹیاں
 یا فاطمہ صغیر وارث مالک پر شہتیرے گہری۔
 وچ خدمت پاک دی ہے گذارش سید علی اکبر دی
 دل جان قربان دن بی بی تون جہیز دی گہری
 رہی کلے دل۔ ملی چلے تیز ہجرتیڈا گہری

لطیفہ نہایت سوزناک

کتابان دک لکھ گئے۔ جو کربلا وچ اہلبیت محمد علیہ السلام تو ذوارقین ڈاوسیا مصیبت
 دیان آیان جن۔ بھکرات ڈھوین دی ڈو جھارات یار ہوین دی ڈھارے نانوں محرم وقت
 عصر حضرت وعظ فرمائے۔ ایتھا التماس قیاس کرو۔ فرزند رسول اکمل ظہر کون نہیں تھو
 ویسی دشمن دین تین رسول امین دک کہیں طرح میں مسافر بیو طن کون نہیں ڈنڈے
 تھان کر کے امان نہیں ڈنڈے۔ کل داڈنیہ قربانی اہلبیت محمد داھے بچکون نصرت
 اتواری مسافر بیو طن دی منظور ہوو۔ آین بار گران کون یعنی مصیبت۔ پاپا کون کئے چائے
 جیکون مدد پرسی دی منظور ہووے مسافر جیر کہیں کون نہیں کیندا۔ راوی آدہائے
 سنن نال بے نصیب غریب تون پاسہ کر گئے۔ چھکے نصیبان والے ترکے۔ سترن والے چلے گئے
 مرزا لے گئے۔ دنیا لے آخرت وچ بابا سول تون سرخو تھئے۔ رات ڈھہرین دک حضرت خیمہ گاہ
 وچ وعظ فرمایا۔ بہنیں بچے بچری زین العابدین کون صبر سکھایا۔ آخر کلمہ فرمائیے۔ جو کل میں اللہ
 راہی پر دسی بچن محال ہو۔ اہت نانے دی دپے قتال ہو جناب نبی خاتون آکھیا۔ آیہ کہیاں
 ڈو کہیاں اجر دی رات سکے کیا کر سیو ویر حسین اکھورات واجہٹ مہانے۔ فخر کون دیر سید
 تو ساکھ بند پو امید دی اتے عابدی کیتے شام والا زندانے حضرت مصلے عباد والے مشغول
 آھن یاد الہی وچ اتے دران ماری بہن دی نگاہ آہی بھائی وچ ساری رات خدا دے عائن
 وی منگی رہی۔ آتے بھراوی موکھ دو ڈیدہ رہی صد تھیل سائیں دی اوہن
 دی وقت دامیڈے سائیں کون طرح طرح دک چیاں ہو سن۔ جڈان صجد یا سفید یا ظاہر تیاں
 بھین کون امید بھرا د جو ندیاں بیان بھرا کو مصلے تو گل لکے فراوان لگی۔ نوحہ

خیری ہووے دھمی پر دسی دیرن خیری ہووے دھمی
 داڈھی چنٹے تیڈی دھمی مسافر دیرن خیری ہووے دھمی

اکہین تان مین مینگان عایش	ڈینہ نہ او بھر کیا تنائیں	رات ریزہ یون زخمی
بھین نمانی ڈکھان واتے	تین باجھو لڑ دی سی ساتھے	اکہیون غمان دی رھتی
کوئی نہ گذریا سکھیا جھٹے	موت توں ہنڈا لگا تھتے	جین ڈینہ دی ڈکھی جتی
جان امری بابل جھوک لڈٹی	مین بکون ڈیکھے جینہ بھائی	میڈی آہوی سچر بھنی
گل لاچا میکون امری جایا	ڈینہ اہرن کنیڑے آیا	جینہ کی شام لڈی اہمی
منصب تیار ب و دما یا	سید نے رگسو لطف داسایا	ڈیسو خوشی و پنجسو غمی

تقریران فضائل جناب امام رضا علیہ السلام اور اپنی شہادت کی خبر
اہلبیت متحوسنا اور طہاری امام رضا علیہ السلام بطرف خراسان

شان رسول کباری دیکھو	ہر دم لطف غفاری دیکھو	پاکان دی سرداری دیکھو
جبریل دی خدمتگاری دیکھو	فلک دی کج رفتاری دیکھو	امت دینی نرداری دیکھو

کھتہ طوس لے کھتہ مدینہ | کھتہ جمن کھتہ دینہ ہے

رفایت وجہ پہننتے مہک شخص خراسان دیکھن والا وجہ خدمت وافر البرکت
امام رضا علیہ السلام دی حاضر ہوئے عرض کیا۔ یا بن رسول اللہ میں رسول خدا محمد مصطفیٰ
کون وجہ خواب دیکھا ہے۔ آتی حضرت میسون فرمائے۔ آکھیا ہل خراسان او وقت تھا دا
کیا حال ہوئی۔ جہلن پارا جگر محمد دلیل بولن تا رسالت دا گلبن باہو امانت دا وجہ میں
خراسان ددفن کیا ویسی۔ آمانت میں محمد دی تھا ڈے سپرد کیستی ایسی۔ کھتہ ستارہ تھا دا
زمین وجہ چھپ ویسی۔ امام رضا علیہ السلام فرمایا۔ او تین بیکس اللہ راسی مسافر دور
دایان۔ جو وجہ خراسان دغریب الوطن ہنیکے دقن وچر ہنسیان۔ پارہ جگر
پنجمبر اندا امانت رسول خدا نجم فلک امانت اتے خلافت دایمین مان۔ جو کوئی میڈی
زیارت کر لسی۔ آتے حق میڈا سو بھنیسی۔ آتے میڈی اطاعت کون اپنے اتے فرض

جانشی میگوں مسافر غریب الوطن سمجھے میڈی غربت ان مسافری آرو سے ڈھاڑے
 قیامت دین آئے بزرگ میڈاوندے شفیع بھٹیس۔ جینک اسان شفیع ہائیں آوشتی
 سی۔ بیا حد بزرگ میڈا رتول خدا محمد مصطفیٰ فرماؤ۔ جو کوئی میگوں نہ چہ خواب
 ڈیکھے آون میڈی زیارت کیتی۔ آتھوان لعل ولایت آوامامت دافریندے
 جیڑھے زوار میڈکیان ہزاران کو ہاندیان منزلان کر کے آسن۔ ضرور میڈی خدائی
 آتے مسافری آئی غربت کون یاد کر کے رومن۔ جو میں بھی سیان کو ہانچے مسافر تیکے
 ماریا ہان۔ جیڑھیت زوار اپنا سفر یاد کریں۔ میڈا سفروی ضرور اکھان کون یاد
 آسی۔ میڈا کھکھک دار کون پروردگار عالم کھکھک شہید تے کھکھک صدیق
 آتی کھکھک چم کر نو آتے کھکھک عمرہ کر نو آتے کھکھک کھکھک کر نو آتے دتوب
 اوندے نامہ اعمال چہ تحریر فرمسی جیڑ قیامت اوہ شخص نال اسکا دوجہ بہشت اعلیٰ
 دی ہوئی۔ میں عرض کیتا۔ یابن رسول اللہ کون آپ کون شہید کریسی فرمیونے
 بدترین خلق خدا میڈے زمانے دوجہ میگوں زہر نال شہید کریسی جعفر پتر محمد علی
 دی کنون روایت سی۔ او آھدائے جڈان امام رضا علیہ السلام مدینے کنون مسافر
 تیکے خراسان پئے ویندے آھن۔ میں آتھائے راہ خراسان دوجہ خدمت بابر
 امام صنادک حاضر ہو یا۔ ڈکھٹا میں جو ہرنگ آتھادینال حضرت سلام علیک
 کر کے دوا فرمیدے ویندین۔ میں عرض کیتا یابن رسول اللہ کنتے تشریف
 شریف گیدی ویندے ہو۔ آتے سبب آتھ ہرنگ آتھ اشجار داکیا ہے۔ فرمیونے
 ای جعفر میں خراسان و میدان دوجہ ارض طوس کد دفن بھٹیں۔ آتے سبب دوا
 ہر شاد الیہ ہی۔ جو صند اول مدینے نہ ولسان۔

طوس آون صند اول ولسان آئی ہر جگہ	ای جعفر توں بھی میگوں ڈیکھ کھن بار جگہ
----------------------------------	--

جیویں لکھیا اولیٰں ملد اک کجی دیکھے پہچے

جہانگیر پتر بھڑ پڑی سخن وندیا بھینا پتر

جعفر صادق علیہ السلام کون بن دایت جیو میڈ فرزند مونس کاظم علیہ السلام داهک فرزند
جوان - اوڈا علی ہوسی - اون میڈ فرزند مونس فرزند کون اندر اسی مسافر کر کے
وچ خراسان د شہید کر لیں - جو کوئی اونڈی عزت اتے بیکسی تے روسی اتے زیارت
کرسی - رب عالی - اونکون ثواب اونہاذا عطا فرمسی - جہانگیر لکے فتح کے دی کون
وچ راہ خدا کے اپنی مال اتے جان کون خرچ کیتا - ۵

جو کوئی میڈ بکین کچر پیکے بیکسی تے روسی
خبر بیکسی کرو وندی مے روز حشر ہے پوسی

حشر مے ڈینہ او بندہ رب کو ال ساڈ ہو
وچ عرصیات قیامت کا دوسر خرو پھتی کھو

جناب امیر علیہ السلام کون بن دایت جیو حضرت فرمایا میڈ فرزند ان چون حک فرزند
دور دا ہو کے نال زہر د خراسان جیو شہید ہوسی - اتے ناؤنڈا مثل میڈی ناں ہی ہو
آؤ والد اوڈا ہنام مونس بن عمران د ہوسی - جو کوئی اونڈی زیارت کرسی اتے اونڈی
غربت لے بیکسی تے روسی اللہ تبارک تعالیٰ اونڈی سار کناہ تھوڑے جو دانگن تاربان
آسمان کا یادانگن کنیاں مینہ کا یادانگن پتران رخت می ہونون بخشیدی ۵
جو زوار میڈ کچر پید او کج تہیسی او کہ نہیا کے
کل گناہ اون بندہ لے بخشیدی حق پاکے

وچ کتاب کشف القماری امیہ بن علی کون دایت ۵ - او اھدائے امام رضا علیہ السلام جیو پتر
آئے - امام محمد تقی علیہ السلام کون کی نال کہیں آئے آپ مشغول طواف ہوئی - آئی محمد تقی
علیہ السلام کون موفق غلام مے موڈ پینا لے چڑھا کے طواف کروئے - موفق غلام
آہدائے - شہزادے کون مین چایا ہو یا حیرت صیوقت محمد اسماعیل کی کولون آبان - محمد
تقی علیہ السلام فرمایا - جیو کون موڈ ہے تون لہا چا - آوہ صاحب حیا دا کولون مجھے

دی بہ گیا۔ مگر ڈاڈا موچیا کھڑی ساہ بہر نیا میں عرض کتیا۔ قربان تھیوان یا حضرت
 اوٹھو آپ فرمیں نے نہ اوٹھیں۔ جتنے تائیں جو خدا چاہا۔ آئی کلام امام زادے دی سنکے
 وچہ خدمت امام رضا علیہ السلام دی میں پنج کے سدا احوال اون لو کھال امامت داعض
 کر ڈتا۔ بچہ سنن میڈی عرض کرد امام رضا علیہ السلام کو لون فرزند دیندار کے فرمایا۔ آئی چیم
 غریب الغریب اوٹھو فرزند بکس بنواٹھو۔ محمد تقی عرض کتیا۔ قبلہ میں کھوین اوٹھیاں۔ جو کچہ
 آپ وقت طواف فرمایا ہے۔ اوہیں دیے دیاں میگوین ہزاران فکر پیدا تھے ہن۔ جہیز تھیو
 آپ روکے فرمایا ہے۔ اللہ بلی گھر خدا امین دل نہ آساٹھا۔ چندویں آن طو آکرین
 میگوین پوسن بنیان کھان چین جاہ کیوں ظالم سکول صیدا ولدان کھان۔ ایہ چھیکری میٹو میڈی
 لگت ہسان میسان جھان۔ اوہیں دیے مابل سائیں میگوین چنتے لگتے ہن۔ اللہ بھائیں
 سایہ محمد تقی دی سرتے قائم رہے۔ ایہ کہاں کر کے روئے ڈلس آئے اکھن لگا۔

جو تکیوں کچھ تیا بابل رل لیسون آپ فرمیں
 چندیاں کون مچے جیند مسن پیاں ناگین
 جو ٹھو غفور کون ہی کھین دم مارن دی جاہے
 جو بھر یادی صبر کر یاہے یادی بار سھائے

بابل میڈا سایہ تیا نالہ ہی قیامت تائیں
 مدنیوں دینے وچہ ویس جوس شہر ہاں جاہیں
 دیکھ کے فدا چڑی کون گل لایا امام سھائے
 صبر کر نوالہ بچہ طار کھدا دوست خدائے

موفق غلام آبادائے۔ ایہ آفتاب سال دی اتے ماہتاب امامت دے چھو وڈے صاحب
 کرامت دی ہن۔ وچہ سفر مکہ معظمہ دی توڑے عمر محمد تقی علیہ السلام ستان فرمیاں کہ آپ۔ مگر
 اکیو جیہ عجرات اتی کرامات اون عالیہ درجات کنون ظاہر تھے۔ جواہر تائیں وچہ راہے
 اتے مدینے اتار کرامات ظاہر ہن۔ حضرت امام رضا علیہ السلام مکہ معظمہ کنون وچہ مدینہ
 منورہ دی آشریف شریف کہن گئے۔ شالہ دشمن داو خطا ہووے۔ جویں حسین داو
 وچہ مدینہ دی کہان کون نا بہانا۔ آیوین ساریاں باکا نذاوسن وچہ مدینہ دے

اسٹ مولوی کون نہ بھانا۔ جڈان مامون ملعون حکومت عراق اتو عرب دکن تیریل
دی کر کے آ مقام مرد علاقہ خراسان وچہ مقیم پنچ تیا۔ حکایتیہ امیران وزیران شیران کون
جہم کر کے مشورہ کیتس۔ جو امام رضا علیہ السلام دی غلام آئے جان نثار حسین قدر ظاہرین
اول کھنڈن ڈھ حصے زیادہ خفیہ طور ص میسون ہر وقت خیال رہندائی۔ متان میڈی
خلافت کہس کے میسون مارسٹن۔ آئندے وچہ جیڑ ہے صلاح تولڈی ہوئے۔ ڈسو
ساریاں متفق ہوئے۔ بیکار آئے قائم کیتی۔ جو امام رضا علیہ السلام کون مانی وچہ ن
سڈکے اپنا ولیعہد مقرر کرڈے۔ جو ہر کہین دی حجت رہ وئجے۔ آتے تون بھی نت
نت دی اندیشے کھنڈن چھٹ وئجے۔ مامون ملعون ابن تجوز کون پسند کر کے رجائے
صحا کسے کون نال صک لٹوے خاص دی مدینے متوجہ خدمت امام رضا علیہ السلام
دے روانہ کیتا۔ جڈان اولو ک مشرف خدمت وافر البرکت امام رضا علیہ السلام دے ہوئے۔
حضرت امام پاک و بچن مردانا منظور فرمایا۔ رجائے صحا ک کو کھون اصرار کیتا۔ امام
سہام اوسفر سخت اثر اختیار فرمایا۔ آتے فریوئے اکیہ رجالتون روانہ ہئی وئجہ انشاء اللہ
خبر پہنچ اکیہ عزیز چہ مرد کو کون مامون دی پنچہ ویسی۔ ابن بابویہ حسن و شاکھون
روایت کیتی ہے۔ جو امام علیہ السلام اپنے عیال اطفال کون جہم کر کے خبر ملامت اثر شہاد
اپنی دے بیان کرڈتی۔ جو میں ابن سفر بر خطر کھنڈن جنیدانہ ولسان۔ بی بی علیہ خاتون
بھین امام رضا علیہ السلام دی روکے بھرا دے گل لگی۔ آتے فرماون لگے۔

جان ویردی موت ہمیشہ سیر ڈس بھین کھڑا	اپنی موت بیان کیتی ڈو کہی دل دنیا لے
تون ہکا وئجہ مرچیں اویری ملک وچالے	وانگیتیان وڈروسن تیک چھوٹ چھوٹ بالے
امام رضا علیہ السلام فرمایا۔ تسان جلدی وچہ گھر دے تڈہ ماتھا وچھا کے میڈی ماتھا کی	کروئے جہم میسون ڈیکھ گھنور۔ آتے جرج کے رو گھنور۔ جو دل جنیدیان کون جنیدے

عرض کرتی۔ یا بن رسول اللہ آپ کی فضیلت اتنے بزرگ اتنے علم اتنی حاکم جو مشاہدہ کیتے۔ بین
 کنون زیادہ حقدار خلافت ہی آپ ہو۔ حضرت فرمایا۔ میں عبادت اپنی امت دی کون ہر چیز
 کنون زیادہ سمجھیں۔ دنیا و دین ہی پورا ہنیں۔ مامون آگیا۔ آجھ خلافت اتی امامت
 آپ کون شاہان ہی میں آپ سے سپرد کر کے آپ ہی بیعت اختیار کرین۔ حضرت فرمایا۔
 آئی مامون جبکہ اللہ تعالیٰ خلافت تیری اوتے قرار ڈتی ہی۔ تیکون جائز ہنیں۔ جو تو
 خلافت ہو کون ڈیون۔ آتے آپ کون معزول سمجھیں۔ جبکہ خلافت تیرا حق ہنیں۔ تیکون
 اختیار ہنیں۔ جو تو تون بے کون ڈیون۔ ہی و احق کوئی کیون بے کون ڈیوے۔ مامون
 عرض کتیا۔ جناب آپ قبول فرماؤ۔ حضرت فرمایا۔ رضا اپنی رضا مال قبول ہنیں کرین۔
 چنانچہ ڈو چنے ایہا گفتگو درپیش رہی۔ مگر امام عالی مقام خلافت غصبی کون قبول نہ فرمایا۔
 مامون عرض کتیا۔ یا بن رسول اللہ جبکہ آپ خلافت قبول نہوی فرمیدے۔ تا میڈی ولعیہ
 قبول فرماؤ۔ حضرت فرمایا عنقریب میں زہر مال شہید ہتیون والا ہن۔ کیون جو سیکون
 نانے رسول اللہ محمد مصطفیٰ خبر ڈتی ہے۔ میڈی غربت اتے بیکسی زمین آسمان و سن ولعیہ
 او منظور کرے جیڑھا جیندار ہی۔ میں تھولیان ڈھان دا دیتا تے مہمان ہن۔ تین کنون
 بھلے سفر کروسیان۔ ولعیہ داو کنون بنا۔ جیڑھا میں کنون بچتے جیندار ہے۔ مامون
 عرض کتیا۔ یا بن رسول اللہ کہینا کیا مقدور ہے۔ جو میڈے ہوندے کوئی آپ
 کھن قتل کرے۔ یا زہر ڈیوے۔ حضرت فرمایا۔ جبکہ تون آہیں۔ تا اپنا قاتل ستیون ڈسا
 ڈیون۔ مامون جب کر گیا۔ اندر وچ پستی آہس۔ آہن لگا۔ یا امام رضا علیہ السلام
 میں آپکے مران کنون معلوم کریان۔ جیڑھا واسطے آپ میڈی ولعیہ منظور نیوے
 فرمیدے۔ لوک جانن جو امام زمانے دا دنیا کون ترک فرمایا ہوئے۔ حضرت فرمایا۔ قسم
 واحدہ لا شریک ہی جینی قبضے قدرت وچہ جان ہی میڈی۔ میں کڈا ہن کوڑ ہنیں۔

آئے نہ ایسا۔ تیرا مطلب ہی سمجھ گیا۔ تیرا مطلب یہ ہے۔ لوگ اکہن جو علی بن ابی طالبؑ کو دنیا کو
 ترک نہ کرتا۔ بلکہ دنیا و نون کو ترک کرتا۔ حسن جو دنیا حاصل تھی ہے۔ حکم خلافت دے
 واسطے ولیعهدی مامون نے قبول چا کہتی ہے۔ مامون ملعون ابھی کلام امام علیہ السلام نہ سنی
 غضبناک تھیا۔ اتنی اکہن آپ ہمیشہ میڈی سامنے ابھی وہیں کلمات فرمیں کہ ہو۔ پیر
 لائق شان شوکت بادشاہانہ کے بھین ہونڈی۔ قسم ہے اللہ دی جیگر آپ میڈی ولیعهدی
 قبول نہوے فرمیں۔ تان میں ضرور ضرور آپ کو قتل کریاں۔ حضرت فرمایا۔
 جو خداوند تعالیٰ جل جلالہ و عز کمالہ وہ کلام مجید فرقان حمید کو فرمائے۔ دیدہ دانستہ
 آپ کو نالاک کرو۔ فرمان ایزد منان مقدم جان کے اتنے مصالحت سمجھ کے میں قبول
 کرینداں۔ مگر چنر شریط دنیا ل اول کہن دنیا ل ظلم نہ کریاں۔ ڈو جہا صک قاعدہ
 پھوڑ کے ڈو جہا قاعدہ اختیار نہ کرسان۔ ترجیحاً حق تلفی کہنیدی میوں منظور مضین
 جو تھا مسند حکومت کون پر دن پر دن ڈیکھنا۔ بیچان جیرا ولیعهدی منظور کرادنی
 آئیہ اپنے پرورگار کون عرض کریاں۔ مامون ملعون ایچان شرطان تے راضی تیرا
 امام حق ہتھ مبارک بجانب حق بلند کر کے عرض کیتا۔ خداوند اتون عالم الغیب والشہادہ
 دانندہ و بیندہ ہیں۔ مامون میڈے او تو جیر کیتا ہے۔ میں واسطے مصالحت وقت نے ضر
 امر کون قبول کیتے۔ تیردی ذات وافر البرکات کون انوقت گواہ کریںداں۔ جو میوں
 کوئی مواخذہ نہ تھیوے۔ جیون اپنے دو بندیاں کون حکم یوسف علیہ السلام
 ڈو جہا دنیا ل علیہ السلام کون مواخذہ نہ ہا تہیا۔ خداوند کوئی عہد بھین مگر تیرا عہد
 کوئی ولایت ہین۔ مگر تیردی ولایت ہے۔ تون سب کنون اچھا آقائے یاور میں آتے
 بدگار ہیں۔ تون کھیل میں۔ ابن عبد ذلیل داعض قبول ہوو۔ مامون ڈو ہے
 ڈوینہ دربار عظیم کیتا۔ حضرت شہزادی کرسی تے بہلا۔ چہ اکابر اشراف سادات علماء

جمعہ کر کے اپنی پیر عباس کون حکم بیعت ڈالیں۔ آون حضرت نال بیعت کیتی۔ حجابہ لیکان مہ
 مامون بیعت حضرت دی کیتی۔ بعد اوندے مامون ملعون نے امام حبیبہ خنتر اپنی نال نکاح حضرت
 امام رضا علیہ السلام دالکیتا۔ دو چھو خنتر ام الفضل امام محمد تقی علیہ السلام دناون کیتی۔
 حسن تیرہیل کے دو خنتر نال مامون اپنا نکاح کیتا۔ جیر طرہ صیو اون ملعون ڈکھا جو ہر روز زلیا
 علم و کمال اتے آثار رفعت اتے اجل حضرت دے زیادہ زیادہ من لے محبت امام صاحب
 دی لوکاندے دیوچ زیادہ اثر کر گئی ہے۔ پس آتش بغض آتے حسد والی اوندے سینے
 پیر کینے وجہ شعلہ ماریا۔ اپنی کیتے کنون نشان تہیکے در پے ایذا برسانی امام عالی مقام
 داکھتیا۔ ابن بابویہ احمد بن علی کنون روایت کیتو ہے۔ احمد آھدے ہے۔ ہیکڈینہ
 ابوالصلت کنون میں بوچھپیا۔ جو مامون قتل امام رضا علیہ السلام تے کیون راضی
 بھتیا۔ ہیکے ایفقد محبت انی اطاعت جو اپنا ولیعہد بنایا بجا یہ زمانہ جو صحن قتل تے آمادہ ہے
 ابوالصلت آکھیا۔ آسہ احمد۔ مامون ملعون نے امام رضا علیہ السلام کون این واسطے اپنا
 جانشین کیتا ہی۔ تاکہ لوک جان جو امام زمانے داد دنیا دی طرف مائل ہو گیا ہے محبت
 امام فی لوکاندے دل کنون اوٹھو بکھے۔ مامون ڈکھا جو ابن حکمت علی نال محبت لوکاندے
 امام صاحب نال زیادہ کھ گئی ہے۔ آینواسطے اوہ ملعون مطعون قتل امام صاحب دے
 واسطے مستعد ہو۔ ابن بابویہ ہر شہہ پتر عین دکنون روایت ہے۔ جو ہیکڈینہ
 میں واسطے ملازمت امام رضا علیہ السلام دوجہ محل مامون ملعون کو گیا۔ جیر طرہ صیو دروازے
 میں ہونٹان۔ ڈٹھم جو صبح ذیلی مقربان مامون آدوستان امام رضا علیہ السلام د
 وچون دروازے لے کھڑے۔ جینو وقت نگاہ اوندی میٹے اوٹے پئی۔ آپس کے
 ہر شہہ اوری آ۔ تیکون رتو کا قصہ سنا دان۔ ایہا رات جیر ہی گزری ہے۔ بہرات ماری
 میسون اتے ترنیتا علما ن بھان کنون جیر ہے خاص محرم راز میں۔ سڈ کے آکھیا۔

ایہ تلواریں زہر دار گھنوں۔ امام رضا علیہ السلام کون دھچکے چہرے حال دیکھو۔ قتل کر کے
 ٹکڑے ٹکڑے کر ڈلو۔ اتنی این راز کون پوشیدہ رکھو۔ کہیں لگوں ظاہر نہ کرو۔ صبیح
 آہل ہے۔ جینو قت اسان مکان عالیشان امام رضا علیہ السلام آئے ہیں۔ دکھتے
 اسان جو بیٹو اہ دی رہنا آتے پلنگ دجاگدے پڑھن۔ آتے کہیں بنیال تھہ
 مبارک ہلاکے گا کہیں پڑ کر نیدے صن۔ جو اسادھی سمجھتے جو گا کہیں نہ آیاں۔ صبیح
 آہل ہے۔ یتیمان برائے نام و کھان غلامان نال آیا ہم۔ کیوں جو نوکری دامان
 ہا۔ نہن تان سپید تھہ نہ ہوں۔ جو اپنے آقا تے تھہ او کھادان۔ کہیں نہ ہوں
 جو ہی لگا ہا نال ڈیکھان۔ بہر نہ ہوں جو بد نیت کر کے اپنی بولانے کول و بخان
 میں ٹیک تلوار دی کہیں کھک گوشے دھچکے روں کھڑ رہیا۔ اوہ غلام بد انجام بکبار کلمہ
 کر کے امام پاک تے دہنچ پئے۔ جو جسم اطہر سبط لولاک نا کھڑے ٹکڑے کر کے دھچکے فرش دے
 دلیٹ کسے رکھتے تے۔ میں ڈاڈا مخزون تے ٹنگین وندا ہو یا او کھان غلامان دے نال
 باہر آیا۔ مامون ملعون جو اتھانو سے بھرا بیٹھا ہا۔ پوچھیں کیا حال ہی۔ غلامان بکبار
 تھیکے آہیا تعمیل نال تعجب دی کیتی ہے۔ صبیح آہل ہے۔ جہر صبیح فخر تہی۔ مامون
 ملعون ہر کار خوشخوار لباس مامی داپا یا ہو یا بقر کنون یعنی گہر کنون باہر آیا۔ واسطے فاتحہ
 خوانی امام رضا علیہ السلام دے تڈا و چھایا۔ جینو قت اپنے خوشنشان آتے قریبی شہ
 داران کنون فاتحہ امام رضا کہیں چکا۔ تھوڑی جہین دیر کنون کھچے سرو باہر نہ طرف
 حجرے رضا علیہ السلام کو واسطے تجہیز تکفین کے دروازہ تھیا۔ جہر صبیح کول حجرے
 پہونتا۔ آواز گہر آتے تبہ امام صاحب دانے حیران تھیک کھڑ رہیا۔ آکھن لگا۔
 اے صبیح و فیکے دریافت کر۔ جو ایہ آواز امام رضا علیہ السلام دا ہے۔ صبیح آہل ہے
 جینو قت میں قریب حجرے دیکھان۔ ڈکھائیں جو امام زمانے دا محراب عبارت ہے

بیٹھے ہوئے مشغول تھے۔ اچھ ساری کیفیت میں مایو کو آکر ڈسی۔ آوہ ملعون ستر پہنچ
 گیا۔ آکر آکھن لگا۔ اے حبیبہ ذرا غور نال دیکھ جو ہے امام رضا علیہ السلام۔ حبیبہ باہر
 سے جڈان کرکے دفعہ قریب چل دیے پہنچا۔ آواز آیا۔ اے حبیبہ میں عرض کرتا لیکن
 میڈا مولانا میڈا ہادی۔ حضرت فرمایا۔ کیا ودا ڈیندا میں۔ میں عرض کیا۔ کہ آپ
 جمال باکمال۔ میں جلدی نہ کئے۔ اچھ سارا حال اون بد سنگال کون سنایا۔ اون ملعون
 ملعون دارنگ غصے کنون وانگون شب بیکوڑے ہتی گیا۔ یعنی کالا کھی گیا۔ میسون
 اکھیس کے حبیبہ میڈی بلادی دلوکان کون دیکھ آکھ۔ جہان فاکھ آن ڈٹا۔ جو
 امام صاحبہ چہ غنڈے آگئے تھے۔ حق نال فضلہ اچھے تھے۔ ہر شہ آھد
 جیڑھیوت اچھو قصہ میں حبیبہ کنون سنایا۔ شکر خدا کیا۔ آکر وہ خدمت وافر البت
 امام رضا علیہ السلام کو حاضر کھیکے سارا قصہ عرض کیا۔ حضرت فرمایا۔ ہر شہ اللہ
 باللہ میسون این قوم اشتراک کنون کوئی رنج نہ پہنچی۔ جے تائیں جو اجل وعدے والی نہ آوی
 ابو الصلت آدہ ہے۔ جھکڈاڑے پشیوا امام رضا ہادی راہ ناما علیہ النجۃ واللہ
 میسون سڈ کے فرمایا۔ جو میں کل چہ کچری مامون ناری دے ویسان۔ آندھی مجلس
 کنون جیکر میں ہر رینہ باہر آون۔ تان میڈے نال گہال کریا ہے۔ جی کوئی کپڑا میڈ
 موکھ سرکون دلیٹا ہوا چوہے۔ تان میڈے نال کاڈ گہال نہ کریا ہے۔ ابو الصلت
 آھد ہے۔ ڈوچے ڈھاڑے حضرت ناز خجری پڑھی۔ کپڑے پاکے دھچھراب
 عبادت کیٹھے۔ جو میسون کوئی غلام مامون داسٹن آندے۔ حدتے کھتیوان صاب
 گہراہ محمد علیہ السلام حضرت مرندے واسطی طیار کھتی بیٹھا۔ اتنے تائیں غلام مامون
 دایا۔ آتے عرض کیا۔ یا بن رسول اللہ آپ کون مامون سڈیا ہی۔ حضرت تعالین
 مبارک پائی۔ جتا منور آتے دوش مقدس کرکے۔ اتے دھچکری ناری دے

نور محمد مصطفیٰ داخلہ فگن تہیا۔ آبا الصلت آہا ہے۔ حضرت کولون مامون کو
 ونج بیٹھے۔ تین فرشتے بہرہیا۔ اونوقت صک خوانچہ انگوران داگون اون ملعونہ پایا۔
 جھک خوشہ انگوران داجھان دچہرہ ملی ہوئی آھی۔ چاکے اکھن لگا۔ یابن رسول اللہ
 ایچہیں انکوردہ حیاتی نے میں بھین ڈٹھے۔ دلخواہی کنون میں آپ کو واسطے
 مھن۔ حضرت فرمایا۔ تہشتی انگورین کنون کوی حصے اچھے مھن۔ مامون آکھیا ایہا
 کون تناول فرماؤ۔ واسطے دکھالے امام نے اتے دفعہ ہمت خاص اڈی عام نے
 اون ناری ازلی ابدی ڈوچار دانے انگوران داکھان انگوران دچون کہا دجھان
 دچہرہ دانان نشان نہ ہا۔ اوہو خوشہ جیند دچہرہ آہی۔ حضرت اپنے کول جا کرہیا
 سچڑا مظہر العجایب مول کریم دانائے مال علم امامت کو معلوم کر گیا۔ جو ایہ حصہ میں
 مظلوم معصوم داھے۔ مامون آکھیا۔ یا حضرت انکور کہاؤ۔ حضرت فرمایا۔ میسون
 متا کر۔ اون عمر من کیتا۔ آپ ضرور کہاؤ۔ آبا الصلت آہا ہے۔ جنوقت میڈے
 آقا میڈے مولاترے دانے انکورے کہا د۔ اون ہی وقت طبیعت میڈے مولادی گہری
 باقی انکوران خوشہ زمین سے رٹ گھنیا۔ اتے جلدی مجلس اون ملعونہ کنون اڈھے۔ مامون
 عرض کیتا۔ یابن رسول اللہ آپ کن بندے ہو۔ حضرت فرمایا۔ جیڑھے پاسے تین
 میسون پھیا۔ اوہا میں دیندا ہاں۔ حضرت سرانور کون کپڑا لپیٹ کے ڈاڈھے
 نگین مامون ملعون کو مکان کنون باہر آئے۔ آبا الصلت آہا ہے۔ حضرت جو فرمایا
 یا سید اسو نہ سہرولیشیا ہڈا دیکھ کے کوئی میڈے نال نہ لائے۔ حضرت اپنے مکان
 تے تشریف گہن آئے۔ میسون فرمیونے۔ دروازہ مکان دابند کر ڈے۔ تین دوازہ
 بند کیتا۔ حضرت فرشتے بہرہ گئے۔ مگر ڈاڈھے بگرام تکلیف زیادہ جیون جیون تھپ
 دیندا پودے۔ تیون تیون طبیعت گھڑی ونجے۔ میں آکھیا ہے تہ۔ آہر سید

مولاداد نیا توں کوچ تھیلن والا ہے۔ تین سرون لہا کے میٹان پکے ہک گئے شے چہ دن
 بہ گیا۔ حضرت امام رضا علیہ السلام وانگوں ماسی بے آبے تاب تھے۔ کہیں بکے پے
 تے پھر ویدھن کہیں کہتے پے پھر ویدھن۔ کہیں بکے پے۔ کہیں بکے پے۔ کہیں بکے پے
 بھانڈین۔ کہیں بکے پے۔ کہیں بکے پے۔ کہیں بکے پے۔ کہیں بکے پے۔ کہیں بکے پے
 دینے دن کر کے تینا کھول کے پورا جھلیندین۔ آتے حوئے حوئے کچھ فرسیدے ہن۔
 جو میڈے بچہ چہ نہیں آندا۔ راوی آہدے اوہین ڈھاڑے امام محمد تقی علیہ السلام
 وچہ دینے منور اپنے گہرا طہر کے بی حلیہ خاتون پھوپھی اپنے بکے کول بٹھیا۔ آج چیت
 کوکان مار کے روون لگا۔ آتے فرماون لگا۔ یا اللہ راسی بابل تون ہزارن کوہا تے
 مسافر تھیکر مارا گئوں۔ جو تین بکسہ بکسی تے روون دلا دی کوئی تھن۔

کتھ مدینہ کتھ خراسان وڈیاں بھتون پیاں
 ہر کوئی چاہو تہ تیان ہوندا یا گہا لین بیان
 جلدی کردا پھوپھی سائیں جھاوڑا ماما
 بکسی اللہ راسی آواز آندا دم دم دلا
 اللہ ملی پھوپھی سائیں میں میدان طوس چا
 وچہ دھوانان کفن پواوان عزیز بن عزیز

اگے کرمل کنون شام نائیں گیا پاک بچا بیا
 جھابہ تے آل بنو دیا قرآن نال قرآن تھیا
 تھی گیا قضیہ طوہر چہ میڈا بابل مسموم سدا
 او بچہ بچہ گھن حسن بران نور چشمدا
 جیکہ طہری دیے بابدا وچہ دیکھا پاک چالے
 سیا کوہین تے کلمہ گویان ول ڈتی رسول

وچہ گہر حیلن نور عین رسول الثقلین تے اٹھوین لعل ولایت دیان مکانان آنون لگا لگا
 آوہ ڈھاڑا وچہ اہلبیت محمد علیہ السلام کیامت کنون گھٹ ڈھاڑا۔ لوگ گلی گلی وچہ دے آہن
 آل رسول کمال کیتے واہ مسلمانا بھکے
 کسی بغداد تے کسی خراسان جیندول تے
 صدق اولاد رسول اتون جو ظلم سر جھل
 معمر تر خلا ذکر کنون روایت۔ آواہدے۔ سیکن امام محمد تقی علیہ السلام فرمایا۔

آئی معمر جلدی گھڑے قزین رکھ آئے سوار تھی معمر آبدھے۔ تین عرض کیتا۔ یا بن
 رسول اللہ کثیرھی جاوے شریف شریف گھن نیندے ہو۔ حضرت فرمایا۔ آئی معمر کچھ کچھ
 آئے جلدی سوار تھی۔ جبر طہیتو میں سوار تھیکے ہمراہ امام حنائے روانہ تھیا۔ تھک بیان
 وجہ پہنچ کے حضرت فرمایا۔ آئی معمر توں اکتھاپن کھڑا رہ۔ میں جب ارادہ امام زادہ
 اوکھاپن کھڑا رہیا حضرت میڈی دید کنون غائب تھی گئے۔ تھوڑی جہی دیر کنون
 بعد ول شریف آئے۔ مگر ڈوٹھے منوم آئے محزون وانگون ماتھارا اند میگون نظر آئے تین
 عرض کیتا یا بن رسول اللہ کرجے ہاے۔ فرمئیو آئی معمر لاج میڈا والد نبرگوار امام رضا علیہ السلام
 وجہ خراسان کنال زہرے شہید تھی گیا ہے۔ تین بکس مسافر مالدا جنازہ پڑھن۔
 آئے کھن ڈیون آدن کرن گیا آہم۔ آئیک موت کنون فاسغ تھیکے میں دل آیا مان۔
 معمر آدھے۔ سنے موت امام زمانے دی جندڑی جو آینی وس وجہ ناسی کھن تان صرور
 نکل کچو ہا۔ تھن ڈاکرزل آیا ہے۔ تھلی مطلبے۔ ابو الصلت آھدائیں تے ابولا امام
 رضا علیہ السلام اچھرہ انور جو ڈکھٹھا ہے۔ آترز ہر دی کنون ساوا آئے پہلا تھی گیا ہا۔
 میں عرض کیتا۔ یا بن رسول اللہ کیا حال ہو۔ فرمئیو نے تھوڑی جہی دیر ہو۔ میگون بھر پڑی
 انتظار ہے۔ مدینے دا خیال ہی۔ لکھے کنون مسافر دا دنیا توں انتقال ہے۔ آہن اتنا وجہ
 تھک شہزادہ پایادہ خوبصورت ملائک سیرت جو آثار ولایت آہمت دا ونڈی پیشانی نورانی
 کنون چمک دی آھن وانگون ماتھارا اند حال نہایا دروازے آکر آکھیں السلام علیک
 یا ابن رسول اللہ السلام علیک یا ابن امیر المومنین السلام علیک یا ابن
 فاطمۃ الزہراء ول دوبارہ فرمایں السلام علیک یا مظلوم ابن المظلوم السلام
 علیک یا معصوم ابن المعصوم السلام علیک مسموم ابن المسموم السلام
 علیک یا شہید ابن الشہید ابو الصلت آھدائیں۔ تھکے آواز دروازے کنون باہر ہا۔

مہکے ڈھٹھا۔ جو شہزادہ صاحب حیا دامیہ کول شریف شریف رکھا۔ بین عرض کیا۔

یا جناب دوائے تمام بند آھن۔ آپ اندر کیوں آئے ہو۔ فرمائیں عین اللہ مینے کھون خراسان طرفہ العین و جانے۔ اوہن کریم نال کریم عیم اپنے دے ماریاں دروازیاں کنوں اندر پوچھائے۔ میوں خیال آیا۔ جو میڈا آقا میڈا قبلہ امام رضا علیہ السلام جو جھٹ جھٹ مدینہ دو ڈید ہے آھن۔ آتو رو رو کے اپنے فرزند امام محمد تقی علیہ السلام کون سڈیدے آھن۔ جابدا ہو

شہزادہ گئے۔ پھر کہ قدم کے عرض کرتا ہی جھٹا نشان
نابینے دانے قبلہ میوں ہو خیال گذرا۔
میں تون بچر امام رضا داعیرہ وہاں گھری پڑا
تجہیر کھین کے پڑھن جنازہ آئن غریب پردا

فرمائیں ایو اہل صلت میں امام ہن تیلانان میڈا محمد تقی ہے۔ فرزندھان امام رضا
مظلوم معصوم مسہوم داعیرہ صیوقت حضرت امام رضا علیہ السلام الا اپنے بچڑے داسنیا

فرمئے۔ آدو آدو بچر کیوں لاڈ توئی دیرے
رہتا کیوں رہے آئن دیرے چہ پود خیر
ہکتا کیوں تانک دھجا یادسی تانک کیوں گھرے
چکے ویلے آئن بچر امید آھن دم تھیرے

جیر وقت محمد تقی علیہ السلام اوہن حجے وجہ پہونے۔ جتھان مظلوم مسہوم بیٹھا۔ نور نظر کول
ڈیکھ کے فرش تون اٹھے کے وانگ یعقوب علیہ السلام دے اپنی یوسف کون گل لایا۔ آتو پشانی نورانی

تے بوسہ ڈا۔ آہل صلت آھدے۔ توڑے جو انوقت حضرت دڈاڈسی نازک حالت
اھی۔ مگر فرزند بلند کون سینے تے لیٹدے تو پار کریدے آسرار امامت سمجھنیک۔ علوم فلین

تے آخرین سمجھنیک۔ آھن۔ جنیوقت امامت سپرد فرزندے کتوئے۔ مین سمجھیا۔ جو میڈے
مرشد داخیرے وقتے۔ فرمئے بچر امیدیاں الہین سمجھئے۔ جو یکبار زبان مبارک تے

کلمہ جاری تھیا۔ اتنے نائین روح اقدس امام اقدس دا پرواز کر گیا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون
محمد تقی علیہ السلام فرمایا۔ ایو اہل صلت باہر بچر حویلی وجہ پانی آتو تختہ پایا۔ کھن آ۔

بین عرض کیا۔ یا بزرگوار اللہ پر دسیداموقعی۔ نہ پانی ہے نہ تختہ ہو۔ حضرت فرمایا۔ جو

کچھ میں گھان آؤندی تعمیل کر۔ جیڑھیو میں باہر گیا۔ پانی اتے تختہ حاضر کیا۔ حضرت فرمایا۔
 کفن اتے تابوت دی گھن۔ میں اوجھی حاضر کیا۔ مگر تابوت کون ڈیکھے کہ میں حیران کھڑا آسم۔
 جو امام صاحب فرمایا۔ حیران تھی۔ آکھ تابوت حق سجادہ تعالیٰ اتھ قدرت نال چوب سردہ المنتہی
 کنون بنائی بیگن فرمئی۔ آوا الصلت من تون باہر وچ کھڑ۔ جیڑھیو پاک میت کون
 دھولکے۔ کفن تابوت وچ پاچکے۔ اولوقت میں اندر گیا۔ ڈھٹم جو ہکلا شہزادہ کول تابوت
 پیو بزگوار دیکھے۔ میڈے ڈیدیاں تابوت امام پاک داطرف آسماندے اوڈ جلیا چھت
 خود بخود شکافہ ہو گئی۔ بعد اٹھکے تابوت واپس آیا۔ حضرت فرمایا۔ آری ابوالصلت
 باہر وچ ڈیکھ۔ ڈیکھان کوئی تبنو لگا کھڑے۔ ابوالصلت آکھ ہاھے۔ میں عرض کیا۔
 یا بن سول اللہ حک تبنو گوشے مکان دی وچ لگا کھڑے۔ حضرت فرمایا۔ اکھیں بند کر۔
 جیڑھیو میں اکھیاں بند کیا۔ میت امام مسموم دا وہیں تبنو وچ ڈھٹم۔ حضرت فرمایا۔ ابوالصلت
 دروازے کھولکے۔ ابوالصلت آکھ دے جینوقت دروازہ کھلیا۔ ڈھٹا میں جو مامون
 نال کتے غلامان کے دروازے تے کھڑے روند اپنی اندر آیا۔ آکھن لگا۔ ابوالصلت جلدی
 کر جو بن امام صاحب کون غسل دیوان۔ ہر شہہ پتر اعین دا آکھ اھے۔ میں اولوقت
 قریب مامون کے کھڑا آسم۔ میں اکھیاں مامون۔ تون امام رضا علیہ السلام کون عزت
 نہ دیوین۔ مامون اکھیا۔ کیون۔ اکھن لگا۔ پہلے میں کنون۔ ہیک قصہ سن اتی چھ
 امام پاک کون غسل دیوین۔ میں اکھیا۔ کل دیوات تیردی مجلس کنون اوکھیکے وچ چھت
 وافر الکت امام رضا علیہ السلام دے حاضر بھیان۔ حضرت دی ڈاڈ ہی نازک حالت آہی
 میڈو ڈیکھ کے فرمئی۔ آہی ہر شہہ میں کل دنیا کنون کوچہ کروسیاں۔ جو مامون مامون
 زہر ڈتی ہی۔ جیڑھیو تون میڈا انتقال سنیں۔ تون مامون دے نال آؤن۔
 جیڑھیو ڈیکھ سنیں۔ جو مامون میڈی مسافر میت کون غسل دیوین دارادہ کرنی

میڈی طرفوں مامون کون آکھیں۔ جو تون بچہ بخش میت پاک کون نہ لا۔ جیکر ارادہ
 ارادہ غسل دینا کرتا۔ تان ذات اللہ دی جبر ہا عذاب آخرت والا تیدے واسطے مقرر
 فرمایا ہے۔ آکھو عذاب چہ دینا دے تیدے او تے نازل فرمیسو۔ جو تون دخل
 جہنم مقبسیں۔ آیہ ہر شتمہ جبر صلیکون تون اچھ پیغام مسافر اللہ راہی دامامون کون ڈیسین
 میڈے میت دی غسل کنون دست بردار کھو ویسی۔ آتے اپنے کوٹھے دے چھت
 تون عجائب مشاہدہ کرسی۔ آیہ ہر شتمہ وچ غسل دے تسان دی جرأت نہ کریاے۔
 تسان ڈیکھو۔ جو گوشے مکاندے وچ حک تبو سفید تساکون ڈیسسی۔ میسون
 اوندی وچ غسل ملی۔ تسان مودہ تبو دا چاکے ہرگز نہ ڈیکھان۔ نہ تان عذاب الہی
 وچ پکڑے تھیسو۔ او وقت تساکون مامون کوٹھے تون آکھسی۔ آیہ ہر شتمہ تسان
 شیعہ لوک آھدے ہو۔ جو امام کون سو امام دے بیا کوئی کھنیں غسل دینا۔ انوقت امام
 رضا علیہ السلام کون غسل پیا ڈیندے۔ جو فرزند اوندالینے منورھے۔ اتو امام
 رضا وچ طوسک۔ انوقت تون آکھیں۔ جیکر کوئی ظالم ظلم کرکے وچالے امام تے فرزند امام
 کجائی چاگھتے۔ امامت امام دی ہرگز باطل کھنیں تھیند۔ ایو ظالمان جے تون امام رضا کون
 وچ مدینے دی رھن دیون۔ تان فرزند اوند امام زمانے پو اپنے طاہر غسل ڈیوے۔ ہن دی
 محمد تقی پو اپنے کون غسل پیا ڈیندے۔ جو اونکون بیا کوئی کھنیں ڈینا۔ آیہ ہر شتمہ بعد تھوڑی دیر
 دے تسان ڈیکھو۔ جو تبو دے پردہ کھل وین۔ میسون غسل ڈتا ہو یا کفن پاتا ہو یا بابت وچ
 ڈیکھو۔ آیہ قصہ سنے مامون دایا۔ آئے غسل امام حسین دے کنون باز آیا۔ جو کچھ امام صاحب فرمایا۔
 ہا یون لکھن کوٹھے توجڑھکے سا احوال اونون ڈکھا۔ ہر شتمہ آھدی۔ آسان جنازہ امام
 پاک دا چاکے شہر کنون باہر آئے۔ انوقت یکبارگی آسمان کنون آوازی رووندے آئے۔
 آئے محمد تقی سجدا جنازہ رکھ بابل دار۔ رسول خدا وچ خراسان شریف کہیں کلا

صدق تھیوان میڈا صابر کچر تیک بالڈ ہکلا
 جنازہ اپنے کچر ہڈا پڑھسی نالی بن کر بل دا
 ہر تیرہ آھدا ہے۔ آسان حیران تھیکے جنازہ امام پاکدار کھ کے کھڑو رہے۔ آجل حیت حک
 بے صدائی بہٹ ونجوا ی لوگ خدا دے کرو پردہ بہٹ ونجوا۔ آسان پردہ کر کے کنڈ تیر ونج
 کھڑو تے۔ یا یک یک حک عماری نوردی آسمان کنون اوتے تابوت میت امام دے آتھے تے
 آوار وندو اتے دینا نڈا نون لگے۔ حک لی بی مردان ماری رورو کے فرمیدی آہی

جلد کو لے میڈا کچر کھولڈے بند کھنڈ
 بقیع کنون آئی ہاں دا کچر کھولڈے بند کھنڈ
 دل اوہا کوں بارہ آئی پردہ فراق اتردی
 صدق تھیوان ہر کنون آموٹھ سوہنی تے نوردی
 ساکجا کنون کچر اتیڈی کوں ڈی دتھے
 کچر پا دھڑیا کیتے میڈا وچن تھیکر تھیکے
 کڈا ہاں طوس کڈا ہاں کر بل کڈا ہاں شاہ میا مگران
 اجڑوایا میکون کچر انہدا ویدا دنیا جبران
 ہر کوئی جانے کچر تھیکر تھیکے ساکجا کڈا ہاں
 کنون ڈیہہ کھنڈے آہم مسافر ہو طندے
 میڈی مسافر اندر اسی کچر ناھن لاق در پڑھ
 گل لاکر میت امام رضا داتہ ہی ماری دوسرے
 میڈیاں جگ پردیا کچر ناھن لاق لکھی ہوئی
 دھڑیا کیتے قبران کان میکون بے پندری تے
 تیرڈی قبرے ساکے کچر میتان کچر رہا تھ
 کڈا ہاں کچر اوچر رودان گل لاکر چھوٹا قبران
 میڈیاں اندر اسی کچر ناھن لاق لکھی ہوئی
 پئی پندری تے میکون قبر تیرڈی ساکے

مہر تھانی اپو اصلت آھدا۔ یا آوار وندو تھیکر تھیکے دفعہ عماری نوردی آسمان پردا
 مگر گئی آسان جنازہ پاک سبطالو لک دا کچر تھیکر تھیکے جو گوں حاجت بیا دی نہیں

یار رضا امام دھڑیا کیتے سید وڈ شانه
 لاریکے عیسیٰ آپا ساٹھ صابر پاک گہرانہ
 منکے موت جنازہ قبلہ رو دگا اھل زمانہ
 سید غریب دی لاجر تھیکر تھیکے در دا بھانہ

جس

میرا حیر اسلطان جھاندا وطنوں کے ڈاڈا
مالک حسن کوثر واسیہ شہ مرنے ڈاڈا

باغ تہوں کے غنچے کھلے صکھک غنچے دارلدا گلے
سیراب کجاوہ سہوڑے ایہ باغ اوجہ بند ڈاڈا

بے پرواہ ہی ذات خدائی کھین ہرگز دم باندی جا
جین جیسے رسول کچھ لائی اوہ خیمہ سرنڈی ڈاڈا

جینکوں رسول منڈ سنا تے لولی ٹیکو دی کھلے
اوہ سید داؤس سرے سر سنا تے کچھ لائی ڈاڈا

امرت سولہ کم اوہ سچے سادا کوہین پین لے
جین توں لکھنا قیدی جھوٹ اوہ قیدی کھو ڈاڈا

حسین کے کیتے رہی گریا تے جینکے مار پتر جوائے
علی اکبر اوڈا رما تے ایہ نہ وجہ سرنڈی ڈاڈا

سیرور امام مہار کی اوں عاشق ذات غفاری
ساہنے تخت اون ناری اوہ شاہ کھن کڈا ڈاڈا

تقریر بیان طیاری امام پاک از مدینہ و حالات ہجوری فاطمہ صغراء
واہ جہاں شہیر رکھیا مرضی یا تے اسودا

کھد نیال منجھک تہیا اوہ کھن ہا عاشق سوا
کل عاشق بھن باز کھری وجہ عشق دی کر کے سودا

آدم کنوں تا اندم تائیں کڑی صبدیا تہیکہ گیل
ظلم دی لکھنا بھندری لکھنا عدالتا تہیا

کل امتان تون بہت بنی بیاں بے ادبیا دہہ بیان
ایں نبی کی امت کیتا قیدی بنی دی دھیان

جونہی وجہ بہت منجے اولاد امانت چھوڑی
ادبیں اماندیا امت کر کے تعظیماں لکھ کر ڈری

واہ واہ امت محمد دی نہ کھری اوڑک توڑے
پتر نبی کی امت بنی دی وطنوں روڈ کر ڈری

لکھدین جڈان زمانہ حسین غریب تون بھگیا۔ ہر کہیں ہر ادکلن واسطے کمران مدھیان
آمام نے دے کون نال علم بہت کے معلوم تہیا۔ جو میکون امت محمد علیہ السلام دے وجہ وطن

وسن بھین دیندے۔ ست ڈہارے تاریخ کوچ دی کنوں بھلے حاکم مدینے والے حسین
علیہ السلام کون عرض کیتا۔ قبلہ کوہین داشاف دارین دامتواتر حاکم شام دے کاغذ پے لکھ

حسن۔ صلے حسین بہت منظور کرے یا چھوڑن۔ مدینے والے وسن پر لیسدا
فتیا

کرے۔ آٹھان ڈوگہالین چون حضور کون جو منظور ہوو۔ فرما ڈیو۔ حضرت فرمایا۔
 بیعت تان کیون ہرگز ہرگز منظور نہیں باقی رہا چھٹون ڈیوالتے و ساد پر دیو کیون
 منظور ہے۔ مگر صحت ہوتے دی مہلت ڈے جو میڈے چھوٹ چھوٹے بال من۔ موسم سخت ہے۔
 سا سفر نامہ کیا کر کہنا۔ اُون عرض کیا۔ یا بن رسول اللہ اگر کنون بعد ستون روز جبریل
 مرضی مبارک ہوو روانہ ہوو بخان۔ شاہنشاہ دو عالم دے طرفوں ظالم دے اچھے کلمات
 سنے نواسہ سید المرسلین نکلیں تھیا۔ زیر اعلیٰ ٹاڈی موچہ مال دینال داخل دولت
 سر آہو یا۔ اُون ڈھاڑے کنون خانہ زہرائی بہت الحزن بگیا۔ اُون زمانے کنون
 تان فی زمانہ دستور ہے۔ جو کوئی سردار تے مالک گھر داجو موچیا ہوو۔ سارا گھر گھر موچیا
 ہوو لکھاظ کنون سب مال زیر اعلیٰ لعل کنون کہیں نہ پوچھیا۔ اوڑک تاب نہ ہے۔
 دردان ماری ہمشیر کون جبریل بھی موچیا ڈیکھنا ہی سہندری ویر کون۔ تھک رات بھر جانی
 کیون سڈے فرماون لگے۔
 سہرا پون بچ پریان کون رسول اللہ سانی
 نہ ڈیکھان موچیا ویر کون بیکدم کھٹا
 نواسے رسول اللہ ضرور حسین اور عین رسول الثقلین ڈینہ داموچیا دے۔ لحاظ آئے
 رعش شاہنشاہ عالم دے کنون میں بھی نہیں پوچھیا۔ جو کیوں موچے وڈے ہو۔ راوی آہو
 ہے سب خور دکھان جو خدمت بابرکت موسے قرآن حاضر تھیکے چپ کر کے بہے۔ جناب
 زینب خاتون عرض کیا۔ دیر ناکا اُن موچنا نہ ڈیکھان۔ کیون خیر ہے۔ چاہ کنون
 ڈینہ خدا ہے۔ جو موچے وڈے ہو۔ شبیر عاشق قدیر فرمایا۔ امر بجا ڈیون ترین بیابان
 بعد سب موچہ مال ظاہر تھی ویسی پس فرمان امام دافران رسول اللہ فرمان خدا دا۔
 سب چھوٹے وڈے سکوت کر گئے۔ تہ روز شبیر علیہ السلام بعد فراغت فریضہ ہجری

روئے متور نالے رسول لے امڑی سائیں بٹولے ونجکے اپنی بیکسی لے تہی رت کون
پر لیدار و بجن لے سایہ و ضیاء اچھوڑن عرض و بخر کمرن ہا کتابان واک پھولکھدین۔
جڈان جھکدینہ کوچک دوچون باقی رنگیان پچر از ہر ادا صابر خدا حسب عادت پہلے
پہلے روتے بزرگوار دے گیا۔ بعد فراغت مزار پر انوار رسول مقبول جنت بقیعہ ونجکے
قبر حسن بھلائے کون گل پہنچ لایا۔ آتے کوکان بھر کے رونان تان قبر مطہر امڑی دی
کنون صک کوک سنیں۔

بھلا میڈا پر لسی پچر اسفرتون صدق تہنیا
کین کین دوین دین کرینا اچھوڑن تائیں
پچر احسینا کل داڈینہ تہڑے کو چہکے

جڈان قبر بھرتون فالغہ مقبولی ہر قبر
اسان ہر کوئی تہڑی نال جلتو قبران چھو کمرن

وچون باقی ہر۔ قباہین جو بھر کون آؤن۔ بھرا عباس گلن نال کھدی آؤن۔
راوی آھدا۔ علی الصباح ماہ زہرا عباس بھر کون نال کھنکے روانہ جنت بقیعہ تہنیا۔
جباب زینب خاتون آہم کلثوم پوچھیا آیہ ما اکبری وارث بٹولے گھڑے کچھ خبر تہے
جواہر ڈوہیں بھرا فخر دے کرتے گئے ہن۔ سین شہر بانو عرض کیتا۔ سردار عالم لے پاؤ بڑ
ہاشم سوئے دے کنابیں تشریف کھنکے ہن۔ آتے تائیں صک عورت محلے بنی ہاشم
دی جو اوندا مہول ہا۔ ہمیشہ وقت فخر دے جنت بقیعہ ونجکے زیارت کہے ہا۔ آتے
بعد اوندے وجہ گہر زہرا صلوة اللہ علیہ دے اگر زیارت نائب ہر ام سے کنون مشرف
تھیکے حسب معمول او بھلے بٹول واسطے حصول زیارت وجہ گہر پریشہ دے آئی۔
لے ایجوڈ کر پاتھنڈا خدا جانے۔ ڈوہیں بھرا کثیر ہی جا گئے ہوسن۔ آون ڈو
عرض کیتا۔ یا جباب چتا نہ کرو۔ ڈوہیں بھرا قبر زہرا صلوة اللہ تے پری ویندے آھو
بھل جھکو خوف مریدے۔ جو ڈوہیں دل بند علی دے دروسیکہ تھیکے، فیض نیلے
آھن۔ خدا خیر کرے جباب زینب خاتون دردان ماری سمجھ گئی۔ جو میڈا بھرا اللہ

راسی کنون موکھ لوکان دا پیر یا پوہیے۔ ورسن حسین دا وچہ مدینے دے کہیں کون
 بھین بھاندا۔ شاید بھرا میڈے کون تتی رت کون فطنون ٹور نیدے سن۔
 ساری بی بیان کون سین علیہ سڈ کے اسباب سفودی اجازت ڈتی۔ اہلبیت
 محمد علیہ السلام دا سہیل گیا۔ جواتے تائیں ڈوہیں بھائی داخل خانہ زہرائی ہوئے۔
 حضرت امام حسین علیہ السلام فرمایا۔ امر یحیائی سین فرمایا۔ جے میڈا بھائی۔
 شہر فرمایا۔ جو کچہ وچہ وطنڈے و سنا ہا سے وس چکے ہائیں۔ امت رسول کون میڈا
 ورسن وچہ مدینے وطنڈے بھین بھاندا۔ سفر اختیار کرو۔ سین فرمایا۔ ورسن وطنڈا
 تیڈے دم دے نال ہا۔ جتھ تون ہو سین۔ بھین وکان اوہو وطنڈے۔ جس حکم
 دی دیر آہی۔ یک لخت گہران کون جندے جڑھ گئے۔ کچا وے اٹھان تے بیٹے
 گئے۔ در اقدس تے بھلا گئے۔ جتھان بھان مارے گئے۔ جتھان دانا وچہ صفیہ زہرا
 علیہ السلام و مسافران عراق و الیان وچہ ہا۔ اوہ کجا دیان تے جڑا ہے گئے۔ سمجھ گئے
 ہو سو۔ تھک ردان ماری جنیدے وچھوڑے ایہ مذکور ہمیشہ وچہ بھلیں وچھیک
 رامندھن۔ آو ہا وچھوڑے رہ گئی۔
 دوون لڈنیدیان بھان کون کھڑو دیکھ لڑو
 مروجن جگی بھین کبری کیویں سن مال کون
 کر سگام ہرھاکون صغار وک کھڑو وچہ بھل
 رور لکھے بھو چھوڑی ویک لگڑی گہر وچہ بھل
 جنیدیان کون بھیک ملن سکون کھچھن قہر وچہ بھل دیداس کھچھ
 دوستان جتھن طباری گھڑی نور سفودی مسافران کون دیگر ویلا کھتی گیا۔ پھلی رات
 مسافران کون باہر مدینے دے پئے گئی۔ آہو جتے ڈینہ آہیے۔ ہم مسافران کون
 مدینے شہر کھڑو دیکھ بھان بھان نظر پان آنون۔ تھک نکلے بنی ہاشم دے ہا

گہران مسافر حسین کے اندھارے چپ آبی۔ سائیں شہر بانو مدینے دو منہہ کر کے بیٹھو
 آئے۔ جہین علی اکبری صدق بھٹیوائیں۔ آج بھلی رات سفر دی ہے۔ تیرا کیا حال ہے
 تیرا کوئی چارہ لگا لگا بچا۔ تان تیرا کول ضرور لگا پواں ہے۔ آتے تائیں وقت عشا
 تھی گیا۔ حضرت حسین فرمایا۔ امی بلبل باغ نبوت داعلی اکبر ہمشکل منیر کھڑا اذان دے
 شہزادے علی اکبر جبرہ صیوقت بانگ ڈٹی۔ دوست حسین کہ جناب فاطمہ صغیر گھر سے
 اونے صاھک دڑتے رندہ دی وڈی آھی۔ جہانکے سجن لڈ ویندین اچھا ناہنڈا آرمہ

رہنڈا۔ گھلی تے کین ہمار دیتی بانگ اکبری
 نال کوئی کہنے ٹرہی وارث او جگر گھڑی
 بانگ سنج نیال ہمار دیتی وہ گئی تانگ کھڑی
 آئے سارے سجنان تون روٹھو کون گھڑ دیتی تانگ

راہ وہ دیندی آئے نانی میتان سہنجان تیریاں کنوں روٹھو مان کہیں کون تلسان
 صاھک دیکر کون تانگ دیر صغیر دی گھڑی دیندی ہے۔ جو گھر وہ آرام نہیں آندا
 کتابان کے لکھدین جبرہ صیوقت داعلییت محمد علیہ السلام مدینے و چون عازم کفر
 عراق داعلیا۔ آتی کچا و مسافران کے سفر دور۔ اوہیں ویلے دا شہزاد علی اصغر گھر ٹپا
 چھوڑا۔ فاطمہ صغیر کون تانگ اصغر دی گھر وہ بہن نہ ڈیوے۔ آتی علی صغیر کون
 تانگ بھین جھڑی دی وہ سفرے آرام نہ ڈیوے۔ راوی آھا ہے۔ جڈان سافرا
 عراق دی غار ختم تہی۔ تہ کوئی آرام کرن لگا۔ جناب شہر بانو داعلی فضلہ کون سڈ کے
 فرمایا۔ آے داعلی ذرا ہولے ہولے علی اکبر ہمشکل منیر کون سڈ دے۔ علی اکبر آیا۔ امڑی
 فرمایا۔ بچہ جبرہ صیوقت دے مدینے و چون ٹرے ہائیں۔ تہرا تیرے تہنچ چھوڑتے ہے
 تہرا صیوقت دا اتھان مقام تہیا ہے۔ اوہیں ویلے دالے آرام تہیا ہے۔ روٹون بس تہ
 خضین کر نڈا۔ آتے مدینہ دو کچر کھڑویند۔ تین تیکون کچر این واسطے سڈیا ہے۔ جو
 رات دامو قوی۔ چپ چپا تا خبر کہیں کون نہ پوے۔ وچھڑی بہن کون گہن آ۔ جو

ڈوہن بھین بھرا کھائے دی سک لہا گھنن۔ جیڑ قیتو علی اکبر توڑا جہا تنہوان کنون
پریرے طرف مینے شہر دے روانہ تہیا۔ ڈوایر نظر آئے۔ واگ گھوڑ پدی جھلی۔ آتے
سجائے خدانہ بھلائے تان فاطمہ صغرا بھین تہیڈی آندی پئی ہے۔ گھوڑے تولہن
لگا۔ آونون چھڑی وی سجان گئی۔ جو بھرا میڈا علی اکبر میڈا آندا ہے یوکر اکبر

نہ لہن گھوڑے تون ہمیشکل نڈو پوٹھ لہنا سارنیا بکا گھنن یوکر چھوٹن بھیا صغرا روندی تے کر لاندی صغرا گل لگی وچ ہرک کیو جو اکبر بیا صغرا آھن بیا علی ہے	نہ بھین بھادیان اکبرین دیرن ڈو بھین باریا تسان ٹوسیوین مردسیان باہون لکھیا رجا غم کنون بھو بند گئے آونون بھن ساہ تے روندی بھین بھرا نون کون دے گزر خدانے
--	---

شہزادہ علی اکبر گھوڑا تھ واگ کیتا ہویا ہمراہ بھین کول جلیا طرف تنہواندے
راہ وچ ہولی ہو لے نانی بیا صغرا کون آکھیا۔ ججراتون تان آھدے مے یں۔
جوین کہین سجن کون نہ ملسان۔ علی اکبر بھرا کون ڈیکھ کے نفل گھیاں تے۔ آتو
آپے آپے بھرا کون گل وچ لایا ہے۔ فاطمہ صغرا آکھیا نانی علی اکبر بھرا کون نہ ملان۔
روس دیان جاہن بھون صھن۔ علی اکبر بھرا کون بھین روہیا ویندا۔ ڈوہن بھین
بھرا رندی چھے قریب تنہواندے آئے۔ فاطمہ صغرا آکھیا۔ ویرنا وچھڑی تے وڈے
احسان لائے تہی۔ صھن انہون کر۔ امڑیا تنہوا میکل ڈیکھا کے تسان آرام کرو۔
مین حکم خط بہ کے او جڑے گھنن وچ دل دیان۔ جیڑ قیتو وچھڑی قریب تنہواندے
غریب امڑیو آ بیٹھی۔ آونون جناب شہر باؤ علی صغرا کون جھولی وچ پالے درو کے آھدے بیٹھی

چپ کر خیر اللہ۔ اصغرا آئی کے آئی ہے اچل جیتی نان اکبرے کوکائی بیا دی ہے چھوٹ چھوٹے تھ اصغرا دے اولے طرف تھیر	خاطر تہیڈی گھنن گیا ہمیشکل سول خدانے ہے کہیں دی آئی کھڑی تہیڈی کتے پھرتانی ہے صغیر کون چا ہنیر گھدا ہو گل لگے بیٹن تھیا ہے
--	--

ابن عباس کنون روایت ہے او آہدے ہے۔ ترے وقت وچ دے دی ایہو جہا زلزلہ آئے

جو آثار قیامت دہنوار تہی گئے۔ سہک تان اون ڈھاڑے جیڑھے ڈینہ رصت سوہنے ہی
دی تھی ہے۔ ڈوہیا اون ڈھاڑے جیڑھے ڈینہ کوچ حسین مسافر داندینے چون
تھیائی۔ جو ہر محلے ہر ہر بوجے عورت موہنہ پلون پائی ہوئی روندیان آھن
آتے ہر درد دیوار کنون آواز روندی آندی آھن۔ تریچا اون ڈھاڑے جو ڈھوین
محرم نے ڈینہ جمعہ دا وقت پیشین دا۔ جو یک بیک آسمان کنون خون دس شہر
ہو گیا۔ روضہ نبیہ الیریاں تائیں ہل مل گیا۔ کچھی ہو کنون گردانیان کھا کے مین
تے ڈھٹے۔ چھت مسی نبوی کر کار مارا۔ منبر نبوی خود بخود اولٹ گیا۔ چھوٹیاں
چھوٹیاں بالان مالوان کگیر چھوڑ تے۔ بعضے کتابان داکھدین۔ جو اون ڈینہ
اونان عورتان نے چھان نے۔ چھوٹے بال تنہرے آھن۔ تنہرے سکے آھے
مہائے دو صغیر بے شیر کر بلائے۔ جیکون ترہیہ لگی۔ قریب تھاوان د آیا۔ تھاوان
پئے آھن پانی نہ پایا۔ اکثر مورخین انیکون قیامت صغیرے لکھ گئے ھن۔ راوی
آھدے۔ کو جدے سدریان تائیں فاطمہ صغیرا بھراے ہو تھتے مو تھد کہہ کے
روندی ہی۔ جیڑھے کھڑیاں کو جدا دجیا۔ فاطمہ صغیرا کہیا۔ امری اللہ بلی ہو کہ
دل چندیان کون جیندے پئے من۔

جیون طاق ولاڑے نہ موت لے طاق
لاج پلین غریب سمجھ کے روا خاکے

صغیرا روندی گہر وٹری مسافر طے عراقی
یاسط نبی واتون مین ملک دارث گہر جی پیا

امت تمام شد مجموعی مشیہ و تقریر

جناب سید علی شاہ صنادک المشرق

بحر طویل از نند

شکر چھٹیا کھیندا ویاورے کیسے کیسے فتنی جکیندا ویاورے
بھراوان کے سانگے کھیندا ویاورے طبع کے دستک بھٹن چھٹیندا ویاورے

مجھ سے الفت بخیندا ویاورے	کہیں دعویٰ چھوٹے کریندا ویاورے	تورے سارے حکم کوں لپیندا ویاورے
نہ ہرگز قدم کوں ڈکیندا ویاورے	نہ انسان حیاں چھوڑیندا ویاورے	کہاں والیاں کوں کھادی ویندا ویاورے
ایہ آدم توں جنت چھوڑیندا ویاورے	تے یوسف کوں چاہ وچریندا ویاورے	بنی کون بھی حیدیاں ڈسیندا ویاورے
علیہ خلافت کھیندا ویاورے	ایہ بی بی کون خالی دیندا ویاورے	اگر تھوڑی روٹی ایہ پیندا ویاورے
وزن نال کچھ بھیندا ویاورے	رجاؤ والے جسے حبسیندا ویاورے	مثل خردو لے کڈھیندا ویاورے
ایہ کوڑیاں قسماں چھیندا ویاورے	حکم حاکمان کچھ کریندا ویاورے	اچھے ایسے مقدمے جتیندا ویاورے
دیکھاں کوں بھی جانہ ڈیندا ویاورے	پیران کوں طالب بنیندا ویاورے	شعری سے طریقے ڈسیندا ویاورے
دماغ کوں چکر ڈویندا ویاورے	کہیں کوں کتابا پڑھیندا ویاورے	صرف تو کچھ بھی پکیندا ویاورے
تے منطق دی تائیں چھوڑیندا ویاورے	ایہ پیت اوچیاں بالگان ڈویندا ویاورے	شکایت تے گلے کریندا ویاورے
اوسا دا کون بھی کھیندا ویاورے	تے جاہل توں سندھیاں لہیندا ویاورے	کناہان کوں مل دھویندا ویاورے
ساری ملت گادھی تے تریندا ویاورے	تتی ہاڑ دی دھپ جھکیندا ویاورے	ایسے کون سیانا بنیندا ویاورے
اچھ چڑیاں تائیں ہلکیندا ویاورے	ایہ چکیاں بھلیاں کوں بھیندا ویاورے	اچھ سب کہیں ہی کنڈ لہیندا ویاورے
جان اپنے جسم کوں دھیندا ویاورے	امیری دھمکے کریندا ویاورے	قالبے کوڑے پونیندا ویاورے
اتمہ اگے سر نہیندا ویاورے	جو حیدر کوں بھیا جو کھویندا ویاورے	ہاتھ روز فاقے پھیندا ویاورے
جو ملے تانے کوں اوڈیندا ویاورے	اونوی آہاچھ جھڑیندا ویاورے	ایہ خاکی تان باقی بھیندا ویاورے
رہی تھوڑے ہر کوئی پھرندا ویاورے	ایہ ازق دی کم صہن پھیندا ویاورے	رنگو رنگے کھاکھویندا ویاورے
تے ہر حکم ہنری پھونچیندا ویاورے	بیانہیں کوئی بار چھیندا ویاورے	سہ کوئی گیا پھرندا ویاورے
نڈلے بھی پہاچھ بدھیندا ویاورے	نہیں کاشی زاری نہیندا ویاورے	ایہ کھرتے روڑی ڈکیندا ویاورے

نند

مے تو اجاہتہ کرینا دوزخ اندر پہنچا کینا دوزخ

بحر حبال

تورے کنڈیان بہار میڈا	لچر در سمجھہ شاہ میڈا	جب ایسا پنت پناہ میڈا
بھیر کون نہ ہو دل جاہ میڈا	جان نظر آئے اوہ ماہ میڈا	دل سمجھو لاہ وادہ میڈا
اوسید قبلہ گاہ میڈا	عبیدہ سرے نام نکلاہ میڈا	موختہ عصیان نال سیاہ میڈا
یعنے حد تون باہر گناہ میڈا	اوہ حیدر مرشد واہ میڈا	کل دہوتا جان گناہ میڈا
صن جو تہیسی بد خواہ میڈا	کل دشمن جان فناہ میڈا	حبیدہ نام تون یار وادہ میڈا
سہ ڈیسی قرضہ لاء میڈا	جو ہر صدہ جانکاہ میڈا	تون دور کرین اللہ میڈا
جو آوے جاوے ساہ میڈا	ہون نام تیرا ہواہ میڈا	صن عرض ہو چکاہ میڈا
		ہو جبر ازیر نگاہ میڈا

بحر غمناک مصنفہ صفر

جے وچہ پن دے اکبر شہادت نہ پیندا	حالب چہ اونڈی جنج سید ڈسن نہیندا
تھکان تے خوشی نال گانہ بدیندا	سہرے پویندا اوہیندی لویندا
بھیراواون نکھرے تین پون نہیندا	نوتہ اپنی خواب اپنے گہر بھی ایندا
تے متان اور وضعہ متورے ڈیندا	جے اکبر کون کوو آ پانی پلیسدا
تان فریاد قرینہ دی نہ اکبر کریندا	جے برچھی نہ سینے تے ظالم مریندا
کیون شاہ پیر دانور اکھیان داویندا	کیون لاشہ اوندا شاہ بکس اکھیندا
جواوندا وچھوڑا نہ اٹھی رویندا	نہ شاہ پیر نیرے ہزاران وھیندا
تے تہنا نہ رہدا تے نان کھر سڈیندا	جو آ اکبر اخصین رکابان فہیندا
سہارا ضعیفی دا کیون اخصین جبریندا	ڈکھی پو کون ولدا نہین دل تلونیندا
نالہ شاہ کہین کون تم ہے ڈکھیندا	ازمانہ رہیا پر سید کون ستیندا
فدا شاہی سون بن کر شہیدا جو صفہ ہوندا	جو عمر بھی تکیا حشر تک ملیندا

بجہ مقررہ مصنفہ جناب منشی گل محمد صاحب عاشق ملتان تلمیذ جناب مصطفیٰ ملتان
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قصیدہ وحدت و محمدت باری تعالیٰ جل جلالہ

خداوند عالم ہوا لائق ثنا	جہند کی ذات احد صیرا	تو اعلیٰ معالیٰ علیٰ اعداء صفا	قد قادر بقادر قضا
ہے عالم دو عالم دال عطا	کرے کون پوری ایہ حمد خدا	سہرے تیرے کیا عدم المثل	جلیل جمیل و بجاہ جمال
حق و حقی جسلی برما	کرے کون پوری ایہ حمد خدا	کیتے پر احق پاک کل بحر	عجب نور و روشن شمس و قمر
ہر عین العطاء عین علیقہ	کرے عالم لغام و سحر	کرے کون پوری ایہ حمد خدا	
مکریم عظم کریم ذوالکرم	سہرے مقررہ زخوف عدم	کرے لطف احسان او ہمد	عجب تبار و شوکت شان و حش
ایہ عالم دو عالم داحا و ا	کرے کون پوری ایہ حمد خدا	تو عالم عالم تعلیم قدیم	تو تبار غفار رب کریم
اور ذاق مطلق غفور الرحیم	تیرے ذات اعلیٰ العظیم	کرے کون پوری ایہ حمد خدا	
تو چنانچہ عارف و مجرم خطا			

ہو با کبر ذی ان عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ	اون و احد و در و تاج عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ
کرے رحمتی ہر تاج عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ	قرآن ہی ہر آیات عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ
دن تار کر نیا ذات عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ	پرفروختی ڈنہ رات عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ
قرآن کیا اثبات عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ	کونین جو یوچہ پاد عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ
سے عاشق ہر ذرا عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ	نت ڈنہ پاد عجب	سبحان اللہ سبحان اللہ
مہر با بر حال احسان	سبحان اللہ سبحان اللہ	جو عالم دو عالم ثنا خوان	اور ذاق ہر کم و کثر
ڈیو و روق کا فر کون عجب		دلانا کچھ لڑا عجب	

قصیدہ نعتیہ منقوت رب البکونین مجدہ التقلید صلی اللہ علیہ وسلم

سن نام میڈا صلوٰۃ اُپر ہوا کچھ صحن احکام محمد	کل ملک مقرر قیاسی رب کریم سلام محمد
تحقیق حقیق الحق حق حق اسلام محمد	ہے خود قیوم قائم کیتا قوی قوام محمد
خوش نام نقاش نقاشی کیتا کیا خوش نام محمد	ہے عالم نعام جو عالم توکل سے انعام محمد
چاہت شہر شہباز کیتا جان محل اندم محمد	اتے بعد حسین اسیر ہو کل آل کرام محمد

کیا عاشق شان بیان کرے ہو عرش مکان محمد
قرآن دے ہو وہ قرآن دے خود قرآن محمد

لاریجے یوسف داحسن دار محمد	یوسف بھی بھیا طالب دیا محمد
جبریل لازم سرور بار محمد	میشاک بنیاد مددگار محمد
آدم تون مقدم نامدار محمد	تحقیق دو عالم دایہ نور محمد
	غم دور کر دے سید غنچار محمد

عاشق دی کرو دل کو دل صاف
تفصیل کرو نام خدا معاف محمد

بیشاک ہے کل بنیاد اسرار مصطفیٰ	خالق دا خاص محرم اسرار مصطفیٰ
ظاہر ظہور اظہار مصطفیٰ	خالق ہی جنید اذکار مصطفیٰ
اظہر ہے کل ز قدرت عفار مصطفیٰ	پر نور حق دے تون انوار مصطفیٰ
لاریجے عجیب حسن دار مصطفیٰ	حق پاک ہوا طالب دیدار مصطفیٰ
خالق دے کل خزانے دا فخر مصطفیٰ	بعد از خدا تناد اسرار مصطفیٰ
طاہر قرآن کیتا بختار مصطفیٰ	ظاہر ازل تون ہو گیا اظہار مصطفیٰ
انصاف وعدہ کیتے ہو دربار مصطفیٰ	امت غریب عاصی غنچار مصطفیٰ

طالب خدا ہے جنید او مطلوب مصطفیٰ
عاشق خدا ہی ساری دا محبوب مصطفیٰ

قصیدہ منقبت جناب امیر خلیفہ کر علیہ السلام

بنی بندگان کج عالم دو عالم بخین مثل حدی خدا کو
قرآن بقران قرآن قرآن کا یزداد خدا کی قسم
بشر توں بے دشمن نہ کر شر کو اشر ہر بل منبر کی قسم
عجبتان نشان نشان کھیا ملک خادم خدا کی قسم
بنی پر ہقا قربان سوجان ہر آن ہر آن ہر آن کی قسم

یہ جن ملک بشارت قلمان سے بھی رب خدا کی قسم
یہ اعلیٰ معنی عالم ہی انہیں اس کا ہر خدا کی قسم
کتب الہست ہوتا ہی اظہر برادر ہر خدا کی قسم
منور ہی نور ہے حمید ہے انوار خدا کی قسم
تو دل کو بھیجی شہادت عجب خوش مقد خدا کی قسم

ہے جز عالم اکبر نبی کا برادر ملائکہ پافر جناب علی
ہو عاشق کار ہر محمد کا دلبر نبیوں سے بہتر جناب علی

فرمان ابھ احمد دے امت دے سرور علی
خالق نے کیتا خلق توں بعد از نبی بر علی
آدم توں پہلے دس ملائکہ نور نور علی
ہی مالک باغ جنات قاسم کوثر علی
جنگ اصر و چھوڑ گئے گیا چھوڑے حمید علی

قرآن باقران ہو قرآن جو ہر علی
شاہ من صاحب عدن عرش ازبور علی
نور خدا شیر صمدی قاتل اکبر علی
بعد از نبی محمدی قسم دے اخصین ہر علی
اکی انت منی مصطفیٰ پایا کول عباد لبر علی

رضوان آگے لا فتا کرے وار جان صفدر علی
عاشق کون نیا عشق سے یا عاشق اکبر علی

خدا کوئی کون کھیا علی
چلو فافو کون بجاوی علی
جا قرآن ٹہکے سناو علی
جا قاتل کون شربت باب علی
دو عالم کے شکل و بی علی
بعقوبت سفاک علی
نہ فضیلت جہاد علی
صبر کون صبر کر اٹھا علی
بہ عالم کی تاحق بہادر علی
ہے عاشق نبی برادر علی

یہ نبی کیتے آئے علی
بجہت صفی کون بجاوی علی
تے جبریل کون کھیا علی
محمد کوثر تھجاو علی
جیسا ہی کون بجاوی علی
سیچ نام دے جلاو علی
فلک تھلاک ہوو علی
تے شمشیر بر سر جلاو علی
بہ عالم کی تاحق بہادر علی

ای جوئے حق حقیقت طیفیہ دیکھتے تھے سرگول
 بجز اجنت گل ان تقابہ گشت احد اگلز گول
 ہوتا علم عالم کوں عالم علی نے تو علم خدا و اسرار گول
 علی عالمی کیا ہو عالم تے سرور و سرور عالم داسرار گول
 چیک نور نور تون سرور وچہ ہیا نور نور گول
 ہر حقیق حقیقت حق حق وادون حقیق ہزار گول
 بقرآن ہر قرآن طاق و قرآن ناطق واذکار گول
 دسیر نماز قوت مروت و تہذیب و فادار گول

جے گولین گولین تا آشتی و ساوینی بہر سرور جناب علی
 عجبتان ج شوکت ہر خیر الوصلی تا لکے افسر جناب علی

ہے نائب نبیہ علی مرتضیٰ بیدار منجر ہے حال
 کرمی مرد زندہ حکم خدا ہے دست الہی شہ اوصیا
 وصی بلا فضل بحر سخا ہو عالم و عالم دایہ پیوا
 ایچہ ریت زینب الہی علی ہر ابر کرم عین صلی العطا

اگر مرض عصیان تون میں لا دوا
 مریدان حیدر و حافظ خدا
 بنی مثل طے اطہا ہے بفرود جنت ایہ مختار
 ایام عالم و عالم داسرار ہے خلافت حقیقی و احقار
 ایچہ طہار علی اسرار ہے عجب غیر فرار کرار ہے
 بنی مثل حیدر دی گفتار ہے و فاکہ صاحب فادار ہے

نہ مومن کرو خوف زیر بلا
 مریدان حیدر دے حافظ خدا
 کیتار اکبر فی اکبر علی ہے خاصا اکبر افسر علی
 بنی بعد ہر تون بر علی تے ضرغام و سر شہر علی
 فتح کیتا پر بر تے خیر علی ظفر اکبر بینک مظفر علی
 کھنیں جوئی بھادر بر علی ہے نواز انور نور علی

اگر میں بلا وچہ مومن مبتلا
 مریدان حیدر و حافظ خدا
 عجبتان فی شان شان بنی بہد حاکم حکمران
 بقرآن یزدان ناخوان تو جان جہان دی علی جان
 علی شان شوکت تون شان دار ہے بلطف ملا مہربان ہے
 فی شہر علی شہر یزدان کیون جان ملت تیلان بر بیان

آمد گاریڈا ہی عقدہ کشا
 مریدان حیدر و حافظ خدا
 ہر شہر عالم و عالم تے روشن جو سداوند غالب علی القبا
 علی علی علی علی عالمی کیتا ز عالم معے ہی عالمی نسب
 وچہ عالم خوشیک مبدے جہا خندق ایہ ارشاد کیتا کیتا
 عمر کون ضرب جوہاری علی شہادت و عالم ان افضل

درت جناب خاتون حبت علیہا السلام

دختر خیر البشر فاطمہ	ہے خیر البشر جگر فاطمہ	محمد داؤد نصف فاطمہ	ہو اُمّ الشبیر شبیر فاطمہ
کری ذرہ کو بج قف فاطمہ	ہی عرش برین از قف فاطمہ	کری چشم شام سحر فاطمہ	بانہ بنی الشجر فاطمہ
جلالیا اُمت کبر فاطمہ	ڈھٹے ہر طرح جبر فاطمہ	حکیم صفا صبر فاطمہ	نجاتا بقدر اُرد فاطمہ

نبی بعد نبی نہ پایا امن سے
اُکو کون حق نہ ملیا جو مالک عدن سے

آورد با خالق دمی تباری	تو فرشتی نور اناری بی	آگے بنت عمران سر درانی بی	قدالین مودان لکھاری بی
تو سر محمد اسرار بی	اُمت جاتا نکون حقاری بی	ولی وند غالی از فرانی بی	سند چاک کیو سنگاری بی
وہا صبر کبر تو ثراری بی	عجب تیار در بار بار بی	کر نشان شوکت کیا اٹھاری بی	کری سر جگر احمدی تار بی
وحی تھے اویدم ہنواری بی	کیتی توبہ تسلیم گفتاری بی	مبار دتی نکون غفاری بی	گیا کر با چاشاہ ابراری بی
رہا نشاندنا کوئی بدکاری بی	ماں تیر نیر تے ملواری بی	شہ عیادتیا جاد لدراری بی	روایا نکون قوم بدکاری بی
رہا باقی عابد بیگاری بی	میں کھیتا اگر غفاری بی	منگے سر بھری آل اطہاری بی	لکھا کی مصیبت دشواری بی
تیر تو دیر قدس احب بی	ہر کیمیر حالت دل فکاری بی	گناہ نکون سر مساری بی	تیر کطف عین طلبکاری بی
نہ حالی دلاوین سالی کن بی	ڈکھا بانہ جنت موالی کن بی		

ہی شیا کیمیر خدا فاطمہ	ہے اُرت نبی صف فاطمہ	کری حدی حمد ثنا فاطمہ	جو حدی رضا اوصاف فاطمہ
حرم مال شیر اند فاطمہ	مال خدا اور گدا فاطمہ	نیر لب خیر الواف فاطمہ	نہ کیتا اُمت نے حیا فاطمہ
ایہ فرمان کیتا ہے خیر البشر	ہوئی فاطمہ یا ویر بشر		

بیشک دو جہا تون نشان فاطمہ	حضرت رسول پاک دی دلجان فاطمہ		
جبریل خاص خادم دربان فاطمہ	ظاہر قرآن پاک تون ہے شان فاطمہ		
ڈیوے خدا سے نام تے اولاد فاطمہ	ارعن و سعاد با عشت بنیاد فاطمہ		

مدحت حضرت امام حسن علیہ السلام

دو عالم در سرِ عالم شہ او صیبا جوانانِ جنتِ دایم پیشوا بندگانِ امتِ شمس الصفا ارطامِ چین کے ایندو لا نہ دنیا امر ہے جنتِ انقیس با کروج پیادہ کو خوف خدا دو عالم دایم امامِ خدا بنی و علی مثل ہے نہتہ اکرامتِ امام حسن مجتبا	دو عالم در سرِ عالم شہ او صیبا جنت از یور حسن مجتبا امامتِ خاور حسن مجتبا ہی مختار کو فر حسن مجتبا
--	---

کرو عالم عاشق تے مولا عطا ملائک مقرب کیشہ در گدرا ہے عاشقِ سوا لی حسن مجتبا تیرا دار ہے عالی حسن مجتبا	کرو عالم عاشق تے مولا عطا ملائک مقرب کیشہ در گدرا
---	--

علی عبد صبا کرا کون ہو قرآنِ ناطق و یاکون صفا قدر امکا ساد کون عباد کے حق ہی نزلت تے مثل محمد کرے پاکون ہے بنم آوا مشکان کون بجا کرم جنتی و ستا کون لکھے پاک حیدر و جاب کون ہو باہ منورہ ظلمات کون تو عاشق کو دین ڈلے کون	حسن حسن
--	---

منابت حضرت امام حسین علیہ السلام

ہے محبوب کبریا لبر حسین بحرِ افنا و اشنا و حسین ہے برجِ نبوت و اختر حسین بھجا بیدارِ کفر حسین جو لوچ کہا یا جاحقین صدا جاسنوارِ صفد حسین جوانانِ جنت دار حسین کیا دین احمد انہر حسین ظفرِ آئینہ بنیک ظفر حسین صبرِ کرم صبرِ کرم حسین بنیادوں بنیک لاور حسین قتل کیا امت لکڑی حسین پانی و جعبہ بادشاہ حسین	کیا حق ملگاتے افسر حسین ہو فلک امامتِ جاوید حسین تہل عاشقانہ ہے بر حسین حسن ہی صدا ہی زور حسین آئینہ دایم تاف بھاد حسین جاتلوار و کی تو مضطر حسین عجب کیتی عاشق عباد حسین
---	---

جانماز پڑھن شیر لگا بکیر تھیں جان پیر لگا	سر شمر کرن بکیر لگا جبریل دوسے نیر لگا		
جبریل کھے اقدت الہی او وقت کیا ہوئی شاہ	بڈ بڈو بکیر زینب دانی ہاتھ چایا بالے	جاذبہ ہونے دیر لگا جانبال کھن یاویر لگا	
جانبال حسین دت مانی جانبی امت لعین جلا	سپورتی بار دیر جانی اگر رو خوشتر خدائی	جاکنبہ ہو اسیر لگا صن باون عابد بکیر لگا	
جلد جھک بار بھار جان شمر دی شاہ گشتی	ابن یاد داتا دربار اگہی عابد پاک ستارے	ایکھن شمر شرر لگا پور دن بار دنگیر لگا	
عاشق نکون کھیا سوکے نام حسیند اگر قیاسے	مر شا پارس شیر عباس تیر تھہ لکھ اک سیر لگا		
لاریب عجب جبرائیل فرزند حیدر کر عباس	ہو مثل جعفر تبار عباس کل غازی داتار عباس		
آواز داتا او وقت الہی جان عالم عباس کین جھلکے	ہٹ دوجو کو کھن گیا ہے دل میڈاھن گیا لکے	اویا علمبردار عباس ہو ثانی غیر فر عباس	
آو مقین عباس فر مانی قرآن سید شناس	باز آدلسان قوم جفائی پاک سولہ لہ لہ لہ لہ	ہے آدلسان خدنگا عباد کیا حال کسی اطہار عباد	
جان سید خدا سید جلا رودریا دو آکھ غازی	ہج گئی یاد قوم جفائی پوری کیتو مہان غازی	ڈیکھ دریا کون شیر آبی پورے روزا عباد	
وہا ریا کیتو حق نر ہی دریا توں عاشق آئی صد	نہا یہ طعنیہ تیل ہی مہی مین حاضرین جہان نر	بے آب کھڑوتا پاک غازی آل تیل کھری پابی	
		پیا آند میکون شمر جہا کیا سک سا رکھد ارجہا	

اگر بادشاہ عیان میڈا
ہوئے دل کیوں گج میڈا

ہے شاہد خود قرآن میڈا
ہے نہایت ساطا میڈا

کیون روایت شیر کینہ میڈا ہو یا اسیر
صفا سا خود حق پاک ہے حد میڈا ہو یا حلال و لاک
جان جلتا سلائے ہے پر گیا بار و کل جھانے
کیا ڈسا و غمزدی کا شہیہ کیتے نہ لجا پالے
ہے میں بہترین کہا یا نان کہیں ہو کون بر جایا
شان جنید اقرن دے احمد جینکون پٹھیاں حافظے

نہ شرم کیتا کچھ امت شیر
تا بہ اساد زین افلاک ہے حکامت نجاتا شان
ایمیت شیر کیتا احسا کیتا گہر سا ویران میڈا
امت لعین ظلمی نالے ویران کیتا بتان میڈا
امت بدین ظلم دسایا نہ کیتا کہیں ایمان میڈا
اونوں سا کیتے امت جہاد کیتا امت دل حیران میڈا

عاشق میڈا دوا بردا
ہم خطرہ رہند اقر حشر دا

مدد کون دیکھے پو اکبر دا
سایں دھیار کہو سر آں میڈا

ٹراہیو جادیشان اکبر
جاہر پو پھر عین جانی
جاگہں اجازت ہتیا رہی
آواز اٹھ دھیمو آیا
سن آواز جان شیر آہی
جان میں آکر رہے آہا
عاشق غریب و بیمار کو
مقطع نام مخلص خالص ہے عاشق انا میڈا
ہے عاشق گل محمدان ہی باغ سخن آباد میڈا
ہے شعر وزن دھ فضل ہو یا افضل اس دا عجب

اگر سر رہی اوان اکبر
جاہو اناک ساعیل ہون قربانی
بہج گئی ساری قوم جہاد کیتا کا کل میدان اکبر
من گہا توں اہل دسایا حسن محمدیہ یزدان اکبر
جہا کئی اکبر تے قوم جہاد چاہتا اندا جو پیا نشان اکبر
سن آواز ایشاہ فرمایا کہیں ظلم مارے شان اکبر
دنیا عقبہ رکھو شاہ آئی نور ناطق قرآن اکبر

بھروزن موزون مرزین شعر اندا ایجاد میڈا
جو شکر دادنے خادم مصطر ہے استاد میڈا
اشعار اندر شاداب ہو یا استاد کیتا آباد عجب

بھروزن موزون مرزین شعر اندا ایجاد میڈا
جو شکر دادنے خادم مصطر ہے استاد میڈا
اشعار اندر شاداب ہو یا استاد کیتا آباد عجب

بحرِ مصنفہ صفدر

بہ نال ادبِ تعظیم و جگرِ مجلس پاک چہ بہند ہیں
 جو سمجھتا تھا مجلس کون آہند ہیں کیا بہند ہیں
 رونوں کی آندھین تے کھل کھل کے جاندا ہیں
 روحِ سایان پاک اندا کر ویندا لوگ لٹا ماندا ہیں

پس دشمن آلِ سولدا ہیں اونٹ کون کون کھا بندیاں

بانتِ نصین جھڑمی یا تیزا دینِ اسلام بیا
 یا حیدری جعفری حسنی نصین یا تیزا کوئی امام بیا
 مجھ قرآن شریف دہنیں بد اسوہ کلام بیا
 شبیر کون کا مٹی لوڑ نصین تین جہا ہزارِ سلام بیا
 ایہ مجلس مجلس ہے جتھ آندا پاک سؤل میان
 حیدرِ صفدر آن کھڑ دندا ہے دانہ منقول میان
 ہر ورنے کون رونوں آندا پاک حق قبول میان
 توں بھی کھڑ ستور اھوہ روئے حق چھ مشغول میان

تاں پنجہ بدلے گنجہ کریں لکھ محشر وچ وصول میان

جان مجلس وچ آبیٹھا کر سب غیر خیال کون جھڑپا کر
 جیویں مہر شد توڑیا ہے توں این مدی خاطر توڑا کر
 جس گاہ نصین شہید دارِ دل غیر اتوں ہر ٹوڑا کر
 جے صحبت چاہی غیر اندی تاں نفس شیر کون ٹوڑا کر
 جے رنوں آوی زمان کرناں نہہ وندا جھڑپا کر
 چرل کھنڈل جیاتیوں کہیا نکون بہہ لوڑ ہا کر
 قسمت نال موقعہ جڑیا مجلس ہوئی حسینی ہے
 کہل دیان عمر گزار دیو ساری جاہ نصین اچھ چندی ہے
 جہ وندی آن کھڑ وندی اتھان اچھ تھلیندا ہے
 توں بھی کھڑ ستور اھوہ رونوں وچ دن سیندا ہے
 بنانا بھیسے جیندا تا تائیں بند جو چکندین دی ہے
 آوی پانہ آتے دانہ رت دل شوگر شین دی ہے
 ان پیر کیک احسان بھائی چین جڑیا جاکو ہیاڑ ہے
 جن سوہنے دیاں نہاں کہیا لوکان جہر وایان ہے
 جین جناب کون امت گہولی قبران چا جھڑپا کر
 جین شہنائی بن کر لہیا سختیان سر تے چا پان ہے

کیا ہو یا تین مجلس وچ کہیاں آن وایان جن
 تین نیرے پاک سؤل تھول دے عزتال وڈیاں پان جن

ممت تمام لٹا

فہرست کتب تصنیف بنیائے محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ

ہر شکر خدا کا اس سال ۱۳۰۰ھ میں تصانیف تقریبات مرتبہ ہو کر خلیفہ نو خطاطی کا غرچہ چھپاؤ گئے ہیں کتب خانہ اہل بیت قم کو متعلقہ کتابیں
 حصہ صابر ایامیہ موجود ہیں جنکے سابقین کو مطلوب ہو انباتیہ نو خطاطی کے خاکہ لکھ کر دیو دیلو طلب کریں۔

۱	۱۷	۱	۱۷
۲	۱۸	۲	۱۸
۳	۱۹	۳	۱۹
۴	۲۰	۴	۲۰
۵	۲۱	۵	۲۱
۶	۲۲	۶	۲۲
۷	۲۳	۷	۲۳
۸	۲۴	۸	۲۴
۹	۲۵	۹	۲۵
۱۰	۲۶	۱۰	۲۶
۱۱	۲۷	۱۱	۲۷
۱۲	۲۸	۱۲	۲۸
۱۳	۲۹	۱۳	۲۹
۱۴	۳۰	۱۴	۳۰
۱۵	۳۱	۱۵	۳۱
۱۶	۳۲	۱۶	۳۲
۱۷	۳۳	۱۷	۳۳
۱۸	۳۴	۱۸	۳۴
۱۹	۳۵	۱۹	۳۵
۲۰	۳۶	۲۰	۳۶
۲۱	۳۷	۲۱	۳۷
۲۲	۳۸	۲۲	۳۸
۲۳	۳۹	۲۳	۳۹
۲۴	۴۰	۲۴	۴۰
۲۵	۴۱	۲۵	۴۱
۲۶	۴۲	۲۶	۴۲
۲۷	۴۳	۲۷	۴۳
۲۸	۴۴	۲۸	۴۴
۲۹	۴۵	۲۹	۴۵
۳۰	۴۶	۳۰	۴۶
۳۱	۴۷	۳۱	۴۷
۳۲	۴۸	۳۲	۴۸
۳۳	۴۹	۳۳	۴۹
۳۴	۵۰	۳۴	۵۰
۳۵	۵۱	۳۵	۵۱
۳۶	۵۲	۳۶	۵۲
۳۷	۵۳	۳۷	۵۳
۳۸	۵۴	۳۸	۵۴
۳۹	۵۵	۳۹	۵۵
۴۰	۵۶	۴۰	۵۶
۴۱	۵۷	۴۱	۵۷
۴۲	۵۸	۴۲	۵۸
۴۳	۵۹	۴۳	۵۹
۴۴	۶۰	۴۴	۶۰
۴۵	۶۱	۴۵	۶۱
۴۶	۶۲	۴۶	۶۲
۴۷	۶۳	۴۷	۶۳
۴۸	۶۴	۴۸	۶۴
۴۹	۶۵	۴۹	۶۵
۵۰	۶۶	۵۰	۶۶
۵۱	۶۷	۵۱	۶۷
۵۲	۶۸	۵۲	۶۸
۵۳	۶۹	۵۳	۶۹
۵۴	۷۰	۵۴	۷۰
۵۵	۷۱	۵۵	۷۱
۵۶	۷۲	۵۶	۷۲
۵۷	۷۳	۵۷	۷۳
۵۸	۷۴	۵۸	۷۴
۵۹	۷۵	۵۹	۷۵
۶۰	۷۶	۶۰	۷۶
۶۱	۷۷	۶۱	۷۷
۶۲	۷۸	۶۲	۷۸
۶۳	۷۹	۶۳	۷۹
۶۴	۸۰	۶۴	۸۰
۶۵	۸۱	۶۵	۸۱
۶۶	۸۲	۶۶	۸۲
۶۷	۸۳	۶۷	۸۳
۶۸	۸۴	۶۸	۸۴
۶۹	۸۵	۶۹	۸۵
۷۰	۸۶	۷۰	۸۶
۷۱	۸۷	۷۱	۸۷
۷۲	۸۸	۷۲	۸۸
۷۳	۸۹	۷۳	۸۹
۷۴	۹۰	۷۴	۹۰
۷۵	۹۱	۷۵	۹۱
۷۶	۹۲	۷۶	۹۲
۷۷	۹۳	۷۷	۹۳
۷۸	۹۴	۷۸	۹۴
۷۹	۹۵	۷۹	۹۵
۸۰	۹۶	۸۰	۹۶
۸۱	۹۷	۸۱	۹۷
۸۲	۹۸	۸۲	۹۸
۸۳	۹۹	۸۳	۹۹
۸۴	۱۰۰	۸۴	۱۰۰

المشتہ مرتبہ محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ شہر ہمدان کتب و مہتمم مرتبہ شہر ہمدان بومہ دروازہ